اَلصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ أَبُوْهَا

عربی زبان کے علمِ صرف پر عام فہم اور آسان انداز میں لکھی گئی ایک منفرد کتاب

مِنهاجُ الصَّرْف



مؤلف

(مولانا مفتی) محمد ارشد صاحب

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

مدیر: مدرسة منهاج العلوم الإسلامية

نور محمدی مسجد نزد لیاری ٹیلیفون ایکسچینج کراچی

ناشر: مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية

الصّرف أمّ العلوم والنّحو أبوها

مِنهاج الصَّرف

عربی زبان کے علمِ صرف پر عام فہم اور آسان انداز میں لکھی گئی ایک منفرد کتاب

مؤلف

حضرت مولانا مفتی محمد ارشد صاحب

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

مدیر : مدرسة منهاج العلوم الإسلامية

نور محمدی مسجد لیاری ٹاؤن کراچی

ناشر: مدرسة منهاج العلوم الإسلامية

کتاب کا نام ....منہاج الصّرف

مؤلف ....حضرت مولانا مفتی محمد ارشد صاحب

سن طباعت ۱۴۳۲ھ ۲۰۱۱ء

کمپوزر ....جواد حسین بن الطاف حسین

تعداد .... ۱۰۰۰ (ایک ہزار)

ملنے کا پتہ: مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية

نور محمدی مسجد نزد لیاری ٹیلیفون ایکسچینج بغدادی کراچی

مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامیة اکیڈمی

﴿انگلش عربی میڈیم﴾ سابقہ ساگر ہسپتال، نزد کھجور بازار، کراچی

رابطہ نمبر: 0302-2860145, 0321-2975815

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

انتساب

اپنے محترم والدین، شفیق ماموں محمد جمیل

اور

جملہ اُساتذہ کرام دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کی محنتوں، کاوشوں، شفقتوں اور

دعاؤں کی بدولت ''بندہ'' طلبِ علم کے سفر

کا ''راہی'' ہے

نیز مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية

کے ان پر خلوص اور پر عزم طلبہ کے نام

جو اس کتاب کی ''تالیف'' کا سبب بنے

عرضِ مرتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم و علی آله و أصحابه أجمعین أما بعد:

اسلامی علوم سیکھنے کے لئے عربی زبان کو سمجھنا نہایت ضروری ہے اور ''صرف ونحو'' کے قواعد وضوابط کو سیکھے بغیر عربی زبان کو کماحقّہ سمجھنا ممکن نہیں ہے اسی لئے علمائے کرام نے ہر دور میں رائج الوقت زبان میں ان دوفنون میں مستقل تصانیف فرمائیں زیرِ نظر کتاب ''منہاج الصرف'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں بندہ نے ''علمِ صرف'' کے بنیادی قواعد وضوابط کو عام فہم انداز اور آسان اردو میں جمع کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ مبتدی طلبہ کے لئے زیادہ سے زیادہ نافع ہو خصوصًا ان طلبہ کے لئے جو عصری تعلیمی اداروں سے پڑھ کر مدارس دینیّہ میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے آتے ہیں اور فارسی زبان سے نا آشنا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ان کو صرف کے قواعد وضوابط سمجھنے میں بڑی دقّت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ کتاب کوئی باقاعدہ تصنیف نہیں ہے بلکہ یہ مجموعہ ہے ان دروس کا جو کہ ''مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية'' کے ابتدائی طلبہ کے لئے علمِ صرف کی مستند کتابوں (جن کا حوالہ کتاب کے آخر میں آرہا ہے) میں سے ترتیب دیئے گئے اور پھر ہر سال ان میں کمی بیشی ہوتی رہی۔ یہاں تک کہ تین سال کی محنتِ شاقّہ کے بعد یہ مجموعہ تیار ہوا جو کہ اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے بظاہر اس میں کوئی بات نئی نہیں جو دیگر کتابوں میں نہ ہو مگر بقولِ شاعر

اندازِ بیان بات بدل دیتا ہے سیف
ورنہ دنیا میں کوئی بات بھی نئی نہیں

اور ''ہر گل رابوئے دیگر است'' نیز ''کُلُّ جَدِیْدٍ لَذِیْذٌ'' کے پیش نظر اس کتاب کو قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ میں تو تصنیف وتألیف کے اس منصب جلیل کا اہل ہی نہیں کیونکہ جو

اوصاف وکمالات تصنیف وتا ٔلیف کے میدان کے شہسواروں کا خاصہ ہیں میں تو ان سے بالکل تہی دامن ہوں اور ان حضرات کے سامنے ''طفلِ مکتب'' کی حیثیت رکھتا ہوں اسی لئے اربابِ علم وفن اور اُساتذہ کرام سے خصوصی التجا اور درخواست ہے کہ اگر اس کتاب میں کوئی بھی غلطی کسی بھی اعتبار سے نظر سے گذرے تو شفقت وکرم کا معاملہ فرماتے ہوئے اصلاح ودرستگی فرمادیں (جزاکم اللہ خیرًا فی الدارین) اللہ تبارک وتعالی سے ''دعا'' ہے کہ اس کتاب کو طلبہ وطالبات کے لئے نافع بنائے، اپنی بارگاہ میں شرف قبولیّت سے نوازے اور اسے میرے لئے، میرے والدین کے لئے اور میرے تمام اُساتذہ کرام کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے (آمین)۔

میں ہرگز نہیں بھول سکتا اپنے ان کرم فرماؤں کو جنھوں نے اس کتاب کی تیاری میں دامے، درمے، سخنے غرض کسی بھی اعتبار سے تعاون کیا بالخصوص ''مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية'' کے ہونہار طالب علم محمد جواد حسین بن الطاف حسین کو جنھوں نے کتاب کی ابتداء سے لیکر انتہاء تک بھرپور جدوجہد اور کوشش کی اور کتاب کی کمپوزنگ کا کام نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا (فجزاه الله عنّى أحسن الجزآء) ان کے علاوہ مخلص دوست اور بے لوث ساتھی جناب مولانا مفتی محمد علی صاحب (نائب مدیر واستاذ الحدیث مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية)، مولانا حمید احمد صاحب، مولانا اورنگزیب صاحب، مولانا محمد انور صاحب، بھائی عزیز اللہ صاحب، بھائی ناصر شہزاد صاحب، بھائی محمد رضوان صاحب اور بھائی محمود الحسن صاحب کا بھی تہہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے اپنے گرانقدر مشوروں اور مفید تجاویز سے نوازا اور کتاب کی اشاعت میں شانہ بشانہ حصّہ لیا۔ اللہ تعالی ان تمام احباب کی سعی کو قبول فرمائیں اور جزائے خیر عطا فرمائیں (آمین)۔

والسلام

خیر اندیش

(مولانا مفتی) محمد ارشد صاحب

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

مدير مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية

نور محمدی مسجد لیاری ٹیلیفون ایکسچینج لیاری کراچی

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد یٰسین صاحب مدظلہ العالی

استاذ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ (علامہ بنوری ٹاؤن)

و مدیر مدرسہ ارشاد العلوم یوسفیہ کھتری مسجد جونا مارکیٹ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نبی اکرم ﷺ کے فرمان مبارک ''طلب العلم فریضة علی کل مسلم'' کی رو سے علم کی طلب وتحصیل ہر مسلمان پر فرض ہے۔ یہ امر محتاجِ بیان نہیں کہ حقیقی علم قرآن وحدیث ہی کا علم ہے۔ قرآن وحدیث کے علوم کو سمجھنے کے لئے علوم عربیت کا سیکھنا لازمی وضروری ہے۔ علوم عربیت میں علم صرف کو ''خشتِ اول'' کی بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ مشہور جملہ ہے ''الصّرف امّ العلوم و النّحو ابوھا''۔ اسی وجہ سے دوسری صدی ہجری ہی میں ''علمِ صرف'' کی تدوین ہوئی اور اس فن میں اب تک دنیا کی مختلف زبانوں میں بے شمار کتابیں تصنیف ہو چکی ہیں۔ گذشتہ صدی تک ہمارے ہندوستان سے لیکر افغانستان اور فارس وایران تک کے اس خطے میں چونکہ فارسی زبان علمی اور سرکاری زبان کے طور پر رائج تھی اس لئے ہمارے ہاں اس فن کی اکثر کتابیں بھی فارسی زبان میں ہوتی تھیں۔ چونکہ اس زمانے میں علوم عربیہ کے حصول سے پہلے طلبہ میں فارسی سے اچھی خاصی مناسبت پیدا ہو چکی ہوتی تھی اسلئے صرف ونحو کی ابتدائی کتابیں فارسی میں پڑھنا آسان ومفید تھا۔ اب جبکہ فارسی کی جگہ اردو نے لے لی ہے اور ہمارے ہاں اسی کا رواج ہے اس کے ساتھ آجکل درجہ اولیٰ میں پڑھنے کیلئے اکثر طلبہ اسکول وکالج پڑھ کر آتے ہیں اس لئے اب علوم عربیہ کی ابتدائی کتابیں آسان اردو زبان میں پڑھائی جا رہی ہیں۔ اس حوالے سے متعدد تصنیفات سامنے آرہی ہیں۔ محترم مولٰنا مفتی محمد ارشد صاحب مدیر مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية نے اردو پڑھے ہوئے طبقہ کیلئے نئے انداز میں منہاج الصرف ترتیب دی ہے اس کتاب میں فاضل مصنف نے بہت اچھے انداز اور جدید

اسلوب میں فن کے ابتدائی مسائل ومباحث کو بیان کیا ہے۔انکی یہ کاوش بہت ہی مستحسن اور قابلِ قدر ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية کے طلبہ کے لئے لکھی گئی ''منهاج الصرف'' علومِ دینیہ کو حصول کے خواہشمند طلبہ کے لئے معراج العلوم بن جائے۔اللہ تعالیٰ مصنف کی اس کاوش کو طلبہ و اساتذہ کے لئے نافع بنادے اور انہیں اسکا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

واللّٰه المستعان و هو المعين

والسلام

محمد یٰسین

۲۲/۱۱/۳۱ھ

تقریظ

حضرت مولانا حبیب اللہ امین صاحب مدظلہ العالی

مدرس مدرسہ رحمانیہ بلال کالونی

شاخ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علم صرف جوعلوم اسلامیہ عربیہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہےاورانتہائی اہم علم ہےاسکی ابتدائی کتب اکثر فارسی میں ہیں موجودہ دور میں فارسی سے مناسبت نہ ہونے کی وجہ سے ابتدائی طلباء کے لئے ان کتب سے استفادہ کرنا نہایت دشوار تھا۔ہمارے محترم مفتی محمد ارشد مدظلہ نے طلبہ کرام پر شفقت کی انتہاء کرتے ہوئے دن رات کی مسلسل جہد ومحنت سے انکی یہ مشکل حل کردی ہےاورآسان اردو میں ''منہاج الصرف'' کے نام سے ایسی کتاب تصنیف کی جو اپنی عمدگی پر خود شاہد ہے۔بندہ نے جگہ جگہ سے کتاب کا مطالعہ کیا تو اسکو نہ صرف متعلمین اور متعلمات کیلئے بلکہ معلمین ومعلمات کیلئے بھی مفید پایا۔

اللہ مصنف موصوف کی مساعی جمیلہ کوقبول فرمائے اور کتاب کوتمام مسلمانوں کیلئے نافع بنائے۔آمین

حبیب اللہ امین

مدرس مدرسہ رحمانیہ بلال کالونی

شاخ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

تقریظ

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب مدظلہ العالی

استاذ الحدیث مدرسہ عربیہ دارالفیوض جونا مسجد کراچی

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ماشاءاللہ!

برادرمکرم مولوی محمد ارشد سلّمہ الصمد نے علمِ صرف کی ابتدائی اصطلاحات وقواعد کی تلخیص و تسہیل کی بہت عمدہ کوشش فرمائی ہے۔مبتدی طلباء کے لئے علمِ صرف کے تفصیلی قواعد سمجھنے میں انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ مولانا کی اس کوشش کو شرفِ قبولیت سے سرفراز فرمائے آمین۔

محمد عبداللہ

مدرس مدرسہ عربیہ دارالفیوض

جونا مسجد کراچی

تقریظ

حضرت مولانا گل حسن مدظلہ العالی

استاذ الحدیث جامعۃ العلوم الشرعیۃ

حب بلوچستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں نے مولانا مفتی محمد ارشد صاحب زید مجدہ کی کتاب ''منہاج الصرف'' کو جستہ جستہ مقامات سے دیکھا تو مجھے یہ کتاب اساتذہ اور طلباء سب کیلئے مفید محسوس ہوئی یہ ایک اچھی اور قابل تحسین کوشش ہے۔

چونکہ موجودہ زمانے میں استعدادیں کمزور اور ہمتیں پست ہیں لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر علم کو سہل اور آسان طریقے پر مرتب کیا جائے تا کہ استفادہ آسان ہو۔ مصنف موصوف نے اس عقدے کو کھولنے کی حتی المقدور کوشش کی ہے۔ قوانین کو بہت مختصر انداز میں تحریر کیا ہے اور اصطلاحات کے ساتھ لغوی معنی بیان کر کے دونوں میں مناسبت بھی بیان فرمائی ہے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور استفادہ کرنے والوں کے لئے اس کو زیادہ سے زیادہ نافع بنائے۔ آمین

(زیر نظر سطور کو تقریظ تو نہیں کہا جا سکتا کیونکہ تقریظ لکھنا ماہرینِ فن کا کام ہے۔ البتہ میں ان الفاظ کو اظہارِ مسرت کا نام دوں گا اور یہی میری قلبی کیفیت کی درست تعبیر ہے۔)

گل حسن عفی اللہ عنہ
المدرس بجامعۃ العلوم الشرعیۃ
حب بلوچستان

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد علی صاحب مدظلہ العالی

نائب مدیر واستاذ الحدیث مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية

لیاری ٹاؤن کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الكريم:

عربی زبان کے سیکھنے سکھانے اور سمجھنے کے لئے صرف ونحو کا علم بنیادی حیثیت رکھتا ہے اور ان علوم کی اہمیت ہر دور میں مسلم رہی ہے اسی اہمیت کے پیش نظر ہر دور میں اہل علم نے ان علوم پر کافی تصانیف کی ہیں۔ مدارس عربیہ میں ابتدائی درجات میں ان علوم پر خاص توجہ دی جاتی ہے لیکن درسِ نظامی میں شامل ابتدائی کتب عربی اور فارسی زبان میں ہیں اور الحمدللہ کچھ عرصہ سے عصری اداروں کے فارغ شدہ طلباء میں بھی دینی علوم کو سیکھنے کا رجحان پیدا ہوا ہے اور ایسے طلباء بھی مدارس میں بڑی تعداد میں داخل ہو رہے ہیں اور ایسے طلباء چونکہ عربی اور فارسی سے بالکل نابلد ہوتے ہیں لہذا مدرسین نے یہ بات محسوس کی ہے کہ ایسے طلباء کے لئے ان زبانوں میں صرف ونحو کو سمجھنا انتہائی دشوار ہوتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے طلباء صرف ونحو میں ہمیشہ کے لئے کمزور رہ جاتے ہیں اور درس نظامی سے فارغ ہونے کے بعد بھی عبارت صحیح طریقہ پر نہیں پڑھ سکتے۔ اسی کمی کو دور کرنے کے لئے اکثر مدارس میں اس بات کا لحاظ کیا جا رہا ہے کہ ابتدائی درجے کے طلباء کو صرف ونحو اردو زبان میں پڑھایا جائے اس سلسلے میں اہل علم نے ابتدائی طلباء کے لئے اردو زبان میں کچھ کتابیں تصنیف بھی کی ہیں۔ ہمارے انتہائی قریبی اور دیرینہ ساتھی جناب مولانا مفتی محمد ارشد صاحب مدظلہ العالی کی کتاب ''منہاج الصرف'' بھی اس فہرست میں ایک اور اضافہ ہے۔ حضرت موصوف کو شروع ہی سے علمِ صرف سے خاص شغف رہا ہے اور ہمارے ادارے مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية میں صرف کے تمام اسباق ان ہی کے پاس ہیں اور اس کے علاوہ مدارس کی سالانہ چھٹیوں میں صرف ونحو کا دورہ بھی کامیاب اور

انوکھے انداز میں کرواتے ہیں یہ کتاب ان کے دورانِ درس مطالعہ کا عمدہ نچوڑ ہے بندہ نے بھی اس کتاب سے دورانِ تدریس خصوصًا طلباء سے امتحان لیتے وقت کافی مرتبہ استفادہ کیا ہے حضرت کی کوشش یہ رہی ہے کہ طلباء کے لئے آسان سے آسان انداز میں مباحث پیش کی جائیں وہ اپنی اس کوشش میں کس حد تک کامیاب رہے اس کا اندازہ کتاب پڑھنے سے بخوبی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو طلباء کے لئے نفع کا باعث بنائے اور حضرت کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور اس کتاب کو ان کے لئے زادِ آخرت بنائے۔ (آمین)

بندہ محمد علی

تقریظ

حضرت مولانا حافظ حمید احمد مدظلہ العالی

پرنسپل ومدیر اقرا حنفیہ منہاج العلوم اکیڈمی

ومدرس مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ و کفیٰ والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین محمد و الہ و اصحابہ الطیبین الطاہرین

اما بعد:

علم صرف ایک ایسافن ہے جوکہ علوم میں بمنزلہ ماں کے ہے جیسا کہ مشہور ہے (الصّرف امّ العلوم والنّحو ابوھا) اس فن کی اکثر اور بیشتر کتب عربی اور فارسی زبان میں ہیں اور کچھ کتابیں اردو میں بھی ہیں مگر طلبہ کو بعض وجوہات کی بناء پر ان کو سمجھنے میں کچھ دقت واقع ہوتی تھی جس کی وجہ سے وہ اس فن میں ایک آسان کتاب کی تلاش میں تھے اللہ تبارک وتعالی جزائے خیر عطا فرمائے ہمارے محترم ومکرم حضرت مولانا مفتی محمد ارشد ہزاروی صاحب مدظلہ العالی کو جنہوں نے ''منہاج الصرف'' کو ترتیب دے کر طلبہ کی یہ مشکل حل کردی اس کتاب کی جہاں اور بہت سی خصوصیات ہیں وہیں ان میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس کا حسن ترتیب دیکھنے کے لائق ہے ہر ایک بحث انتہائی سلیقے سے اور نہایت ہی مرتب انداز میں لکھی گئی ہے غرض تسہیل اور ترتیب دو نمایاں اوصاف ہیں جو مصنف دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب کو عصرِ حاضر کی دیگر ''کتبِ صرف'' سے ممتاز کرتے ہیں اسی تسہیل اور ترتیب کو دیکھ کر ہمارے استاذ محترم حضرت مولانا ابو حمّاد حبیب اللہ امین صاحب مدظلہ العالی فرماتے ہیں اس کتاب کو اگر تمام مدارس

کے نصاب میں شامل کیا جائے تو طلبہ اس سے بہت زیادہ مستفید ہوں گے اللہ تعالی سے دعا ہے کہ مصنف کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول ومنظور فرمائے اور صاحب ''منہاج الصرف'' کو بلند رتبہ نصیب فرمائیں اور اس کتاب کو شرف قبولیت سے نوازیں (آمین)۔

أحقر حمید احمد عفی عنہ

اصطلاحاتِ ضروریۃ

علمِ صرف کیا ہے

صرف کے لغوی معنٰی :

(۱) پھیرنا (۲) گھمانا (۳) کسی چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔

صرف کے اصطلاحی معنٰی :

علم صرف ایسے علم کو کہتے ہیں جس میں صیغوں کی گردان، ان کی پہچان اور ایک صیغے سے دوسرا صیغہ بنانے کے قواعد وضوابط اور اصول بیان کیے جائیں۔

علم صرف کا موضوع :

(۱) فعلِ مشتق اور اسمِ متمکن۔

(۲) صیغہ کے اعتبار سے کلمہ۔

(۳) مفردات کلامِ عرب من حیث الصورۃ۔

علمِ صرف کی غرض :

ایسا ملکہ حاصل ہو جانا جس کے ذریعے مفردات کے احوال مذکورہ پہچانے جاسکیں۔

جیسے (۱) صیغے کی پہچان (۲) بحث کی پہچان (۳) باب کی پہچان (۴) ہفت اقسام کی پہچان وغیرہ۔

علمِ صرف کی غایت :

(۱) عربی کلمات اور صیغوں میں غلطی سے بچنا (صِیَانَةِ الذِّهْنِ عَنِ الْخَطَاءِ فِیْ کَلَامِ الْعَرَبِ وَالصِّیْغَةِ)،

(۲) اَلتَّوَصُّلُ إِلٰی فَهْمِ کَلَامِ اللّٰهِ وَکَلَامِ الرَّسُوْلِ ﷺ (اللہ تعالیٰ کے کلام قرآن مجید اور حضور ﷺ کی احادیث مبارکہ کو سمجھنا)۔

علمِ صرف کا واضع :

(۱) ابو عثمان بکر المازنیؒ۔

(۲) معاذ بن مسلم الہراویؒ۔

(۳) امام اعظم ابو حنیفہؒ۔

حرکت: زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں۔ ـَـِـُ

فتحہ: زبر کو کہتے ہیں۔ ـَ　　**کسرہ**: زیر کو کہتے ہیں۔ ـِ

ضمّہ: پیش کو کہتے ہیں۔ ـُ　　**سکون، جزم**: حرکت کے نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ ـْ

تشدید: ایک حرف کو دو بار پڑھنا ایک بار سکون کے ساتھ اور ایک بار حرکت کے ساتھ پڑھنا۔ جیسے مدَّ (میم دال زبر مَدْ (پہلی بار) دال زبر دَ (دوسری بار) مدَّ)۔

تنوین: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو کہتے ہیں۔ ـًـٍـٌ۔ یا وہ نون ساکن جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے تابع ہوتا ہے۔ لکھنے میں نہیں آتا پڑھنے میں آتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ (پڑھنے کی صورت رَجُلُنْ)۔

متحرک: وہ حرف جس پر حرکت ہو۔ جیسے "ضُرِبَ" اس میں تینوں حرف "ضاد"، "راء" اور "باء" متحرک ہیں۔

مفتوح: وہ حرف جس پر فتحہ (زبر) ہو۔ جیسے "كَ"۔ **مکسور**: وہ حرف جس پر کسرہ (زیر) ہو۔ جیسے "تِ"۔

مضموم: وہ حرف جس پر ضمّہ (پیش) ہو۔ جیسے "فُ" **ساکن، مجزوم**: وہ حرف جس پر سکون (جزم) ہو۔ جیسے "نْ"۔

مُشدَّد: وہ حرف جس پر تشدید ہو۔ جیسے "نَّ" **مُنَوَّن**: وہ حرف جس پر تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) ہو۔ جیسے "بًا"۔

صیغہ: کسی لفظ کی اس خاص صورت کو کہتے ہیں جو حروف، حرکات و سکنات کو ترتیب دینے کے بعد حاصل ہو۔ جیسے: ن، ص، ر کو ملایا تو نَصَرَ ایک صیغہ بن گیا۔

کلمہ: کلمہ کا لغوی معنیٰ زخمی کرنا ہے اور اصطلاح میں بامعنیٰ لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے قَلَمٌ، کِتَابٌ۔

کلمہ کی تین قسمیں[۱] ہیں (۱) اسم، (۲) فعل، (۳) حرف۔

اسم کی تعریف:

اسم کسی چیز کے نام کو کہتے ہیں۔ لغت میں اس کے معنیٰ نشانی یا بلندی ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ کلمہ ہے جس کا معنیٰ دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر سمجھ میں آ جائے اور اس میں تینوں زمانوں (ماضی، حال، استقبال) میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے فَرَسٌ (گھوڑا)، کِتَابٌ (کتاب) وَلَدٌ (لڑکا)۔

[۱] کلمہ کی یہ تین قسمیں "معنیٰ کے اعتبار سے ہیں" (اسی کو صرفی سہ اقسام سے تعبیر کرتے ہیں)۔

فعل کی تعریف:

فعل کام کو کہتے ہیں۔لغت میں اس کے معنی (کام کرنا) ہے۔اور اصطلاح میں فعل سے مراد وہ کلمہ ہے جس کا معنی دوسرے کلمے کو ملائے بغیر سمجھ میں آجائے اور اس میں تینوں زمانوں (ماضی، حال، استقبال) میں سے کوئی زمانہ پایا جائے۔جیسے شَرِبَ (پیا اس ایک مرد نے) یَشْرَبُ (پیتا ہے وہ ایک مرد یا پیئے گا)۔

حرف کی تعریف:

لغت میں حرف کا معنی طرف یا کنارہ ہے اور اصطلاح میں حرف سے مراد وہ کلمہ ہے جس کا معنی دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) کو ملائے بغیر سمجھ میں نہ آئے۔جیسے مِنْ (سے) عَلٰی (پر)۔

اسم کی اقسام:

اسم کی تین اقسام ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

مصدر: (نکلنے کی جگہ)

وہ اسم ہے جس سے اسماء اور افعال بنائے جائیں اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔جیسے (الضَّرْبُ)۔

مشتق: (نکالا ہوا)

وہ اسم ہے جو مصدر سے بالواسطہ بنایا گیا ہو۔جیسے (ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ)۔

جامد: (منجمد، جما ہوا)

وہ اسم ہے جو نہ کسی سے بنایا گیا ہو اور نہ اس سے کچھ بنا ہو۔جیسے (حَجَرٌ، فَرَسٌ)۔

زمانہ (وقت) کی قسمیں:

زمانہ (وقت) کی تین قسمیں ہیں (۱) ماضی، (۲) حال، (۳) استقبال۔

ماضی: گذرے ہوئے زمانہ کو کہتے ہیں۔**حال:** موجودہ زمانے کو کہتے ہیں۔**استقبال:** آنے والے زمانے کو کہتے ہیں۔

فعل کی اقسام:

فعل کی چار قسمیں ہیں (۱) فعل ماضی، (۲) فعل مضارع، (۳) فعلِ امر، (۴) فعل نہی۔

فعلِ ماضی: وہ فعل ہے جس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جائے۔جیسے سَمِعَ (اس نے سنا)۔

فعلِ مضارع: وہ فعل ہے جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ پایا جائے۔ جیسے یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا)۔

فعلِ امر: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے۔ جیسے اُنْصُرْ (تو مدد کر)۔

فعلِ نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے لَا تَنْصُرْ (تو مدد نہ کر)۔

فاعل: کسی فعل کے (کرنے/سرانجام دینے) والے کو کہتے ہیں۔

مفعول: وہ ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے "نَصَرَ زَیْدٌ خَالِدًا" (زید نے خالد کی مدد کی)۔ اس میں ''نَصَرَ'' فعل ہے، ''زَیْدٌ'' فاعل ہے اور ''خَالِدًا'' مفعول ہے۔

فعلِ معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم ہو۔ جیسے أَكَلَ نَاصِرٌ تُفَاحًا (ناصر نے سیب کھایا) اس میں کھانے والا معلوم ہے اور وہ ناصر ہے۔

فعلِ مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم نہ ہو۔ جیسے نُصِرَ حَامِدٌ (حامد کی مدد کی گئی)۔ اس میں یہ معلوم نہیں کہ مدد کرنے والا کون ہے۔

فعلِ لازم: وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے اور مفعول کو ذکر کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے قَامَ مَحْمُوْدٌ (محمود کھڑا ہوا)۔

فعلِ متعدی: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ مفعول کو بھی ذکر کرنا ضروری ہو۔ جیسے ''ضَرَبَ زَیْد حِمَارًا'' (زید نے گدھے کو مارا)۔ اس میں جب تک زید کے ساتھ ''حمار'' کو ذکر نہ کیا جائے اس وقت تک "ضَرَبَ" کے معنی پورے نہ ہوں گے۔

فعلِ مجرد: وہ فعل ہے جس میں ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تمام حروف اصلی ہوں۔ جیسے ''ضَرَبَ''، ''دَحْرَجَ''۔

فعلِ مزید: وہ فعل ہے جس میں ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تمام حروف اصلی نہ ہوں بلکہ کچھ زائد حروف بھی ہوں۔ جیسے ''اِسْتَكْبَرَ''، ''تَدَحْرَجَ''۔

فعلِ مثبت: وہ فعل ہے جس سے پہلے حروف نفی (ما، لا، لم، لن وغیرہ) نہ ہوں اور اس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھ میں

آئے۔جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا)۔

فعلِ منفی: وہ فعل ہے جس سے پہلے حروف نفی (ما، لا،لم،لن وغیرہ) میں سے کوئی ہواوراس سے کسی کام کا نہ ہونا یا کرنا سمجھ میں آئے۔جیسے مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)۔

واحد: ایک کو کہتے ہیں۔ **تثنیہ:** دوکو کہتے ہیں۔

جمع: دو سے زائد کو کہتے ہیں۔ **حاضر:** جس سے بات کی جائے۔

غائب: جس سے بات نہ کی جائے۔یا جس کے متعلق بات کی جائے اور وہ حاضر اور متکلم نہ ہو۔

متکلّم: خود بات کرنے والا۔

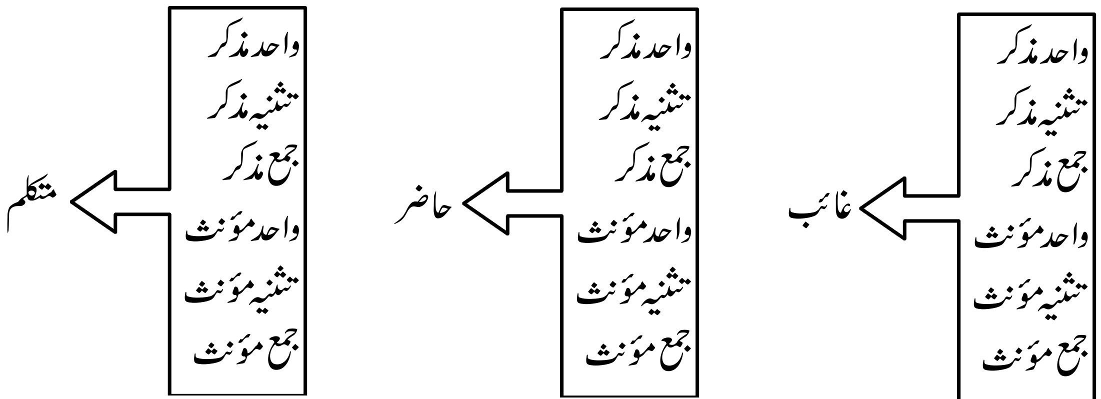
حرفِ اصلی:

وہ حرف ہے جو وزن کرتے وقت 'فاء'، 'عین'، اور 'لام' کلمہ کی جگہ ہو۔جیسے ''کَسَرَ'' فَعَلَ کے وزن پر ہے اور اس میں فاء کلمہ کی جگہ 'ک' ہے، 'عین' کلمہ کی جگہ 'س' ہے اور 'لام' کلمہ کی جگہ 'ر' ہے لہذا یہ تینوں حروف اصلی ہیں۔

حرفِ زائد:

وہ حرف ہے جو وزن کرتے وقت 'فاء'، 'عین'، اور 'لام' کلمہ کی جگہ نہ ہو۔جیسے 'اِسْتَکْبَرَ' 'اِسْتَفْعَلَ' کے وزن پر ہے۔اس میں فاء کلمہ کی جگہ 'ک' ہے، 'عین' کلمہ کی جگہ 'ب' ہے اور لام کلمہ کی جگہ 'ر' ہے، لہذا یہ تینوں حروف اصلی ہیں اور دوسرے تین حروف 'ء'، 'س'، 'ت' کیونکہ 'فاء'، 'عین'، 'لام' کلمہ کی جگہ نہیں ہیں پس وہ زائد ہیں۔

﴿صیغوں کا نقشہ﴾



عقلی طور پر کل اٹھارہ صیغے ہیں، چھ غائب کے، چھ حاضر کے اور چھ متکلم کے، لیکن متکلم میں واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لئے ایک صیغہ بنام (واحد متکلم) استعمال ہوتا ہے اور تثنیہ مذکر متکلم، تثنیہ مؤنث متکلم، جمع مذکر متکلم، جمع مؤنث متکلم کے لئے ایک صیغہ بنام (جمع متکلم) استعمال ہوتا ہے۔ یوں صیغوں کی کل تعداد چودہ ہو جاتی ہے۔ (چھ غائب کے، چھ حاضر کے اور دو متکلم کے)۔

گردان (اَلتَّصرِیفُ) کی تعریف:

هُوَ تَحوِيلُ الأَصلِ الوَاحِدِ إِلٰى أَمثِلَةٍ مُختَلِفَةٍ لِمَعَانٍ مَقصُودَةٍ۔

ترجمہ: (معانی مقصودہ کے حصول کے لئے ایک اصل کو مختلف مثالوں کی طرف گھمانا پھرانا)۔

گردان کی قسمیں:

گردان کی دو قسمیں ہیں (۱) صرفِ کبیر، (۲) صرفِ صغیر۔

صرف کبیر کی تعریف:

صرف کبیر اس گردان کو کہتے ہیں جس میں تمام صیغے مذکور ہوتے ہیں۔

صرف کبیر کی گردانوں کی تعداد اور ان کے نام مع الامثلۃ:

صرف کبیر کی پنتالیس (۴۵) گردانیں ہیں جن میں سے چالیس (۴۰) گردانیں فعل کی ہیں اور پانچ (۵) گردانیں اسم کی ہیں۔

۱۔ بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف جیسے ضَرَبَ
۲۔ بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول جیسے ضُرِبَ
۳۔ بحث فعل ماضی مطلق منفی معروف جیسے مَا ضَرَبَ
۴۔ بحث فعل ماضی مطلق منفی مجہول جیسے مَا ضُرِبَ
۵۔ بحث فعل مضارع مثبت معروف جیسے یَضرِبُ
۶۔ بحث فعل مضارع منفی معروف جیسے لَا یَضرِبُ
۷۔ بحث فعل مضارع مثبت مجہول جیسے یُضرَبُ
۸۔ بحث فعل مضارع منفی مجہول جیسے لَا یُضرَبُ
۹۔ بحث فعل مضارع مؤکد بلن معروف جیسے لَن یَّضرِبَ
۱۰۔ بحث فعل مضارع مؤکد بلن مجہول جیسے لَن یُّضرَبَ
۱۱۔ بحث فعل نفی جحد بلم معروف جیسے لَم یَضرِبْ
۱۲۔ بحث فعل نفی جحد بلم مجہول جیسے لَم یُضرَبْ
۱۳۔ بحث فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف جیسے لَیَضرِبَنَّ
۱۴۔ بحث فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول جیسے لَیُضرَبَنَّ

۱۵۔ بحث فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف جیسے لَیَضْرِبَنْ

۱۶۔ بحث فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول جیسے لَیُضْرَبَنْ

۱۷۔ بحث فعل امر حاضر معروف جیسے اِضْرِبْ ۱۸۔ بحث فعل امر حاضر مجہول جیسے لِتُضْرَبْ

۱۹۔ بحث فعل امر غائب معروف جیسے لِیَضْرِبْ ۲۰۔ بحث فعل امر غائب مجہول جیسے لِیُضْرَبْ

۲۱۔ بحث فعل امر حاضر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معروف جیسے اِضْرِبَنَّ

۲۲۔ بحث فعل امر حاضر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول جیسے لِتُضْرَبَنَّ

۲۳۔ بحث فعل امر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معروف جیسے لِیَضْرِبَنَّ

۲۴۔ بحث فعل امر غائب مئوکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول جیسے لِیُضْرَبَنَّ

۲۵۔ بحث فعل امر حاضر مئوکد بانون تاکید خفیفہ معروف جیسے اِضْرِبَنْ

۲۶۔ بحث فعل امر حاضر مئوکد بانون تاکید خفیفہ مجہول جیسے لِتُضْرَبَنْ

۲۷۔ بحث فعل امر غائب مئوکد بانون تاکید خفیفہ معروف جیسے لِیَضْرِبَنْ

۲۸۔ بحث فعل امر غائب مئوکد بانون تاکید خفیفہ مجہول جیسے لِیُضْرَبَنْ

۲۹۔ بحث فعل نہی حاضر معروف جیسے لَا تَضْرِبْ ۳۰۔ بحث فعل نہی حاضر مجہول جیسے لَا تُضْرَبْ

۳۱۔ بحث فعل نہی غائب معروف جیسے لَا یَضْرِبْ ۳۲۔ بحث فعل نہی غائب مجہول جیسے لَا یُضْرَبْ

۳۳۔ بحث فعل نہی حاضر مئوکد بانون تاکید ثقیلہ معروف جیسے لَا تَضْرِبَنَّ

۳۴۔ بحث فعل نہی حاضر مئوکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول جیسے لَا تُضْرَبَنَّ

۳۵۔ بحث فعل نہی غائب مئوکد بانون تاکید ثقیلہ معروف جیسے لَا یَضْرِبَنَّ

۳۶۔ بحث فعل نہی غائب مئوکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول جیسے لَا یُضْرَبَنَّ

۳۷۔ بحث فعل نہی حاضر مئوکد بانون تاکید خفیفہ معروف جیسے لَا تَضْرِبَنْ

۳۸۔ بحث فعل نہی حاضر مئوکد بانون تاکید خفیفہ مجہول جیسے لَا تُضْرَبَنْ

۳۹۔ بحث فعل نہی غائب مئوکد بانون تاکید خفیفہ معروف جیسے لَا یَضْرِبَنْ

۴۰۔ بحث فعل نہی غائب مئوکد بانون تاکید خفیفہ مجہول جیسے لَا یُضْرَبَنْ

۴۱۔ بحث اسم فاعل جیسے ضَارِبٌ ۴۲۔ بحث اسم مفعول جیسے مَضْرُوْبٌ

۴۳۔ بحث اسم ظرف جیسے مَضْرِبٌ ۴۴۔ بحث اسم آلہ جیسے (۱) مِضْرَبٌ (۲) مِضْرَبَةٌ (۳) مِضْرَابٌ

۴۵۔ بحث اسم تفضیل جیسے اَضْرَبُ (مذکر) ضُرْبٰی (مؤنث)

﴿فعلِ ماضی﴾

فعلِ ماضی کی چار قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق مثبت معروف (۲) ماضی مطلق مثبت مجہول (۳) ماضی مطلق منفی معروف (۴) ماضی مطلق منفی مجہول۔

(۱) ماضی مطلق[1] مثبت معروف:

وہ فعل ہے جس کی نسبت گذشتہ زمانے میں فاعل کی طرف ہو۔

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے واحد مذکر غائب کا صیغہ مصدر سے بنتا ہے پھر اس کے بعد جب مضارع بنایا جاتا ہے تو اسے فعل ماضی سے بناتے ہیں اس کے علاوہ بقیہ تمام گردانیں فعلِ مضارع سے بنتی ہیں۔

مصدر



فعلِ ماضی



مضارع



بقیہ تمام گردانیں

نوٹ: مؤنث کا ہر صیغہ اپنے مذکر سے بنتا ہے اور تثنیہ اور جمع کے صیغے واحد سے بنتے ہیں۔

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان:

ضَرَبَ، ضَرَبَا، ضَرَبُوْا، ضَرَبَتْ، ضَرَبَتَا، ضَرَبْنَ، ضَرَبْتَ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُمْ، ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُنَّ، ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا۔

---

[1] ایسا ماضی جس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جائے لیکن اس میں قریب و بعید کا لحاظ نہ رکھا گیا ہو۔

(۲) ماضی مطلق مثبت مجہول:

وہ فعل ہے جس کی نسبت گذشتہ زمانہ میں مفعول بہ کی طرف کی گئی ہواور اس مفعول کو نائب فاعل کہا جاتا ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا قاعدہ:

ماضی مجہول کو بنایا جاتا ہے ماضی معروف سے اس طرح کہ آخری حرف کو اپنی حالت پر رکھا جائے گا، آخر سے ماقبل کو کسرہ دیا جائے گا، ساکن ساکن رہے گا اور جتنے متحرک حرف ہوں ان کو ضمّہ دیا جائے گا۔

جیسے (۱) ضَرَبَ .... ضُرِبَ (۲) تَقَبَّلَ .... تُقُبِّلَ (۳) اِسۡتَقۡبَلَ .... اُسۡتُقۡبِلَ۔

ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان:

ضُرِبَ ضُرِبَا ضُرِبُوا ضُرِبَتۡ ضُرِبَتَا ضُرِبۡنَ ضُرِبۡتَ ضُرِبۡتُمَا ضُرِبۡتُمۡ ضُرِبۡتِ ضُرِبۡتُمَا ضُرِبۡتُنَّ ضُرِبۡتُ ضُرِبۡنَا۔

(۳) ماضی مطلق منفی معروف:

وہ فعل ہے جس کی نسبت گذشتہ زمانہ میں فاعل کی طرف نہ ہو۔

ماضی مطلق منفی معروف بنانے کا قاعدہ:

ماضی مطلق مثبت معروف کے شروع میں (حرف نفی) ''ما'' یا ''لا'' لگانے سے ماضی مطلق منفی معروف بن جاتا ہے۔

حرف نفی ماضی کے الفاظ میں کچھ عمل نہیں کرتا البتہ معنی کو مثبت سے منفی کر دیتا ہے۔

جیسے ضَرَبَ (مارا اس نے)، مَا ضَرَبَ (نہیں مارا اس نے)۔

فائدہ: ماضی میں نفی کے لئے اکثر ''ما'' آتا ہے اور ''لا'' اس وقت آتا ہے، جب ماضی میں تکرار ہو اور ساتھ ساتھ ''لا'' بھی مکرر آیا ہو۔ جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی۔

ماضی مطلق منفی معروف کی گردان:

مَا ضَرَبَ مَاضَرَبَا مَاضَرَبُوۡا مَاضَرَبَتۡ مَاضَرَبَتَا مَاضَرَبۡنَ مَاضَرَبۡتَ مَاضَرَبۡتُمَا مَاضَرَبۡتُمۡ مَاضَرَبۡتِ مَاضَرَبۡتُمَا مَاضَرَبۡتُنَّ مَاضَرَبۡتُ مَاضَرَبۡنَا۔

(۴) ماضی مطلق منفی مجہول:

وہ فعل ہے جس کی نسبت گذشتہ زمانہ میں مفعول بہ کی طرف نہ کی گئی ہو۔

ماضی مطلق منفی مجہول بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق مثبت مجہول کے شروع میں (حرف نفی) ''ما'' یا ''لا'' لگانے سے ماضی مطلق منفی مجہول بن جاتا ہے۔

ماضی مطلق منفی مجہول کی گردان:

مَاضُرِبَ مَاضُرِبَا مَاضُرِبُوا مَاضُرِبَتْ مَاضُرِبَتَا مَاضُرِبْنَ مَاضُرِبْتَ مَاضُرِبْتُمَا مَاضُرِبْتُمْ مَاضُرِبْتِ مَاضُرِبْتُمَا مَاضُرِبْتُنَّ مَاضُرِبْتُ مَاضُرِبْنَا۔

﴿ماضی کے صیغوں کو پہچاننے کی نشانیاں﴾

صیغہ	گردان	نشانی
واحد مذکر غائب	ضَرَبَ	لام کلمے کا مفتوح ہونا
تثنیہ مذکر غائب	ضَرَبَا	(ا)
جمع مذکر غائب	ضَرَبُوْا	(و)
واحد مؤنث غائب	ضَرَبَتْ	(تْ)
تثنیہ مؤنث غائب	ضَرَبَتَا	(تَا)
جمع مؤنث غائب	ضَرَبْنَ	(نَ)
واحد مذکر حاضر	ضَرَبْتَ	(تَ)
تثنیہ مذکر حاضر	ضَرَبْتُمَا[1]	(تُمَا)
جمع مذکر حاضر	ضَرَبْتُمْ	(تُمْ)
واحد مؤنث حاضر	ضَرَبْتِ	(تِ)
تثنیہ مؤنث حاضر	ضَرَبْتُمَا	(تُمَا)
جمع مؤنث حاضر	ضَرَبْتُنَّ	(تُنَّ)
واحد متکلم	ضَرَبْتُ	(تُ)
جمع متکلم	ضَرَبْنَا	(نَا)

[1] یہ دو صیغوں کی نشانی ہے (۱) تثنیہ مذکر حاضر اور (۲) تثنیہ مؤنث حاضر۔

﴿فعلِ مضارع[1]﴾

فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کی بھی چار قسمیں ہیں۔

(۱)فعل مضارع مثبت معروف (۲)فعل مضارع مثبت مجہول (۳)فعل مضارع منفی معروف (۴)فعل مضارع منفی مجہول

﴿فعل مضارع مثبت معروف﴾

مضارع مثبت معروف بنانے کا قاعدہ:

مضارع مثبت معروف بنتا ہے ماضی معروف سے۔اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں حروف مضارع (أ، ت، ی، ن) میں سے کسی حرف کا اضافہ کردو حروف مضارع کو حروف اتین اور علامت مضارع بھی کہتے ہیں اور فاء کلمہ کو ساکن کردو سوائے ان أبواب کے جن کی ماضی چار حرفی ہے یا ان کی ماضی کے شروع میں ''تاء'' زائدہ ہے پھر اس کے بعد مفرد کے پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم) کے آخر میں ضمّہ (پیش) دے دو جیسے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ[2]۔

اور سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر میں نون اعرابی[3] لگا دو جیسے یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ۔

دو صیغوں (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) کے آخر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی وہاں جیسے نون جمع مؤنث ماضی میں موجود تھا ویسے ہی مضارع میں بھی موجود رہے گا کیونکہ یہ نون اصلی ہے اسے نون ضمیر اور نون نسوہ بھی کہتے ہیں۔

فائدہ[1]:

یاء: غائب کے چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے

واحد مذکر غائب،	تثنیہ مذکر غائب،	جمع مذکر غائب،	جمع مؤنث غائب
یَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ	یَضْرِبْنَ

تاء: حاضر کے چھ صیغوں اور غائب کے دو صیغوں (واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث غائب) کے شروع میں آتی ہے۔

---

[1] فعلِ مضارع کی تعریف گذشتہ صفحات میں اصطلاحاتِ ضروریہ کے تحت گذر چکی ہے۔

[2] یہ اگرچہ جمع متکلم کا صیغہ ہے لیکن صورۃً مفرد ہے۔

[3] اس کو نون اعرابی اس لئے کہتے ہیں کہ یہ واحد مذکر غائب کے رفع کے عوض میں آتا ہے۔

(حاضر) تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِيْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ۔
(غائب) تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ۔
ہمزہ: ایک صیغے کے شروع میں آتا ہے یعنی واحد متکلم أَضْرِبُ۔
نون: یہ بھی صرف ایک صیغے کے شروع میں آتا ہے یعنی جمع متکلم نَضْرِبُ۔

فائدہ ۲: حروف مضارع تمام ابواب میں مفتوح آئیں گے جیسے یَضْرِبُ، یَنْصُرُ، یَکْتَسِبُ، یَسْتَنْصِرُ، یَتَقَبَّلُ، یَتَدَحْرَجُ، سوائے ان ابواب کے جن کے ماضی میں چار حروف ہوں تو ان میں حروف مضارع مضموم آئیں گے۔ جیسے یُکْرِمُ، یُقَاتِلُ، یُدَحْرِجُ۔

فائدہ ۳: اگر ماضی غیر ثلاثی مجرد ہو تو مضارع کے آخر کے ماقبل کو کسرہ دیں گے جیسے یَجْتَنِبُ، یَسْتَنْصِرُ، یُکْرِمُ، یَدَحْرِجُ اور اگر غیر ثلاثی مجرد کی ماضی کے شروع میں 'ت' زائدہ ہو تو مضارع کے آخر کے ماقبل کو فتحہ دیں گے۔ جیسے یَتَقَبَّلُ، یَتَدَحْرَجُ، یَتَقَابَلُ۔

فائدہ ۴: عام طور پر مضارع میں دو زمانے حال اور استقبال پائے جاتے ہیں لیکن جب فعل مضارع کے شروع میں ''سین'' یا ''سوف'' آجائے تو مضارع خاص ہو جائے گا مستقبل کے ساتھ ہاں اتنا فرق ہے کہ ''سین'' آتا ہے مستقبل قریب کے لئے جیسے سَیَنْصُرُ (قریب زمانے میں مدد کرے گا) اور ''سوف'' آتا ہے مستقبل بعید کے لئے جیسے سَوْفَ یَنْصُرُ (آئندہ زمانے میں مدد کرے گا)۔ اور اگر مضارع کے شروع میں لام مفتوح (لَ) آجائے تو مضارع حال کے ساتھ خاص ہو جائے گا جیسے لَیَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے)۔

مضارع مثبت معروف کی گردان:

یَضْرِبُ یَضْرِبَانِ یَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ یَضْرِبْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ تَضْرِبُوْنَ تَضْرِبِیْنَ تَضْرِبَانِ تَضْرِبْنَ أَضْرِبُ نَضْرِبُ۔

﴿مضارع منفی معروف﴾

مضارع منفی معروف بنانے کا قاعدہ:

فعل مضارع مثبت معروف کے شروع میں ''ما'' یا ''لا'' لگانے سے مضارع منفی معروف بن جاتا ہے جیسے لَا یَسْمَعُ مَا یَسْمَعُ (وہ نہیں سنتا ہے یا نہیں سنے گا)۔ ''ما'' اور ''لا'' مضارع کی گردان کے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے البتہ

معنی میں تبدیلی کرتے ہیں کہ مثبت کی بجائے منفی کے معنی میں کردیتے ہیں۔

مضارع منفی معروف کی گردان:

لَا یَضْرِبُ لَا یَضْرِبَانِ لَا یَضْرِبُوْنَ لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبَانِ لَا یَضْرِبْنَ لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبَانِ لَا تَضْرِبُوْنَ لَا تَضْرِبِیْنَ لَا تَضْرِبَانِ لَا تَضْرِبْنَ لَا أَضْرِبُ لَا نَضْرِبُ۔

﴿مضارع مثبت مجہول﴾

مضارع مثبت مجہول بنانے کا قاعدہ:

مضارع مثبت مجہول مضارع مثبت معروف سے مندرجہ ذیل طریقہ پر بنتا ہے۔

(۱) حروفِ اتین (أ، ت، ے، ن) پر ضمّہ لگادو۔

(۲) آخری حرف (لام کلمے) کو اپنے حال پر چھوڑ دو (یعنی وہ مضموم[۱] رہے گا)۔

(۳) جتنے متحرک ہیں ان کو فتحہ دے دو۔

(۴) ساکن کو ساکن رہنے دو۔ جیسے ''یُضْرَبُ'' (مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد)

مضارع مثبت مجہول کی گردان:

یُضْرَبُ یُضْرَبَانِ یُضْرَبُوْنَ تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ یُضْرَبْنَ تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ تُضْرَبُوْنَ تُضْرَبِیْنَ تُضْرَبَانِ تُضْرَبْنَ اُضْرَبُ نُضْرَبُ۔

﴿مضارع منفی مجہول﴾

فعل مضارع مثبت مجہول کے شروع میں ''ما'' یا ''لا'' لگانے سے مضارع منفی مجہول بن جاتا ہے جیسے لَا یُسْمَعُ مَا یُسْمَعُ (وہ نہیں سنا جاتا ہے یا نہیں سنا جائے گا)۔

مضارع منفی مجہول کی گردان:

لَا یُضْرَبُ لَا یُضْرَبَانِ لَا یُضْرَبُوْنَ لَا تُضْرَبُ لَا تُضْرَبَانِ لَا یُضْرَبْنَ لَا تُضْرَبُ لَا تُضْرَبَانِ لَا تُضْرَبُوْنَ لَا تُضْرَبِیْنَ لَا تُضْرَبَانِ لَا تُضْرَبْنَ لَا اُضْرَبُ لَا نُضْرَبُ۔

---

[۱] جب تک اس پر حروفِ ناصبہ یا جازمہ داخل نہ ہوں۔

فعل مضارع کے صیغوں کو پہچاننے کی نشانیاں

واحد متکلم	(أ) کا شروع میں ہونا أَضْرِبُ۔
جمع متکلم	(ن) کا شروع میں ہونا نَضْرِبُ۔
تثنیہ (چار صیغے)	(ا) الف تثنیہ یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ۔
جمع مذکر دو صیغے	(و) ساکن ماقبل مضموم یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ۔
جمع مؤنث دو صیغے	(ن) نون مفتوحہ یَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ۔
واحد مؤنث حاضر	(ی) یاء ساکن ماقبل مکسور تَضْرِبِیْنَ۔
واحد مذکر غائب	شروع میں یاء کا ہونا اور آخر میں نون اعرابی اور نون جمع مؤنث کا نہ ہونا یَضْرِبُ۔

واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر کے شروع میں تاء کا ہونا اور آخر میں نون اعرابی اور نون جمع مؤنث کا نہ ہونا تَضْرِبُ، تَضْرِبُ

نوٹ: حاضر کے تمام صیغوں کے شروع میں ''ت'' آئے گا جیسے تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ اور غائب کے چار صیغوں کے شروع میں ''یاء'' آئے گا یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، یَضْرِبْنَ اور دو صیغوں کے شروع میں ''تاء'' آئے گا جیسے تَضْرِبُ (واحد مؤنث غائب) تَضْرِبَانِ (تثنیہ مؤنث غائب)

نفی تاکید بلن

یہ وہ فعل مضارع ہے جس سے آنے والے زمانے میں کسی کام کی نفی کو تاکید کے ساتھ سمجھا جائے جیسے لَنْ یَّضْرِبَ (ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد)۔

نفی تاکید بلن بنانے کا قاعدہ:

فعل مضارع مثبت کی ابتداء میں حرف ''لن'' لگا دینے سے فعل نفی تاکید بلن بن جاتا ہے۔

حرف ''لن[1]''، جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اس میں دو طرح کی تبدیلیاں کرتا ہے (۱) لفظی تبدیلی، (۲) معنوی تبدیلی۔

[1] مضارع میں حرفِ ''لن''، جو لفظی تبدیلیاں کرتا ہے ''أَنْ''، ''إِذَنْ''، ''کَیْ'' بھی وہی تبدیلیاں کرتے ہیں۔

(۱) لفظی تبدیلی:

۱۔مفرد کے پانچ صیغوں (یَضُرِبُ، تَضُرِبُ، تَضُرِبُ، أَضُرِبُ، نَضُرِبُ) کے آخر کو نصب دیتا ہے۔

۲۔سات صیغوں (نون اعرابی والے) سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔

۳۔ دوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا (کیونکہ یہ نون اصلی ہے اور مضارع کے یہ دوصیغے مبنی ہیں ان میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی)۔

(۲) معنوی تبدیلی:

۱۔مضارع مثبت کو مؤکد بالنفی کردیتا ہے۔

۲۔مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔

نفی تاکید بلن کی دوقسمیں ہیں (۱)نفی تاکید بلن معروف،(۲)نفی تاکید بلن مجہول۔

نفی تاکید بلن معروف کی گردان:

لَنْ یَّضُرِبَ لَنْ یَّضُرِبَا لَنْ یَّضُرِبُوْا لَنْ تَضُرِبَ لَنْ تَضُرِبَا لَنْ یَّضُرِبْنَ لَنْ تَضُرِبَ لَنْ تَضُرِبَا لَنْ تَضُرِبُوْا لَنْ تَضُرِبِیْ لَنْ تَضُرِبَا لَنْ تَضُرِبْنَ لَنْ أَضُرِبَ لَنْ نَضُرِبَ۔

نفی تاکید بلن مجہول کی گردان:

لَنْ یُّضُرَبَ لَنْ یُّضُرَبَا لَنْ یُّضُرَبُوْا لَنْ تُضُرَبَ لَنْ تُضُرَبَا لَنْ یُّضُرَبْنَ لَنْ تُضُرَبَ لَنْ تُضُرَبَا لَنْ تُضُرَبُوْا لَنْ تُضُرَبِیْ لَنْ تُضُرَبَا لَنْ تُضُرَبْنَ لَنْ اُضُرَبَ لَنْ نُضُرَبَ۔

﴿نفی جحد بلم﴾

نفی جحد بلم وہ فعل مضارع ہے جس سے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی نفی معلوم ہو جیسے لَمْ یَضُرِبُ (نہیں مارا اس ایک مرد نے)۔

نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ:

مضارع مثبت کی ابتداء میں حرف ''لم'' لگادینے سے فعل ''نفی جحد بلم'' بن جاتا ہے۔

حرف ''لم'' جب مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اس میں دو طرح کی تبدیلیاں کرتا ہے۔ (۱) لفظی، (۲) معنوی۔

(۱) لفظی تبدیلی:

۱۔مفرد کے پانچ صیغوں (یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ) کے آخر کو جزم[۱] دیتا ہے۔

۲۔سات صیغوں (نون اعرابی والے) سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔

۳۔ دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا۔

(۲) معنوی تبدیلی:

مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

نفی جحد بلم کی دو قسمیں ہیں (۱) نفی جحد بلم معروف، (۲) نفی جحد بلم مجہول۔

نفی جحد بلم معروف کی گردان:

لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یَضْرِبَا لَمْ یَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ یَضْرِبْنَ لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا

لَمْ تَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبِیْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبْنَ لَمْ أَضْرِبْ لَمْ نَضْرِبْ۔

نفی جحد بلم مجہول کی گردان:

لَمْ یُضْرَبْ لَمْ یُضْرَبَا لَمْ یُضْرَبُوْا لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ یُضْرَبْنَ لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا

لَمْ تُضْرَبُوْا لَمْ تُضْرَبِیْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ تُضْرَبْنَ لَمْ أُضْرَبْ لَمْ نُضْرَبْ۔

فائدہ: ''لم'' کی طرح ''لَمَّا'' بھی مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے لیکن ان دونوں کی نفی میں معنی کے اعتبار سے فرق ہے اور وہ یہ کہ ''لَمَّا'' کی نفی تمام زمانہ ماضی کو متکلم کے گفتگو کرنے کے وقت تک شامل ہوتی ہے اور ''لم'' کی نفی تمام زمانہ ماضی کو شامل نہیں ہوتی بلکہ کسی وقت بھی زمانہ ماضی میں نفی ہوگئی ہو تو وہ کافی ہے جیسے لَمَّا یَضْرِبْ (اس نے ابھی تک نہیں مارا) اور لَمْ یَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا)۔

مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید

یہ وہ فعل مضارع ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا آئندہ زمانے میں تاکید کے ساتھ سمجھا جائے جیسے لَیَضْرِبَنَّ (ضرور بہ ضرور مارے گا وہ ایک مرد) لَیَضْرِبَنْ (ضرور مارے گا وہ ایک مرد) اور مضارع میں تاکید کے یہ معنی لام

---

[۱] اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرفِ علت ہوگا تو وہ گر جائے گا (اور حرفِ علت کا گر جانا ہی جزم ہوگا)۔ حروف علّت تین ہیں (۱) واؤ، (۲) الف، (۳) یاء۔

مفتوح اورنون تاکید سے حاصل ہوتے ہیں۔لام مفتوح مضارع کے شروع میں اورنون تاکید مضارع کے آخر میں آتا ہے اور مضارع کوزمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔نون تاکید دوطرح کا ہوتا ہے:

(۱) ثقیلہ (تشدیدوالا،مشدّد) جیسے لَیَضْرِبَنَّ۔

(۲) خفیفہ (جزم والا،ساکن) جیسے لَیَضْرِبَنْ۔

نون ثقیلہ مضارع کے تمام چودہ صیغوں میں آتا ہے جبکہ نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے تثنیہ اور جمع مؤنث کے تمام صیغوں میں نون خفیفہ نہیں آتا۔

مضارع مؤکد بلام تاکیدونون تاکید بنانے کا طریقہ:

مضارع مؤکد بلام تاکیدونون تاکید بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام[۱] تاکید (مفتوحہ) اورآخر میں نون تاکید لائیں گے۔نون تاکید کا ماقبل مفرد کے پانچ صیغوں میں مفتوح ہوگا سات صیغوں میں (چار تثنیہ،جمع مذکر غائب وحاضر، واحدمونث حاضر) سے نون اعرابی گرانے کے بعدنون تاکید لائیں گےجمع مذکر غائب وحاضر میں واوکواجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرادیں گےاورضمہ کوباقی رکھیں گے۔جیسے (لَیَضْرِبُنَّ، لَتَضْرِبُنَّ) اورواحد مؤنث حاضر کے صیغے میں یاءکواجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرادیں گےاورکسرہ کوباقی رکھیں گےجیسے(لَتَضْرِبِنَّ) اوردوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں تین نونوں[۲] کےاجتماع کی وجہ سے الف فاصل لائیں گےجیسے(لَیَضْرِبْنَانِّ، لَتَضْرِبْنَانِّ)۔

نوٹ: نون ثقیلہ تمام صیغوں میں مفتوح ہوگا سوائے ان صیغوں میں جہاں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہووہاں پر یہ نون مکسور ہوجائے گا جیسے تثنیہ اور جمع مؤنث کے صیغے۔

(۱) مضارع مؤکد بلام تاکیدونون تاکید ثقیلہ معروف کی گردان:

لَیَضْرِبَنَّ لَیَضْرِبَانِّ لَیَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَیَضْرِبْنَانِّ لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَتَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبِنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَتَضْرِبْنَانِّ لَأَضْرِبَنَّ لَنَضْرِبَنَّ۔

---

[۱] کبھی کبھی مضارع کے شروع میں لام تاکید کی جگہ ''إمّا'' بھی آجاتا ہے۔

[۲] ایک نون جمع مؤنث کا اوردونون،نون ثقیلہ میں ہیں کیونکہ اہلِ عرب کے ہاں تین نونوں کا اجتماع بغیر فاصلے کے جائزنہیں۔

(۲) مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول کی گردان:

لَيُضْرَبَنَّ لَيُضْرَبَانِّ لَيُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَيُضْرَبْنَانِّ لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبِنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبْنَانِّ لَأُضْرَبَنَّ لَنُضْرَبَنَّ۔

(۳) مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف کی گردان:

لَيَضْرِبَنْ لَيَضْرِبُنْ لَتَضْرِبَنْ لَتَضْرِبَنْ لَتَضْرِبُنْ لَتَضْرِبِنْ لَأَضْرِبَنْ لَنَضْرِبَنْ۔

(۴) مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول کی گردان:

لَيُضْرَبَنْ لَيُضْرَبُنْ لَتُضْرَبَنْ لَتُضْرَبَنْ لَتُضْرَبُنْ لَتُضْرَبِنْ لَأُضْرَبَنْ لَنُضْرَبَنْ۔

فعلِ امر

فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی کو زمانہ مستقبل میں کام کا حکم دیا جائے۔ جیسے اُنْصُرْ (تو مدد کر)۔

امر کی دو قسمیں[1] ہیں (۱) امر بالصیغہ (۲) امر باللّام۔

(۱) امر بالصیغہ:

امر بالصیغہ امر حاضر معلوم کو کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع[2] معلوم کے حاضر کے صیغے سے علامت مضارع کو حذف کر دیتے ہیں پھر اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف متحرک ہے تو مضارع کے آخر کو جزم دے دو (امر تیار ہے) جیسے تُکَرِّمُ سے کَرِّمْ اور اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف متحرک نہیں ہے بلکہ ساکن ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی کا اضافہ کر دو کیونکہ ''ابتداء بالسکون محال ہے'' اور آخر کو جزم دے دو جیسے تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ، یہ ہمزہ تمام ابواب میں مکسور آئے گا سوائے ان ابواب کے جن کا مضارع مضموم العین ہو کہ وہاں پر ہمزہ مضموم ہوگا۔ جیسے تَنْظُرُ سے اُنْظُرْ۔

---

[1] فعلِ مضارع کی گردان میں چودہ صیغے تھے چھ غائب کے، چھ حاضر کے اور دو متکلم کے۔ اب امر کی گردان بناتے وقت ہم اس گردان کو دو حصوں میں تقسیم کریں گے۔ (۱) حاضر، (۲) غائب۔ حاضر کے تو چھ صیغے ہیں لیکن غائب کی گردان میں آٹھ صیغے ہوں گے کیونکہ متکلم کے دو صیغے بھی غائب کی گردان میں شمار کئے جائیں گے۔ اب امر ونہی کی ابتداءً چار گردانیں ہوں گی۔ (۱) حاضر معروف، (۲) حاضر مجہول، (۳) غائب معروف، (۴) غائب مجہول۔

[2] امر کا جو صیغہ بنانا ہو وہ مضارع کے اسی صیغے سے بنایا جاتا ہے جیسے امر حاضر کو مضارع حاضر سے، امر غائب کو مضارع غائب سے، معروف کو معروف سے اور مجہول کو مجہول سے بنایا جاتا ہے۔

نوٹ: جزم کی نشانی یہ ہے کہ سات صیغوں سے نون اعرابی گر جائے گا اور مفرد کے پانچ صیغوں میں سکون آجائے گا اور جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اور اگر فعل ناقص ہے تو حرف علت گر جائے گا۔ جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

(۲) امر باللّام:

امر باللّام (امر غائب معروف، امر غائب مجہول اور امر حاضر مجہول) کو کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا دو اور آخر کو جزم دے دو امر باللّام تیار ہو جائے گا جیسے لِيَنْصُرْ (امر غائب معروف) لِيُجْعَلْ (امر غائب مجہول) لِتُضْرَبْ (امر حاضر مجہول)۔

فائدہ: جس طرح فعل مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ اور خفیفہ داخل ہو جاتا ہے اسی طرح فعل امر کے آخر میں بھی تاکید کے لئے نون ثقیلہ اور خفیفہ آتا ہے۔ نون ثقیلہ اور خفیفہ کی وجہ سے جو تبدیلیاں فعلِ مضارع میں ہوئی تھیں وہی امر میں بھی ہوں گی اور جو احکامات نون ثقیلہ اور خفیفہ کے وہاں تھے وہ یہاں پر بھی ہوں گے۔ اب امر کی گردانوں کی مجموعی تعداد بارہ ہو جائے گی۔

﴿فعلِ امر کی گردانیں﴾

(۱) امر حاضر معروف:

اِضْرِبْ اِضْرِبَا اِضْرِبُوْا اِضْرِبِىْ اِضْرِبَا اِضْرِبْنَ۔

(۲) امر حاضر مجہول:

لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبُوْا لِتُضْرَبِىْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبْنَ۔

(۳) امر غائب معروف:

لِيَضْرِبْ لِيَضْرِبَا لِيَضْرِبُوْا لِتَضْرِبْ لِتَضْرِبَا لِيَضْرِبْنَ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ۔

(۴) امر غائب مجہول:

لِيُضْرَبْ لِيُضْرَبَا لِيُضْرَبُوْا لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِيُضْرَبْنَ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ۔

(۵) امر حاضر معروف مؤکد با نون تاکید ثقیلہ:

اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبُنَّ اِضْرِبِنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبْنَانِّ۔

(٦) امر حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ:

لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبِنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبْنَانِّ۔

(٧) امر غائب معروف مؤکد با نون تاکید ثقیلہ:

لِيَضْرِبَنَّ لِيَضْرِبَانِّ لِيَضْرِبُنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَانِّ لِيَضْرِبْنَانِّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ۔

(٨) امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ:

لِيُضْرَبَنَّ لِيُضْرَبَانِّ لِيُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِيُضْرَبْنَانِّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ۔

(٩) امر حاضر معروف مؤکد با نون تاکید خفیفہ:

اِضْرِبَنْ اِضْرِبُنْ اِضْرِبِنْ۔

(١٠) امر حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ:

لِتُضْرَبَنْ لِتُضْرَبُنْ لِتُضْرَبِنْ۔

(١١) امر غائب معروف مؤکد با نون تاکید خفیفہ:

لِيَضْرِبَنْ لِيَضْرِبُنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ۔

(١٢) امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ:

لِيُضْرَبَنْ لِيُضْرَبُنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ۔

فائدہ: لام امر اور لام تاکید میں فرق:

لام امر اور لام تاکید میں تین فرق ہیں:

(١) لام تاکید لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتا جب کہ لام امر لفظوں میں ''لم'' جیسا عمل کرتا ہے۔

(٢) لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور لام امر مکسور ہوتا ہے۔

(٣) لام تاکید کا ترجمہ اردو میں ''ضرور'' ہوتا ہے اور لام امر کا ترجمہ اردو میں ''چاہئے'' ہوتا ہے۔

فعلِ نہی

فعلِ نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کو زمانہ مستقبل میں کام کرنے سے روکا جائے جیسے لَا تَنْصُرْ (تو مدد مت کر)۔

فعلِ امر کی طرح فعلِ نہی کی ابتداءً چار گردانیں ہیں:

(۱) نہی حاضر معروف (۲) نہی حاضر مجہول (۳) نہی غائب معروف (۴) نہی غائب مجہول۔

اور مجموعی لحاظ سے بارہ گردانیں ہیں جیسا کہ آپ نے فعلِ امر کی گردانوں میں تفصیل پڑھ لی۔

فعلِ نہی بنانے کا طریقہ:

فعلِ نہی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعلِ مضارع کے شروع میں لائے نہی لگایا جائے اور آخر کو جزم[۱] دے دیا جائے۔ جیسے تَضْرِبُ سے لَا تَضْرِبْ۔

﴿فعلِ نہی کی گردانیں﴾

(۱) نہی حاضر معروف:

لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبَا لَا تَضْرِبُوْا لَا تَضْرِبِیْ لَا تَضْرِبَا لَا تَضْرِبْنَ۔

(۲) نہی حاضر مجہول:

لَا تُضْرَبْ لَا تُضْرَبَا لَا تُضْرَبُوْا لَا تُضْرَبِیْ لَا تُضْرَبَا لَا تُضْرَبْنَ۔

(۳) نہی غائب معروف:

لَا یَضْرِبْ لَا یَضْرِبَا لَا یَضْرِبُوْا لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبَا لَا یَضْرِبْنَ لَا اَضْرِبْ لَا نَضْرِبْ۔

(۴) نہی غائب مجہول:

لَا یُضْرَبْ لَا یُضْرَبَا لَا یُضْرَبُوْا لَا تُضْرَبْ لَا تُضْرَبَا لَا یُضْرَبْنَ لَا اُضْرَبْ لَا نُضْرَبْ۔

(۵) نہی حاضر معروف مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ:

لَا تَضْرِبَنَّ لَا تَضْرِبَانِّ لَا تَضْرِبُنَّ لَا تَضْرِبِنَّ لَا تَضْرِبَانِّ لَا تَضْرِبْنَانِّ۔

(۶) نہی حاضر مجہول مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ:

لَا تُضْرَبَنَّ لَا تُضْرَبَانِّ لَا تُضْرَبُنَّ لَا تُضْرَبِنَّ لَا تُضْرَبَانِّ لَا تُضْرَبْنَانِّ۔

---

[۱] جزم کی تفصیل فعلِ امر میں آپ جان چکے ہیں۔

(۷) نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَایَضْرِبَنَّ لَایَضْرِبَانِّ لَایَضْرِبُنَّ لَاتَضْرِبَنَّ لَاتَضْرِبَانِّ لَایَضْرِبْنَانِّ لَااَضْرِبَنَّ لَانَضْرِبَنَّ۔

(۸) نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَایُضْرَبَنَّ لَایُضْرَبَانِّ لَایُضْرَبُنَّ لَاتُضْرَبَنَّ لَاتُضْرَبَانِّ لَایُضْرَبْنَانِّ لَااُضْرَبَنَّ لَانُضْرَبَنَّ۔

(۹) نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَا تَضْرِبَنْ لَا تَضْرِبُنْ لَا تَضْرِبِنْ۔

(۱۰) نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَا تُضْرَبَنْ لَا تُضْرَبُنْ لَا تُضْرَبِنْ۔

(۱۱) نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَا یَضْرِبَنْ لَا یَضْرِبُنْ لَا تَضْرِبَنْ لَا اَضْرِبَنْ لَا نَضْرِبَنْ۔

(۱۲) نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَا یُضْرَبَنْ لَا یُضْرَبُنْ لَا تُضْرَبَنْ لَا اُضْرَبَنْ لَا نُضْرَبَنْ۔

فصلِ دوم ....اسم کی گردانیں

(۱) اسمِ فاعل

اسم فاعل اس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ قائم ہو۔جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)۔

اسمِ فاعل بنانے کا طریقہ:

اسمِ فاعل ثلاثی مجرد سے ''فَاعِلٌ'' کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی مجرد سے اس کے مضارع معلوم کے وزن پر آتا ہے اس طرح کہ حرف مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم لائیں گے اور آخر سے پہلے حرف پر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دیں گے اور آخری حرف پر تنوین لگادیں گے۔جیسے مُجْتَنِبٌ، مُکْرِمٌ، مُتَقَبِّلٌ۔

اسمِ فاعل کی گردان:

ضَارِبٌ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٌ۔

(۲) اسمِ مفعول

اسم مفعول اس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔جیسے مَنْصُوْرٌ (وہ مدد کیا ہوا)۔

اسمِ مفعول بنانے کا طریقہ:

اسمِ مفعول ثلاثی مجرد سے ''مَفْعُوْلٌ'' کے وزن پر آتا ہے جیسے ''مَضْرُوْبٌ'' اور غیر ثلاثی مجرد سے اس کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے لیکن آخر سے پہلے والے حرف کو فتحہ دیا جائے گا۔جیسے مُجْتَنَبٌ، مُکْرَمٌ، مُتَقَبَّلٌ۔

اسمِ مفعول کی گردان:

مَضْرُوْبٌ مَضْرُوْبَانِ مَضْرُوْبُوْنَ مَضْرُوْبَةٌ مَضْرُوْبَتَانِ مَضْرُوْبَاتٌ۔

(۳) اسمِ ظرف

اسم ظرف اس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو اس مکان یا زمان پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو۔جیسے مَدْخَلٌ (داخل ہونے کی جگہ)۔

اسمِ ظرف ثلاثی مجرد سے دو وزن پر آتا ہے۔

(۱) مَفْعَلٌ ، (۲) مَفْعِلٌ۔

(۱) مَفْعَلٌ کے وزن پر اس وقت آتا ہے جب فعلِ مضارع مضموم العین ہو یا مفتوح العین ہو۔جیسے مَخْرَجٌ اور مَلْعَبٌ یا یہ کہ فعل ناقص ہو۔جیسے مَرْمًی ، مَثْوٰی۔

(۲) مَفْعِلٌ کے وزن پر اس وقت آتا ہے جب فعلِ مضارع مکسور العین ہو۔جیسے مَنْزِلٌ یا یہ کہ فعل مثال ہو۔جیسے مَوْعِدٌ۔

اور غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ مفعول کے وزن پر آتا ہے۔جیسے مُتَقَبَّلٌ، مُکْرَمٌ۔

اسمِ ظرف کی گردان:

(مَفْعَلٌ کے وزن کی مثال) مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ۔

(مَفْعِلٌ کے وزن کی مثال) مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبٌ۔

﴿(۴) اسمِ آلہ﴾

اسم آلہ اس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو اس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا گیا ہو۔جیسے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ)۔

ثلاثی مجرد سے اسم آلہٰ کے تین اوزان ہیں اور وہ سماعی ہیں۔

(۱) مِفْعَلٌ (صغریٰ) مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبٌ۔

(۲) مِفْعَلَةٌ (وسطیٰ) مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبَةٌ۔

(۳) مِفْعَالٌ (کبریٰ) مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ مُضَيْرِيْبٌ۔

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ آلہ نہیں آتا۔اگر آلہٰ کے معنی ادا کرنے ہوں تو مصدر کے شروع میں ''مابہ'' کا اضافہ کردیا جائے۔جیسے مَابِهِ الإكرام، مَابِهِ الاستخراج۔

﴿(۵) اسمِ تفضیل﴾

اسم تفضیل اس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو اس چیز پر دلالت کرے جس میں دوسرے کے مقابلے میں معنی مصدری کی زیادتی پائی جائے۔جیسے داؤد أَضْرَبُ من محمود (داؤد محمود سے زیادہ مارنے والا ہے)۔

ثلاثی مجرد سے اسمِ تفضیل مذکر کا صیغہ ''اَفْعَلُ'' کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ ''فُعْلٰی'' کے وزن پر آتا ہے۔

اسمِ تفضیل کی گردان:

مذکر: أَضْرَبُ أَضْرَبَانِ أَضْرَبُوْنَ أَضَارِبُ أُضَيْرِبٌ۔

مؤنث: ضُرْبٰی ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ ضُرَيْبٰی۔

فائدہ ۱: اسمِ تفضیل صرف ثلاثی مجرد کے اَبواب سے آتا ہے غیر ثلاثی مجرد اور وہ افعال جن میں رنگ اور عیب کے معنی پائے جائیں ان سے اسمِ تفضیل نہیں آتا، اور اگر ایسے افعال جن سے اسمِ تفضیل نہیں آتا ان سے اسمِ تفضیل کے معنی مطلوب ہوں تو مصدر منصوب کے شروع میں ''اَشَدُّ'' یا ''اَكْبَرُ'' لگا دو اسمِ تفضیل والے معنی حاصل ہو جائیں گے۔جیسے: اَشَدُّ اِكْرَامًا۔

فائدہ ۲: اسمِ تفضیل کے آخر میں کسرہ اور تنوین نہیں آتا کیونکہ یہ غیر منصرف ہے۔

﴿فعلِ تعجّب﴾

اہلِ صرف کی اصطلاح میں اس سے مراد وہ فعل ہے جس کے ساتھ کسی چیز پر تعجّب کا اظہار کیا جائے، اس کے تین صیغے ہیں:

(۱) مَا أَفْعَلَهُ	:	مَا أَضْرَبَهُ (اس نے کیا ہی خوب مارا ہے)
(۲) أَفْعِلْ بِهِ	:	أَضْرِبْ بِهِ (اس نے کیا ہی خوب مارا ہے)
(۳) فَعُلَ	:	ضَرُبَ (اس نے کیا ہی خوب مارا ہے)

﴿فعل کی اقسام﴾

ابتدائی طور پر فعل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ثلاثی، (۲) رباعی۔

ثلاثی: اس کلمے کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلیہ ہوں۔

رباعی: اس کلمے کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلیہ ہوں۔

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مجرّد، (۲) مزید فیہ، اس طرح مجموعی طور پر فعل کی چار قسمیں ہوئیں۔

(۱) ثلاثی مجرّد، (۲) ثلاثی مزید فیہ، (۳) رباعی مجرّد، (۲) رباعی مزید فیہ۔

(۱) ثلاثی مجرّد: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے ضَرَبَ۔

(۲) ثلاثی مزید فیہ: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں اور ان کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے أَكْرَمَ۔ (اس میں ہمزہ زائد ہے)۔

(۱) رباعی مجرّد: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں چار حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے دَحْرَجَ۔

(۲) رباعی مزید فیہ: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں چار حرف اصلی ہوں اور ان کے علاوہ کوئی حرف زائد[۱] بھی ہو جیسے تَدَحْرَجَ (اس میں 'ت' زائد ہے)۔

---

[۱] یہ زائد حرف کبھی ایک ہوتا ہے، کبھی دو ہوتے ہیں اور کبھی تین ہوتے ہیں۔

﴾ہفت اقسام﴿

حرف صحیح اورحرف علّت[1] کے اعتبار سے کلمے کی سات قسمیں ہیں جنہیں اہلِ صرف کی اصطلاح میں ہفت اقسام کہا جاتا ہے۔

(۱) صحیح (۲) مہموز (۳) مثال (۴) اجوف (۵) ناقص (۶) لفیف (۷) مضاعف۔

(۱) صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ فاء، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں ہمزہ بھی نہ ہو، حروف علّت بھی نہ ہوں اور ایک ہی جنس کے دوحروف بھی نہ ہوں۔ جیسے ضَرَبَ۔

(۲) مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے ''فاء'' یا ''عین'' یا ''لام'' کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ جیسے أَمَرَ، سَأَلَ، قَرَأَ۔

(۳) مثال: وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمے کے مقابلے میں حرف علّت ہو۔ جیسے وَعَدَ۔

(۴) اجوف: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمے کے مقابلے میں حرف علّت ہو۔ جیسے قَالَ جو کہ اصل میں قَوَلَ۔

(۵) ناقص: وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمے کے مقابلے میں حرف علّت ہو۔ جیسے دَعَا (اصل میں دَعَوَ تھا)۔

(۶) لفیف: وہ کلمہ ہے جس میں دوحروف علّت ہوں جیسے وَقیٰ (اصل میں وَقَیَ تھا)۔

(۷) مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں ایک ہی جنس کے دوحروف ہوں۔ جیسے مَدَّ (اصل میں مَدَدَ تھا)۔

﴾أبواب﴿

أبواب 'باب' کی جمع ہے اس کے لغوی معنی دروازہ ہے اور اہل صرف کی اصطلاح میں اس سے مراد ثلاثی مجرد میں یہ ہے کہ ماضی مثبت معروف کا پہلا صیغہ اور مضارع مثبت معروف کا پہلا صیغہ جب ملا کر پڑھا جائے تو اسے باب کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ، فَتَحَ یَفْتَحُ ۔اور ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ میں باب کا اِطلاق مصدروں کے اوزان پر ہوتا ہے۔ جیسے إِفْعَالٌ، تَفْعِیْلٌ، مُفَاعَلَۃٌ وغیرہ۔

﴾أبواب کا اجمالی بیان﴿

کل أبواب چوبیس (۲۴) ہیں۔

ثلاثی مجرّد ....(۶) چھ۔ ثلاثی مزید فیہ..................(۱۴) چودہ۔

رباعی مجرّد .... (۱) ایک۔ رباعی مزید فیہ..................(۳) تین۔

---

[1] حروفِ علّت تین ہیں (۱) واؤ، (۲) الف، (۳) یاء۔ ان کے علاوہ تمام حروفِ تہجّی کو حروفِ صحیح کہتے ہیں۔

﴿ أبواب کا تفصیلی بیان ﴾

﴿ ثلاثی مجرّد صحیح کے أبواب ﴾

ثلاثی مجرّد صحیح کے کل چھ أبواب ہیں۔

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ، (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ، (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ، (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ، (۵) حَسِبَ يَحْسِبُ، (۶) كَرُمَ يَكْرُمُ۔

﴿ ثلاثی مزید فیہ صحیح کے أبواب ﴾

ثلاثی مزید فیہ صحیح کے أبواب کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ہمزہ وصلی[۱] کے ساتھ، (۲) ہمزہ وصلی کے بغیر۔

(۱) ہمزہ وصلی کے ساتھ:

ہمزہ وصلی کے ساتھ ثلاثی مزید فیہ کے ۹ (نو) أبواب ہیں۔

(۱) اِفْتِعَالٌ، (۲) اِسْتِفْعَالٌ، (۳) اِنْفِعَالٌ، (۴) اِفْعِلَالٌ، (۵) اِفْعِيلَالٌ، (۶) اِفْعِيعَالٌ، (۷) اِفْعِوَّالٌ، (۸) اِفَّعُّلٌ،[۲] (۹) اِفَّاعُلٌ۔

(۲) ہمزہ وصلی کے بغیر:

ہمزہ وصلی کے بغیر ثلاثی مزید فیہ کے پانچ أبواب ہیں۔

(۱) إِفْعَالٌ، (۲) تَفْعِيلٌ، (۳) مُفَاعَلَةٌ، (۴) تَفَعُّلٌ، (۵) تَفَاعُلٌ۔

﴿ رباعی مجرّد صحیح کے أبواب ﴾

رباعی مجرّد صحیح کا ایک ''باب'' ہے۔ ''فَعْلَلَةٌ''۔

---

[۱] ہمزہ وصلی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو ابتداءِ کلمہ میں لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے جبکہ وسطِ کلام میں صرف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔ اِجْتَنَبَ، وَاجْتَنَبَ۔

[۲] مشہور قول کے لحاظ سے باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ مستقل أبواب نہیں بلکہ درحقیقت تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ ہی ہیں تاہم قاعدہ جاری ہونے کی وجہ سے یہ اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ ہوگئے (قاعدہ بابِ افتعال کے قواعد میں آ رہا ہے) لہٰذا اس قول کے موافق أبواب کی مجموعی تعداد بائیس ۲۲ ہو جائے گی۔

﴿رباعی مزید فیہ صحیح کے اَبواب﴾

رباعی مزید فیہ صحیح کے اَبواب کی بھی دو قسمیں ہیں
(۱) ہمزہ وصلی کے بغیر، (۲) ہمزہ وصلی کے ساتھ۔

(۱) ہمزہ وصلی کے بغیر:

ہمزہ وصلی کے بغیر رباعی مزید فیہ صحیح کا صرف ایک باب ہے۔ ''تَفَعْلُلٌ''۔

(۲) ہمزہ وصلی کے ساتھ:

ہمزہ وصلی کے ساتھ رباعی مزید فیہ صحیح کے دو اَبواب ہیں۔(۱) اِفْعِنْلَالٌ، (۲) اِفْعِلَّالٌ

﴿صرف صغیر کا بیان﴾

صرف صغیر اس گردان کو کہتے ہیں جس میں اکثر صرف کبیروں کا ابتدائی صیغہ مذکور ہو۔

﴿ثلاثی مجرّد صحیح کے اَبواب کی صرف صغیر﴾

۱۔ ﴿باب نَصَرَ یَنْصُرُ﴾ ﴿فَعَلَ یَفْعُلُ﴾

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ، مَا نَصَرَ مَا نُصِرَ، لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ، لَنْ یَّنْصُرَ لَنْ یُّنْصَرَ، لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ، لَیَنْصُرَنَّ لَیُنْصَرَنَّ، لَیَنْصُرَنْ لَیُنْصَرَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ، اُنْصُرَنَّ لِتُنْصَرَنَّ لِیَنْصُرَنَّ لِیُنْصَرَنَّ، اُنْصُرَنْ لِتُنْصَرَنْ لِیَنْصُرَنْ لِیُنْصَرَنْ، **وَالنَّهْیُ عَنْهُ** لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ، لَا تَنْصُرَنَّ لَا تُنْصَرَنَّ لَا یَنْصُرَنَّ لَا یُنْصَرَنَّ، لَا تَنْصُرَنْ لَا تُنْصَرَنْ لَا یَنْصُرَنْ لَا یُنْصَرَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ، مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرَةٌ، مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ مُنَیْصِیْرٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ اُنَیْصِرٌ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ نُصَیْرٰی **وفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَنْصَرَهٗ وَ اَنْصِرْ بِهٖ وَ نَصُرَ۔

٢۔ ﴿باب ضَرَبَ يَضْرِبُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعِلُ﴾

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَ ضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ، مَا ضَرَبَ مَاضُرِبَ،لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ، لَنْ يَّضْرِبَ لَنْ يُّضْرَبَ، لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ، لَيَضْرِبَنَّ لَيُضْرَبَنَّ، لَيَضْرِبَنْ لَيُضْرَبَنْ، **اَلْامْرُ مِنْهُ** اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ، اِضْرِبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِيَضْرِبَنَّ لِيُضْرَبَنَّ، اِضْرِبَنْ لِتُضْرَبَنْ لِيَضْرِبَنْ لِيُضْرَبَنْ، **وَالنَّهِىُ عَنْهُ** لَاتَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ لَايَضْرِبْ لَايُضْرَبْ، لَاتَضْرِبَنَّ لَاتُضْرَبَنَّ لَايَضْرِبَنَّ لَايُضْرَبَنَّ، لَاتَضْرِبَنْ لَاتُضْرَبَنْ لَايَضْرِبَنْ لَايُضْرَبَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبٌ، **وَالْالَةُ مِنْهُ** مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبٌ، مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبَةٌ، مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ مُضَيْرِيْبٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَيْرِبٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ ضُرَيْبٰى، **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَاَاضْرَبَهُ وَ اَضْرِبْ بِهٖ وَ ضَرُبَ۔

٣۔ ﴿باب سَمِعَ يَسْمَعُ﴾ ﴿فَعِلَ يَفْعَلُ﴾

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ، مَا سَمِعَ مَا سُمِعَ، لَايَسْمَعُ لَا يُسْمَعُ، لَنْ يَّسْمَعَ لَنْ يُّسْمَعَ، لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يُسْمَعْ، لَيَسْمَعَنَّ لَيُسْمَعَنَّ، لَيَسْمَعَنْ لَيُسْمَعَنْ، **اَلْامْرُ مِنْهُ** اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ لِيَسْمَعْ لِيُسْمَعْ، اِسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَنَّ لِيَسْمَعَنَّ لِيُسْمَعَنَّ، اِسْمَعَنْ لِتُسْمَعَنْ لِيَسْمَعَنْ لِيُسْمَعَنْ، **وَالنَّهِىُ عَنْهُ** لَاتَسْمَعْ لَاتُسْمَعْ لَايَسْمَعْ لَايُسْمَعْ، لَاتَسْمَعَنَّ لَاتُسْمَعَنَّ لَايَسْمَعَنَّ لَايُسْمَعَنَّ، لَاتَسْمَعَنْ لَاتُسْمَعَنْ لَايَسْمَعَنْ لَايُسْمَعَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ مُسَيْمِعٌ، **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ مُسَيْمِعٌ، مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ مُسَيْمِعَةٌ، مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِيْعُ مُسَيْمِيْعٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ اُسَيْمِعٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** سُمْعٰى سُمْعَيَانِ سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ سُمَيْعٰى، **وَفِعْلُ**

التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَسْمَعَهٗ وَ اَسْمِعْ بِهٖ وَ سَمُعَ۔

۴۔ ﴿باب فَتَحَ يَفْتَحُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعَلُ﴾

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَ فُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ، مَافَتَحَ مَافُتِحَ، لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ، لَنْ يَّفْتَحَ لَنْ يُّفْتَحَ، لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ، لَيَفْتَحَنَّ لَيُفْتَحَنَّ، لَيَفْتَحَنْ لَيُفْتَحَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ، اِفْتَحَنَّ لِتُفْتَحَنَّ لِيَفْتَحَنَّ لِيُفْتَحَنَّ، اِفْتَحَنْ لِتُفْتَحَنْ لِيَفْتَحَنْ لِيُفْتَحَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَفْتَحْ لَاتُفْتَحْ لَايَفْتَحْ لَايُفْتَحْ، لَاتَفْتَحَنَّ لَاتُفْتَحَنَّ لَايَفْتَحَنَّ لَايُفْتَحَنَّ، لَاتَفْتَحَنْ لَاتُفْتَحَنْ لَايَفْتَحَنْ لَايُفْتَحَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحٌ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحٌ، مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحَةٌ، مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيْحُ مُفَيْتِيْحٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ اُفَيْتِحٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** فُتْحٰی فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ فُتَيْحٰی، **وَ فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَفْتَحَهٗ وَ اَفْتِحْ بِهٖ وَ فَتُحَ۔

۵۔ ﴿باب كَرُمَ يَكْرُمُ﴾ ﴿فَعُلَ يَفْعُلُ﴾

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وَ كَرَامَةً فَهُوَ كَرِيْمٌ، مَا كَرُمَ، لَا يَكْرُمُ، لَنْ يَّكْرُمَ، لَمْ يَكْرُمْ، لَيَكْرُمَنَّ، لَيَكْرُمَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اُكْرُمْ لِيَكْرُمْ، اُكْرُمَنَّ لِيَكْرُمَنَّ، اُكْرُمَنْ لِيَكْرُمَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَكْرُمْ لَايَكْرُمْ، لَاتَكْرُمَنَّ لَايَكْرُمَنَّ، لَاتَكْرُمَنْ لَايَكْرُمَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ مُكَيْرِمٌ، **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ مُكَيْرِمٌ، مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ مُكَيْرِمَةٌ، مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ مَكَارِيْمُ مُكَيْرِيْمٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَكْرَمُ اَكْرَمَانِ اَكْرَمُوْنَ اَكَارِمُ اُكَيْرِمٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** كُرْمٰی كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ كُرَيْمٰی، **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَكْرَمَهٗ وَ اَكْرِمْ بِهٖ وَ كَرُمَ۔

یہ باب لازم ہوتا ہے، اس سے مجہول اور اسم مفعول کے صیغے نہیں آتے اور اسم فاعل کی صفت مشبہ استعمال ہوتی ہے۔

۶۔ ﴿باب حَسِبَ يَحْسِبُ﴾ ﴿فَعِلَ يَفْعِلُ﴾

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَ حُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ،

مَاحَسِبَ مَا حُسِبَ، لَايَحْسِبُ لَايُحْسَبُ، لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ، لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ، لَيَحْسِبَنَّ لَيُحْسَبَنَّ، لَيَحْسِبَنْ لَيُحْسَبَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ، اِحْسِبَنَّ لِتُحْسَبَنَّ لِيَحْسِبَنَّ لِيُحْسَبَنَّ، اِحْسِبَنْ لِتُحْسَبَنْ لِيَحْسِبَنْ لِيُحْسَبَنْ، **وَالنَّهِيُ عَنْهُ** لَاتَحْسِبْ لَاتُحْسَبْ لَايَحْسِبْ لَايُحْسَبْ، لَاتَحْسِبَنَّ لَاتُحْسَبَنَّ لَايَحْسِبَنَّ لَايُحْسَبَنَّ، لَاتَحْسِبَنْ لَاتُحْسَبَنْ لَايَحْسِبَنْ لَايُحْسَبَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ مُحَيْسِبٌ، **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ مُحَيْسِبٌ، مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ مُحَيْسِبَةٌ، مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ مُحَيْسِيْبٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ اُحَيْسِبٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** حُسْبٰى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبٌ حُسَيْبٰى، **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَحْسَبَهُ وَ اَحْسِبْ بِهٖ وَ حَسُبَ۔

نوٹ: شروع کے تین اَبواب (نَصَرَ يَنْصُرُ، ضَرَبَ يَضْرِبُ، سَمِعَ يَسْمَعُ) کو اصول کہتے ہیں کیونکہ ان کے ماضی اور مضارع کے عین کلمے کی حرکت ایک دوسرے سے مختلف ہے، اور بقیہ تین اَبواب (فَتَحَ يَفْتَحُ، كَرُمَ يَكْرُمُ، حَسِبَ يَحْسِبُ) کو فروع کہتے ہیں کیونکہ ان کے ماضی اور مضارع کے عین کلمے کی حرکت ایک جیسی ہے۔

ثلاثی مجرّد کے اَبواب کو پہچاننے کی نشانیاں

نَصَرَ يَنْصُرُ	ماضی میں عین کلمے کا مفتوح ہونا اور مضارع میں مضموم ہونا
ضَرَبَ يَضْرِبُ	ماضی میں عین کلمے کا مفتوح ہونا اور مضارع میں مکسور ہونا
سَمِعَ يَسْمَعُ	ماضی میں عین کلمے کا مکسور ہونا اور مضارع میں مفتوح ہونا
فَتَحَ[1] يَفْتَحُ	ماضی میں عین کلمے کا مفتوح ہونا اور مضارع میں مفتوح ہونا
كَرُمَ يَكْرُمُ	ماضی میں عین کلمے کا مضموم ہونا اور مضارع میں مضموم ہونا
حَسِبَ يَحْسِبُ	ماضی میں عین کلمے کا مکسور ہونا اور مضارع میں مکسور ہونا

[1] اس باب کی ایک پہچان یہ بھی ہے کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہوتا ہے۔ (حروفِ حلقی چھ ہیں، ء، ھ، ع، ح، غ، خ)۔

﴿ثلاثی مزید فیہ صحیح ہمزہ وصلی کے ساتھ کے اَبواب کی صرف صغیر﴾

۱۔﴿باب اِفْتِعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِجْتِنَاب﴾

اِفْتَعَلَ جیسے اِجْتَنَبَ اسکی اصل ''جنب'' ہے اس میں ''ہمزہ'' اور ''تاء'' زائد ہے۔

﴿صرف صغیر﴾

اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَ اُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ، مَااجْتَنَبَ مَااجْتُنِبَ، لَایَجْتَنِبُ لَایُجْتَنَبُ، لَنْ یَّجْتَنِبَ لَنْ یُّجْتَنَبَ، لَمْ یَجْتَنِبْ لَمْ یُجْتَنَبْ، لَیَجْتَنِبَنَّ لَیُجْتَنَبَنَّ، لَیَجْتَنِبَنْ لَیُجْتَنَبَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ لِیَجْتَنِبْ لِیُجْتَنَبْ، اِجْتَنِبَنَّ لِتُجْتَنَبَنَّ لِیَجْتَنِبَنَّ لِیُجْتَنَبَنَّ، اِجْتَنِبَنْ لِتُجْتَنَبَنْ لِیَجْتَنِبَنْ لِیُجْتَنَبَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَجْتَنِبْ لَاتُجْتَنَبْ لَایَجْتَنِبْ لَایُجْتَنَبْ، لَاتَجْتَنِبَنَّ لَاتُجْتَنَبَنَّ لَایَجْتَنِبَنَّ لَایُجْتَنَبَنَّ، لَاتَجْتَنِبَنْ لَاتُجْتَنَبَنْ لَایَجْتَنِبَنْ لَایُجْتَنَبَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

۲۔﴿باب اِسْتِفْعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِسْتِنْصَار﴾

اِسْتَفْعَلَ جیسے اِسْتَنْصَرَ اسکی اصل ''نصر'' ہے اس میں ''ہمزہ''، ''سین'' اور ''تاء'' زائد ہے۔

﴿صرف صغیر﴾

اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ، مَااسْتَنْصَرَ مَااسْتُنْصِرَ، لَایَسْتَنْصِرُ لَا یُسْتَنْصَرُ، لَنْ یَّسْتَنْصِرَ لَنْ یُّسْتَنْصَرَ، لَمْ یَسْتَنْصِرْلَمْ یُسْتَنْصَرْ، لَیَسْتَنْصِرَنَّ لَیُسْتَنْصَرَنَّ، لَیَسْتَنْصِرَنْ لَیُسْتَنْصَرَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ لِیَسْتَنْصِرْ لِیُسْتَنْصَرْ، اِسْتَنْصِرَنَّ لِتُسْتَنْصَرَنَّ لِیَسْتَنْصِرَنَّ لِیُسْتَنْصَرَنَّ، اِسْتَنْصِرَنْ لِتُسْتَنْصَرَنْ لِیَسْتَنْصِرَنْ لِیُسْتَنْصَرَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَسْتَنْصِرْ لَا تُسْتَنْصَرْ لَا یَسْتَنْصِرْ لَا یُسْتَنْصَرْ، لَاتَسْتَنْصِرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَنَّ لَا یَسْتَنْصِرَنَّ لَا یُسْتَنْصَرَنَّ، لَا تَسْتَنْصِرَنْ

لَاتُسْتَنْصَرْنَ لَا يَسْتَنْصِرْنَ لَا يُسْتَنْصَرْنَ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ۔

۳۔ ﴿بَابِ اِنْفِعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِنْكِسَار﴾

اِنْفَعَلَ جیسے اِنْكَسَرَ اسکی اصل ''کسر'' ہے۔اس میں ''ہمزہ'' اور ''نون'' زائد ہے۔یہ باب ''لازم'' ہے اور اس سے ایسا فعل نہیں آتا جس کے ''فاء'' کلمہ میں ''نون'' ہو۔

﴿صرف صغیر﴾

اِنْكَسَرَ يَنْكَسِرُ اِنْكِسَارًا فَهُوَ مُنْكَسِرٌ، مَاانْكَسَرَ، لَايَنْكَسِرُ، لَنْ يَّنْكَسِرَ، لَمْ يَنْكَسِرْ، لَيَنْكَسِرَنَّ، لَيَنْكَسِرَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِنْكَسِرْ لِيَنْكَسِرْ، اِنْكَسِرَنَّ لِيَنْكَسِرَنَّ، اِنْكَسِرَنْ لِيَنْكَسِرَنْ، **وَالنَّهْىُ عَنْهُ** لَاتَنْكَسِرْ لَايَنْكَسِرْ، لَا تَنْكَسِرَنَّ لَا يَنْكَسِرَنَّ، لَاتَنْكَسِرَنْ لَايَنْكَسِرَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُنْكَسَرٌ، مُنْكَسَرَانِ، مُنْكَسَرَاتٌ۔

۴۔ ﴿بَابِ اِفْعِلَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِحْمِرَار﴾

اِفْعَلَّ جیسے اِحْمَرَّ اسکی اصل ''حمر'' ہے۔اس میں ''ہمزہ'' اور ''تشدید'' زائد ہے نیز یہ باب بھی لازم ہے اور اس سے ایسے افعال آتے ہیں جس میں رنگ اور عیب کے معنی ہوں۔

﴿صرف صغیر﴾

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ، مَااِحْمَرَّ، لَايَحْمَرُّ، لَنْ يَّحْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ، لَيَحْمَرَّنَّ، لَيَحْمَرَّنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ، اِحْمَرَّنَّ لِيَحْمَرَّنَّ، اِحْمَرَّنْ لِيَحْمَرَّنْ، **وَالنَّهْىُ عَنْهُ** لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِّ لَاتَحْمَرِرْ لَايَحْمَرَّ لَايَحْمَرِّ لَايَحْمَرِرْ، لَاتَحْمَرَّنَّ لَايَحْمَرَّنَّ، لَاتَحْمَرَّنْ لَايَحْمَرَّنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ۔

۵۔ ﴿بَابِ اِفْعِيلَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِحْمِيرَار﴾

اِفْعَالَّ جیسے اِحْمَارَّ اسکی اصل ''حمر'' ہے۔اس میں ''ہمزہ''، ''الف'' اور ''تشدید'' زائد ہے۔یہ باب بھی لازم ہے۔

صرف صغیر

اِحمَارَّ یَحمَارُّ اِحمِیرَارًا فَهُوَ مُحمَارٌّ، مَااِحمَارَّ، لَایَحمَارُّ، لَن یَّحمَارَّ، لَم یَحمَارَّ لَم یَحمَارِّ لَم یَحمَارِر، لَیَحمَارَّنَّ، لَیَحمَارَّن، **اَلامرُ مِنهُ** اِحمَارَّ اِحمَارِّ اِحمَارِر لِیَحمَارَّ لِیَحمَارِّ لِیَحمَارِر، اِحمَارَّنَّ لِیَحمَارَّنَّ، اِحمَارَّن لِیَحمَارَّن، **وَالنَّہیُ عَنہُ** لَاتَحمَارَّ لَاتَحمَارِّ لَاتَحمَارِر لَایَحمَارَّ لَایَحمَارِّ لَایَحمَارِر، لَاتَحمَارَّنَّ لَایَحمَارَّنَّ، لَاتَحمَارَّن لَایَحمَارَّن، **اَلظَّرفُ مِنهُ** مُحمَارٌّ مُحمَارَّانِ مُحمَارَّاتٌ۔

۶۔ باب اِفعِیعَال جیسے اَلِاحدِیدَاب

اِفعَوعَلَ جیسے اِحدَودَبَ اسکی اصل ''حدب'' ہے۔اس میں ''ہمزہ''، ''واؤ'' اور ''عین کلمے کی تکرار'' زائد ہے۔

صرف صغیر

اِحدَودَبَ یَحدَودِبُ اِحدِیدَابًا فَهُوَ مُحدَودِبٌ وَاُحدُودِبَ یُحدَودَبُ اِحدِیدَابًا فَذَاکَ مُحدَودَبٌ، مَااحدَودَبَ مَااحدُودِبَ، لَایَحدَودِبُ لَایُحدَودَبُ، لَن یَّحدَودِبَ لَن یُّحدَودَبَ، لَم یَحدَودِب لَم یُحدَودَب، لَیَحدَودِبَنَّ لَیُحدَودَبَنَّ، لَیَحدَودِبَن لَیُحدَودَبَن، **اَلامرُ مِنهُ** اِحدَودِب لِتُحدَودَب لِیَحدَودِب لِیُحدَودَب، اِحدَودِبَنَّ لِتُحدَودَبَنَّ لِیَحدَودِبَنَّ لِیُحدَودَبَنَّ، اِحدَودِبَن لِتُحدَودَبَن لِیَحدَودِبَن لِیُحدَودَبَن، **وَالنَّہیُ عَنہُ** لَاتَحدَودِب لَاتُحدَودَب لَایَحدَودِب لَایُحدَودَب، لَاتَحدَودِبَنَّ لَاتُحدَودَبَنَّ لَایَحدَودِبَنَّ لَایُحدَودَبَنَّ، لَاتَحدَودِبَن لَاتُحدَودَبَن لَایَحدَودِبَن لَایُحدَودَبَن، **اَلظَّرفُ مِنهُ** مُحدَودَبٌ، مُحدَودَبَانِ، مُحدَودَبَاتٌ۔

۷۔ باب اِفعِوَّال جیسے اَلِاجلِوَّاذ

اِفعَوَّلَ جیسے اِجلَوَّذَ اسکی اصل ''جلذ'' ہے۔اس میں ''ہمزہ'' اور ''واؤمشدّد'' زائد ہے۔

صرف صغیر

اِجلَوَّذَ یَجلَوِّذُ اِجلِوَّاذًا فَهُوَ مُجلَوِّذٌ وَ اُجلُوِّذَ یُجلَوَّذُ اِجلِوَّاذًا فَذَاکَ مُجلَوَّذٌ، مَااجلَوَّذَ مَااجلُوِّذَ، لَایَجلَوِّذُ لَایُجلَوَّذُ، لَن یَّجلَوِّذَ لَن یُّجلَوَّذَ، لَم یَجلَوِّذ لَم یُجلَوَّذ، لَیَجلَوِّذَنَّ

لَيُجلَوَّذَنَّ، لَيَجلَوِّذَن لَيُجلَوَّذَن، **اَلْاَمرُ مِنْهُ** اِجلَوِّذ لِتُجلَوَّذ لِيَجلَوِّذ لِيُجلَوَّذ، اِجلَوِّذَنَّ لِتُجلَوَّذَنَّ لِيَجلَوِّذَنَّ لِيُجلَوَّذَنَّ، اِجلَوِّذَن لِتُجلَوَّذَن لِيَجلَوِّذَن لِيُجلَوَّذَن، **وَالنَّہِیُ عَنهُ** لَاتَجلَوِّذ لَاتُجلَوَّذ لَايَجلَوِّذ لَايُجلَوَّذ، لَاتَجلَوِّذَنَّ لَاتُجلَوَّذَنَّ لَايَجلَوِّذَنَّ لَايُجلَوَّذَنَّ، لَاتَجلَوِّذَن لَاتُجلَوَّذَن لَايَجلَوِّذَن لَايُجلَوَّذَن، **اَلظَّرفُ مِنهُ** مُجلَوَّذٌ، مُجلَوَّذَانِ، مُجلَوَّذَاتٌ۔

۸۔ ﴿باب اِفَّعُّل﴾ ﴿جیسے اَلِاطَّهُّر﴾

اِفَّعَّلَ جیسے اِطَّهَّرَ اسکی اصل ''طهر'' ہےاس میں ''ہمزہ'' اور ''فاء'' اور ''عین'' کلمے کی تشدید زائد ہے۔ یہ باب لازم ہے۔

﴿صرف صغیر﴾

اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ، مَااطَّهَّرَ، لَايَطَّهَّرُ، لَن يَطَّهَّرَ، لَم يَطَّهَّر، لَيَطَّهَّرَنَّ، لَيَطَّهَّرَن، اَلْاَمرُ مِنهُ اِطَّهَّر لِيَطَّهَّر، اِطَّهَّرَنَّ لِيَطَّهَّرَنَّ، اِطَّهَّرَن لِيَطَّهَّرَن، وَالنَّہِیُ عَنهُ لَاتَطَّهَّر لَايَطَّهَّر، لَاتَطَّهَّرَنَّ لَايَطَّهَّرَنَّ، لَاتَطَّهَّرَن لَايَطَّهَّرَن، اَلظَّرفُ مِنهُ مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرَاتٌ۔

۹۔ ﴿باب اِفَّاعُل﴾ ﴿جیسے اَلِاثَّاقُل﴾

اِفَّاعَلَ جیسے اِثَّاقَلَ اسکی اصل ''ثقل'' ہےاس میں ''ہمزہ''، ''فاء'' کلمے کی تشدید اور ''الف'' زائد ہے۔ یہ باب بھی لازم ہے۔

﴿صرف صغیر﴾

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ، مَااثَّاقَلَ، لَايَثَّاقَلُ، لَن يَثَّاقَلَ، لَم يَثَّاقَل، لَيَثَّاقَلَنَّ، لَيَثَّاقَلَن، **اَلْاَمرُ مِنهُ** اِثَّاقَل لِيَثَّاقَل، اِثَّاقَلَنَّ لِيَثَّاقَلَنَّ، اِثَّاقَلَن لِيَثَّاقَلَن، **وَالنَّہِیُ عَنهُ** لَاتَثَّاقَل لَايَثَّاقَل، لَاتَثَّاقَلَنَّ لَايَثَّاقَلَنَّ، لَاتَثَّاقَلَن لَايَثَّاقَلَن، **اَلظَّرفُ مِنهُ** مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلَانِ مُثَّاقَلَاتٌ۔

﴿ثلاثی مزید فیہ صحیح ہمزہ وصلی کے بغیر کے اَبواب کی صرف صغیر﴾

۱۔ ﴿بابِ إِفْعَال﴾ ﴿جیسے اَلإِکْرَام﴾

''أَفْعَلَ'' جیسے ''أَکْرَمَ'' اسکی اصل ''کرم'' ہے اس میں ہمزہ قطعی زائد ہے۔ یہ باب لازم بھی ہے اور متعدی بھی۔

﴿صرف صغیر﴾

أَکْرَمَ یُکْرِمُ إِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَ أُکْرِمَ یُکْرَمُ إِکْرَامًا فَذَاكَ مُکْرَمٌ، مَا أَکْرَمَ مَا أُکْرِمَ، لَایُکْرِمُ لَایُکْرَمُ، لَنْ یُّکْرِمَ لَنْ یُّکْرَمَ، لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرَمَنَّ، لَیُکْرِمَنْ لَیُکْرَمَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** أَکْرِمْ لِتُکْرَمْ لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ، أَکْرِمَنَّ لِتُکْرَمَنَّ لِیُکْرِمَنَّ لِیُکْرَمَنَّ، أَکْرِمَنْ لِتُکْرَمَنْ لِیُکْرِمَنْ لِیُکْرَمَنْ، **وَالنَّهْیُ عَنْهُ** لَاتُکْرِمْ لَاتُکْرَمْ لَایُکْرِمْ لَایُکْرَمْ، لَاتُکْرِمَنَّ لَاتُکْرَمَنَّ لَایُکْرِمَنَّ لَایُکْرَمَنَّ، لَاتُکْرِمَنْ لَاتُکْرَمَنْ لَایُکْرِمَنْ لَایُکْرَمَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ۔

فائدہ: بابِ إِفْعَال کا ہمزہ قطعی[۱] ہے اور ہمزہ قطعی گرا نہیں کرتا چنانچہ اسے بھی حروفِ مضارع کے بعد نہیں گرنا چاہئے تھا لیکن مضارع کے صیغے واحد متکلم ''أُأَفْعِلُ'' میں دو ہمزہ ایک ساتھ آرہے ہیں جو کہ پسندیدہ نہیں ہے اس لئے ہمزہ کو گرا دیا گیا پس ''طردًا للباب[۲]'' مضارع کے تمام صیغوں سے یہ ہمزہ گرا دیا گیا پس جب مضارع میں یہ ہمزہ باقی نہیں رہا تو اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف وغیرہ سے بھی یہ حذف ہو جاتا ہے۔

۲۔ ﴿بابِ تَفْعِیْل﴾ ﴿جیسے اَلتَّصْرِیْف﴾

فَعَّلَ جیسے صَرَّفَ اسکی اصل ''صرف'' ہے۔ اس میں ''تشدید العین'' (عین کلمے کی تشدید) زائد ہے۔ یہ باب لازم بھی ہے اور متعدی بھی۔

﴿صرف صغیر﴾

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا وَ تَصْرِفَةً وَ صِرَافًا وَ تِصْرَافًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا وَ تَصْرِفَةً وَ صِرَافًا وَ تِصْرَافًا فَذَاكَ مُصَرَّفٌ، مَاصَرَّفَ مَاصُرِّفَ، لَایُصَرِّفُ

۱۔ ہمزہ قطعی وہ ہوتا ہے جو ابتداءِ کلام میں اور وسط کلام میں لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے۔ جیسے وَأَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ الْأَقْرَبِیْنَ۔

۲۔ (پورے باب کی موافقت میں)۔

لَا یُصَرَّفُ، لَنْ یُّصَرِّفَ لَنْ یُّصَرَّفَ، لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ، لَیُصَرِّفَنَّ لَیُصَرَّفَنَّ، لَیُصَرِّفَنْ لَیُصَرَّفَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ، صَرِّفَنَّ لِتُصَرَّفَنَّ لِیُصَرِّفَنَّ لِیُصَرَّفَنَّ، صَرِّفَنْ لِتُصَرَّفَنْ لِیُصَرِّفَنْ لِیُصَرَّفَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتُصَرِّفْ لَاتُصَرَّفْ لَایُصَرِّفْ لَایُصَرَّفْ، لَاتُصَرِّفَنَّ لَاتُصَرَّفَنَّ لَایُصَرِّفَنَّ لَایُصَرَّفَنَّ، لَاتُصَرِّفَنْ لَاتُصَرَّفَنْ لَایُصَرِّفَنْ لَایُصَرَّفَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ۔

۳۔ ﴿بابِ مُفَاعَلَة﴾ ﴿جیسے اَلْمُقَاتَلَة﴾

فَاعَلَ جیسے قَاتَلَ۔ اس کی اصل ''قتل'' ہے۔ اس میں ''الف'' زائد ہے۔ یہ باب لازم بھی ہے اور متعدی بھی۔

﴿صرف صغیر﴾

قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا وَ قِیْتَالًا فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَ قُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا وَ قِیْتَالًا فَذَاكَ مُقَاتَلٌ، مَاقَاتَلَ مَاقُوْتِلَ، لَایُقَاتِلُ لَایُقَاتَلُ، لَنْ یُّقَاتِلَ لَنْ یُّقَاتَلَ، لَمْ یُقَاتِلْ لَمْ یُقَاتَلْ، لَیُقَاتِلَنَّ لَیُقَاتَلَنَّ، لَیُقَاتِلَنْ لَیُقَاتَلَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ لِیُقَاتِلْ لِیُقَاتَلْ، قَاتِلَنَّ لِتُقَاتَلَنَّ لِیُقَاتِلَنَّ لِیُقَاتَلَنَّ، قَاتِلَنْ لِتُقَاتَلَنْ لِیُقَاتِلَنْ لِیُقَاتَلَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتُقَاتِلْ لَاتُقَاتَلْ لَایُقَاتِلْ لَایُقَاتَلْ، لَاتُقَاتِلَنَّ لَاتُقَاتَلَنَّ لَایُقَاتِلَنَّ لَایُقَاتَلَنَّ، لَاتُقَاتِلَنْ لَاتُقَاتَلَنْ لَایُقَاتِلَنْ لَایُقَاتَلَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلَاتٌ۔

۴۔ ﴿بابِ تَفَعُّل﴾ ﴿جیسے اَلتَّقَبُّل﴾

تَفَعَّلَ جیسے تَقَبَّلَ۔ اس کی اصل ''قبل'' ہے۔ اس میں ''تاء'' اور عین کلمے کی تشدید زائد ہے۔ یہ باب لازم بھی ہے اور متعدی بھی۔

﴿صرف صغیر﴾

تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَ تُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ، مَاتَقَبَّلَ مَاتُقُبِّلَ، لَایَتَقَبَّلُ لَایُتَقَبَّلُ، لَنْ یَّتَقَبَّلَ لَنْ یُّتَقَبَّلَ، لَمْ یَتَقَبَّلْ لَمْ یُتَقَبَّلْ، لَیَتَقَبَّلَنَّ لَیُتَقَبَّلَنَّ، لَیَتَقَبَّلَنْ لَیُتَقَبَّلَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** تَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلْ لِیَتَقَبَّلْ لِیُتَقَبَّلْ، تَقَبَّلَنَّ لِتُتَقَبَّلَنَّ لِیَتَقَبَّلَنَّ لِیُتَقَبَّلَنَّ،

تَقَبَّلَنَ لِتُتَقَبَّلَنَ لِيَتَقَبَّلَنَ لِيُتَقَبَّلَنَ، **وَالنَّهِيُ عَنْهُ** لَاتَتَقَبَّلْ لَاتُتَقَبَّلْ لَايَتَقَبَّلْ لَايُتَقَبَّلْ، لَاتَتَقَبَّلَنَّ لَاتُتَقَبَّلَنَّ لَايَتَقَبَّلَنَّ لَايُتَقَبَّلَنَّ، لَاتَتَقَبَّلَنْ لَاتُتَقَبَّلَنْ لَايَتَقَبَّلَنْ لَايُتَقَبَّلَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ۔

۵۔ ﴿بابِ تَفَاعُل﴾ ﴿جیسے اَلتَّقَابُل﴾

تَفَاعَلَ جیسے تَقَابَلَ۔ اس کی اصل ''قبل'' ہے۔ اس میں ''تاء'' اور ''الف'' زائد ہے۔ یہ باب لازم بھی ہے اور متعدی بھی۔

﴿صرف صغیر﴾

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَ تُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ، مَاتَقَابَلَ مَاتُقُوبِلَ، لَايَتَقَابَلُ لَايُتَقَابَلُ، لَنْ يَّتَقَابَلَ لَنْ يُّتَقَابَلَ، لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلْ، لَيَتَقَابَلَنَّ لَيُتَقَابَلَنَّ، لَيَتَقَابَلَنْ لَيُتَقَابَلَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** تَقَابَلْ لِتُتَقَابَلْ لِيَتَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ، تَقَابَلَنَّ لِتُتَقَابَلَنَّ لِيَتَقَابَلَنَّ لِيُتَقَابَلَنَّ، تَقَابَلَنْ لِتُتَقَابَلَنْ لِيَتَقَابَلَنْ لِيُتَقَابَلَنْ، **وَالنَّهِيُ عَنْهُ** لَاتَتَقَابَلْ لَاتُتَقَابَلْ لَايَتَقَابَلْ لَايُتَقَابَلْ، لَاتَتَقَابَلَنَّ لَاتُتَقَابَلَنَّ لَايَتَقَابَلَنَّ لَايُتَقَابَلَنَّ، لَاتَتَقَابَلَنْ لَاتُتَقَابَلَنْ لَايَتَقَابَلَنْ لَايُتَقَابَلَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلَاتٌ۔

﴿رباعی مجرّد صحیح کے باب کی صرف صغیر﴾

ا۔ ﴿بابِ فَعْلَلَة﴾ ﴿جیسے اَلدَّحْرَجَة﴾

فَعْلَلَ جیسے دَحْرَجَ۔

﴿صرف صغیر﴾

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً وَ دِحْرَاجًا فَهُوَ مُدَحْرِجٌ وَ دُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً وَ دِحْرَاجًا فَذَاكَ مُدَحْرَجٌ، مَادَحْرَجَ مَادُحْرِجَ، لَايُدَحْرِجُ لَايُدَحْرَجُ، لَنْ يُّدَحْرِجَ لَنْ يُّدَحْرَجَ، لَمْ يُدَحْرِجْ لَمْ يُدَحْرَجْ، لَيُدَحْرِجَنَّ لَيُدَحْرَجَنَّ، لَيُدَحْرِجَنْ لَيُدَحْرَجَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ، دَحْرِجَنَّ لِتُدَحْرَجَنَّ لِيُدَحْرِجَنَّ لِيُدَحْرَجَنَّ، دَحْرِجَنْ لِتُدَحْرَجَنْ لِيُدَحْرِجَنْ لِيُدَحْرَجَنْ، **وَالنَّهِيُ عَنْهُ** لَاتُدَحْرِجْ لَاتُدَحْرَجْ لَايُدَحْرِجْ لَايُدَحْرَجْ، لَاتُدَحْرِجَنَّ لَاتُدَحْرَجَنَّ لَايُدَحْرِجَنَّ لَايُدَحْرَجَنَّ، لَاتُدَحْرِجَنْ لَاتُدَحْرَجَنْ لَايُدَحْرِجَنْ

لَا یُدَحْرَجْنَ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجَاتٌ۔

﴿رباعی مزید فیہ صحیح ہمزہ وصلی کے بغیر کے أبواب کی صرف صغیر﴾

﴿باب تَفَعْلُل﴾ ﴿جیسے اَلتَّدَحْرُج﴾

تَفَعْلَلَ جیسے تَدَحْرَجَ۔ اس کی اصل ''دحرج'' ہے۔ اس میں ''تاء'' زائد ہے۔ یہ باب لازم ہے۔

﴿صرف صغیر﴾

تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ، مَاتَدَحْرَجَ، لَایَتَدَحْرَجُ، لَنْ یَّتَدَحْرَجَ، لَمْ یَتَدَحْرَجْ، لَیَتَدَحْرَجَنَّ، لَیَتَدَحْرَجَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** تَدَحْرَجْ لِیَتَدَحْرَجْ، تَدَحْرَجَنَّ لِیَتَدَحْرَجَنَّ، تَدَحْرَجَنْ لِیَتَدَحْرَجَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَتَدَحْرَجْ لَایَتَدَحْرَجْ، لَاتَتَدَحْرَجَنَّ لَایَتَدَحْرَجَنَّ، لَاتَتَدَحْرَجَنْ لَایَتَدَحْرَجَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ۔

﴿رباعی مزید فیہ صحیح ہمزہ وصلی کے ساتھ کے أبواب کی صرف صغیر﴾

۱۔ ﴿باب اِفْعِنْلَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِبْرِنْشَاق﴾

اِفْعَنْلَلَ جیسے اِبْرَنْشَقَ۔ اس کی اصل ''برشق'' ہے۔ اس میں ''ہمزہ'' اور ''نون'' زائد ہے۔ یہ باب بھی لازم ہے۔

﴿صرف صغیر﴾

اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ، مَااِبْرَنْشَقَ، لَایَبْرَنْشِقُ، لَنْ یَّبْرَنْشِقَ، لَمْ یَبْرَنْشِقْ، لَیَبْرَنْشِقَنَّ، لَیَبْرَنْشِقَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِبْرَنْشِقْ لِیَبْرَنْشِقْ، اِبْرَنْشِقَنَّ لِیَبْرَنْشِقَنَّ، اِبْرَنْشِقَنْ لِیَبْرَنْشِقَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَبْرَنْشِقْ لَایَبْرَنْشِقْ، لَاتَبْرَنْشِقَنَّ لَایَبْرَنْشِقَنَّ، َاتَبْرَنْشِقَنْ لَایَبْرَنْشِقَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُبْرَنْشَقٌ مُبْرَنْشَقَانِ مُبْرَنْشَقَاتٌ۔

۲۔ ﴿باب اِفْعِلَّال﴾ ﴿جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ﴾

اِفْعَلَلَّ جیسے اِقْشَعَرَّ۔ اس کی اصل ''قشعر'' ہے۔ اس میں ''ہمزہ'' اور لام کلمے کی تشدید زائد ہے۔ یہ باب بھی لازم ہے۔

اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ، مَااقْشَعَرَّ، لَایَقْشَعِرُّ، لَنْ یَّقْشَعِرَّ، لَمْ یَقْشَعِرَّ لَمْ یَقْشَعِرِّ لَمْ یَقْشَعْرِرْ، لَیَقْشَعِرَّنَّ، لَیَقْشَعِرَّنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ لِیَقْشَعِرَّ لِیَقْشَعِرِّ لِیَقْشَعْرِرْ، اِقْشَعِرَّنَّ لِیَقْشَعِرَّنَّ، اِقْشَعِرَّنْ لِیَقْشَعِرَّنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ لَایَقْشَعِرَّ لَایَقْشَعِرِّ لَایَقْشَعْرِرْ، لَاتَقْشَعِرَّنَّ لَایَقْشَعِرَّنَّ، لَاتَقْشَعِرَّنْ لَایَقْشَعِرَّنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ۔

﴿دوسری قسم ''مہموز''﴾

مہموز کی تین قسمیں ہیں (۱) مہموز الفاء، (۲) مہموز العین، (۳) مہموز اللام۔

(۱) مہموز الفاء:

اگر ہمزہ فاء کلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز الفاء کہتے ہیں۔ جیسے أَمَرَ

(۲) مہموز العین:

اگر ہمزہ عین کلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز العین کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ

(۳) مہموز اللام:

اگر ہمزہ لام کلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز اللام کہتے ہیں۔ جیسے قَرَأَ

وجہ تسمیہ: اس کو مہموز اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اس کے حروفِ اصلیہ میں ہمزہ آتا ہے۔

﴿مہموز کے قواعد﴾

اگر ایک ہمزہ ہو۔۔۔۔۔۔۔

(۱) اور وہ ساکن ہو متحرک حرف کے بعد ہو تو جائز ہے کہ اس کو بدل دیا جائے اس کے ماقبل کی حرکت کے مناسب حرفِ علّت سے۔ جیسے: يَأْكُلُ سے يَاكُلُ اور يُؤْمِنُ سے يُوْمِنُ اور مِئْذَنَةٌ سے مِيْذَنَةٌ۔

(۲) اور وہ متحرک ہو صحیح ساکن حرف کے بعد ہو تو جائز ہے کہ اس کی حرکت کو ماقبل کی طرف منتقل کر دیا جائے اور پھر اس کو حذف کر دیا جائے۔ جیسے: يَسْئَلُ سے يَسَلُ۔

نوٹ: مذکورہ قاعدہ رَأَى يَرىٰ کے تمام اَفعال میں وجوبی طور پر جاری ہوگا جبکہ اسمائے مشتقہ میں جوازی طور پر جاری ہوگا۔ اور أَرٰى يُرِىْ إِرَائَةً (باب إفعال) کے تمام صیغوں میں وجوبی طور پر جاری ہوگا۔

(۳) اور وہ مفتوح ہو مضموم یا مکسور حرف کے بعد ایک ہی کلمے میں تو جائز ہے کہ اس کے ماقبل کی حرکت کے مناسب حرفِ علّت سے تبدیل کیا جائے۔ جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ، مِئَرٌ سے مِيَرٌ اور جُؤَنٌ سے جُوَنٌ۔

(۴) اور وہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ''واؤ'' یا ''یاء'' مدّہ زائدہ یا یائے تصغیر اسی کلمے میں ہو تو ہمزہ کو ماقبل حرف کی جنس سے بدلنا جائز ہے اور ادغام واجب ہے۔ مَقْرُوْئَةٌ سے مَقْرُوَّةٌ، خَطِيْئَةٌ سے خَطِيَّةٌ اور اُفَيْئِسٌ سے اُفَيِّسٌ۔

اگر دو ہمزہ جمع ہو جائیں اور۔۔۔۔۔۔۔

(۱) دوسرا مفتوح ہو اور پہلا مکسور نہ ہو تو دوسرے کو واؤ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: أَأَادِمُ سے أَوَادِمُ (جمع ہے آدم کی) اور أُأَيْدِمُ سے أُوَيْدِمُ (تصغیر ہے آدم کی)۔

(۲) دوسرا ساکن ہو تو دوسرے کو ما قبل کی حرکت کے مناسب حرف علّت سے بدلنا واجب ہے، جیسے: أَأْمَنَ سے اٰمَنَ اور أُأْمِنَ سے أُوْمِنَ اور إِئْمَانًا سے إِيْمَانًا۔

(۳) ان دونوں میں سے ایک مکسور ہو اور وہ دونوں کلمے کے آخر میں ہوں تو دوسرے کو ''یاء'' سے بدلنا واجب ہے جیسے: جَاءٍ۔ اصل میں جَاءِءٌ تھا۔ دوسرے ہمزہ کو ''ی'' سے بدلا تو جَاءِ یٌ ہوا، اب ''ی'' پر ضمّہ ثقیل تھا اسے حذف کیا تو جَاءِ یْنْ ہوا، ''ی'' اور تنوین دو ساکن جمع ہوئے اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''ی'' گر گئی تو جَاءِ نْ ہوا جسے جَاءٍ لکھا جاتا ہے۔

فائدہ نمبر ۱: دونوں ہمزہ میں سے پہلا ہمزہ وصلی ہو تو دوسرا ہمزہ وسط کلام میں ہمزہ وصلی کے گر جانے کی وجہ سے دوبارہ ہمزہ ہو جائے گا۔ جیسے: اَلَّذِی اؤْتُمِنَ جو کہ پہلے اُوْتُمِنَ تھا۔

فائدہ نمبر ۲: الأَخذ، الأَمر اور الأَکل سے امر خلافِ قیاس جیسے: خُذْ، مُرْ اور کُلْ آئے گا۔ کُلْ اصل میں أُؤْكُلْ، خُذْ اصل میں أُؤْخُذْ اور مُرْ اصل میں أُؤْمُرْ تھا، قاعدہ کے لحاظ سے ہمزہ ثانی کو واؤ سے بدلنا ضروری تھا لیکن خلافِ قیاس دونوں ہمزہ حذف کر دیے گئے۔

﴿مہموز کے أبواب﴾

مہموزکل سولہ(١٦) أبواب سے آتا ہے۔

باب	مہموزالفاء	مہموزالعین	مہموزاللام
١۔ نصر	أَمَرَ يَأْمُرُ اَمْرًا	....	....
٢۔ ضرب	أَسَرَ يَأْسِرُ اَسْرًا	زَئَرَ يَزْئِرُ زِئْرًا	....
٣۔ سمع	أَمِنَ يَأْمَنُ اَمْنًا	سَئِمَ يَسْئَمُ سَئْمًا	بَرِءَ يَبْرُءُ بَرَاءَ ةً
٤۔ فتح	أَلَهَ يَأْلَهُ اُلُوْهِيَة	سَأَلَ يَسْئَلُ سُؤَالًا	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَ ةً
٥۔ کرم	أَمُرَ يَأْمُرُ اَمَارَةً	رَؤُفَ يَرْؤُفُ رَأْفَةً	جَرُأَ يَجْرُأُ جُرْأَةً
٦۔ افتعال	اِيْتَمَنَ يَأْتَمِنُ اِيْتِمَانًا	اِكْتَئَبَ يَكْتَئِبُ اِكْتِئَابًا	اِخْتَبَءَ يَخْتَبِءُ اِخْتِبَاءً
٧۔ استفعال	اِسْتَأْمَنَ يَسْتَأْمِنُ اِسْتِئْمَانًا	اِسْتَرْأَفَ يَسْتَرْئِفُ اِسْتِرْءَ افًا	اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ اِسْتِهْزَاءً
٨۔ انفعال	اِنْئَطَرَ يَنْئَطِرُ اِنْئِطَارًا	....	اِنْكَفَأَ يَنْكَفِئُ اِنْكِفَاءً
٩۔ افّاعل	....	....	اِدَّارَءَ يَدَّارَءُ اِدَّارُءً
١٠۔ افعال	اٰمَنَ يُؤْمِنُ اِئْمَانًا	أَشْأَمَ يُشْإِمُ اِشْئَامًا	أَنْبَأَ يُنْبِئُ إِنْبَاءً
١١۔ تفعيل	اَثَّرَ يُؤَثِّرُ تَأْثِيْرًا	....	خَطَّأَ يُخَطِّئُ تَخْطِئَةً
١٢۔ مفاعلة	اٰخَذَ يُؤَاخِذُ مُؤَاخَذَةً	سَائَلَ يَسَائِلُ مُسَائَلَةً	فَاجَأَ يُفَاجِئُ مُفَاجَأَةً
١٣۔ تفعّل	تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ تَأَخُّرًا	تَكَأَّدَ يَتَكَأَّدُ تَكَأُّدًا	تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ تَبَرُّئًا
١٤۔ تفاعل	تَاٰلَفَ يَتَاٰلَفُ تَاٰلُفًا	تَسَائَلَ يَتَسَائَلُ تَسَائُلًا	تَدَارَءَ يَتَدَارَءُ تَدَارُئًا
١٥۔ تفعلل	....	تَلَأْلَأَ يَتَلَأْلَأُ تَلَأْلُأً	....
١٦۔ افعلّال	....	....	اِشْمَئَزَّ يَشْمَئِزُّ اِشْمِئْزَازًا

﴿تیسری قسم ''مثال''﴾

مثال کی دو قسمیں ہیں (۱) مثال واوی، (۲) مثال یائی۔

(۱) مثال واوی:

اگر حرف علّت ''واؤ'' فاء کلمہ کی جگہ ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں۔ جیسے ''وَعَدَ''۔

(۲) مثال یائی:

اگر حرف علّت ''یاء'' فاء کلمہ کی جگہ ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں۔ جیسے ''یَسَرَ''۔

وجہ تسمیہ: اس کو مثال اس لیے کہتے ہیں کہ یہ ماضی میں ''مثل الصحیح'' یعنی صحیح کی طرح ہے۔ کیونکہ اس کے ماضی میں کوئی تعلیل نہیں ہوتی جیسا کہ صحیح میں نہیں ہوتی۔ مثال کو معتل الفاء بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے فاء کلمہ میں حرف علّت ہوتا ہے۔

﴿مثال کے قواعد﴾

(۱) واؤ ساکنہ غیر مشدّدہ کو کسرہ کے بعد یا سے تبدیل کیا جائے گا اور یا ساکنہ غیر مشدّدہ کو ضمّہ کے بعد واؤ سے تبدیل کیا جائے گا، جیسے: مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ اور مُیْقِنٌ سے مُوْقِنٌ۔

(۲) مثال کی واؤ کو وجوبی طور پر حذف کیا جائے گا، مضارع معلوم میں باب ضرب، فتح اور حسب سے جیسے وَعَدَ یَعِدُ (اصل میں وَعَدَ یَوْعِدُ تھا)، وَهَبَ یَهَبُ (اصل میں وَهَبَ یَوْهَبُ تھا)، وَرِثَ یَرِثُ (اصل میں وَرِثَ یَوْرِثُ تھا) نیز اسی طرح سمع سے بھی واؤ کو حذف کیا جائے گا لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اس کے 'عین' یا 'لام' کلمے میں حرفِ حلقی ہو جیسے وَسِعَ یَسَعُ (اصل میں وَسِعَ یَوْسَعُ تھا) اور وَطِیَ یَطَأُ (اصل وَطِیَ یَوْطَأُ میں تھا) لیکن وَجِلَ یَوْجَلُ میں مذکورہ شرط کے پائے نہ جانے کی وجہ سے واؤ حذف نہیں ہوگا۔

(۳) ''واؤ'' یا ''یاء'' اصلی اگر فاءِ افتعال میں آجائے تو اسے ''تا'' سے بدل کر تاءِ افتعال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے اِوْتَفَقَ سے اِتَّفَقَ اور اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ۔

نوٹ: اِیْتَمَرَ میں یہ قاعدہ نہیں چلے گا کیونکہ یہ ''یاء'' اصلی نہیں ہے۔ اس کی اصل اِئْتَمَرَ ہے اور یہ ''یاء'' ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے۔

(۴) اگر شروع میں دو واؤ متحرک آجائیں تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔جیسے أَوَاعِدُ (اصل میں وَوَاعِدُ تھا)۔

نوٹ: اگر دوسرا واؤ ساکن ہو تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے۔جیسے أُوْرِیَ (اصل میں وُوْرِیَ تھا)۔

(۵) اگر مثال واوی کا مصدر ''فِعْلٌ'' کے وزن پر ہو اور اس کے مضارع سے واؤ حذف ہو چکی ہو تو اس واؤ کو مصدر سے بھی حذف کر دیں گے اور اس کے عوض میں آخر میں تاء بڑھا دیں گے۔ عِدَةٌ (اصل میں وِعْدٌ تھا)۔اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہو تو پھر عین کلمہ کو فتحہ دینا بھی جائز ہے۔جیسے سَعَةٌ کیونکہ اس کا مضارع یَسَعُ ہے۔

(٦) واؤ مضموم یا مکسور اگر فعل یا اسم کے شروع میں ہو اس واؤ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے۔جیسے وُعِدَ سے اُعِدَ، وُجُوْہٌ سے اُجُوْہٌ اور وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ۔

﴿مثال کے اَبواب﴾

مثال کُل بارہ (۱۲) ابواب سے آتا ہے:

باب	مثال واوی	مثال یائی
۱۔ ضرب	وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وَ عِدَةً	یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا
۲۔ سمع	وَسِعَ یَسَعُ وَسْعًا، وَجِلَ یَوْجَلُ وَجْلًا	یَبِسَ یَیْبَسُ یَبْسًا
۳۔ فتح	وَهَبَ یَهَبُ هِبَةً	یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعًا
۴۔ کرم	وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامَةً	یَمُنَ یَیْمُنُ یُمْنًا
۵۔ حسب	وَرِثَ یَرِثُ وَرْثًا	یَبِسَ یَیْبِسُ یَبْسًا
٦۔ افتعال	اِتَّفَقَ یَتَّفِقُ اِتِّفَاقًا	اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا
۷۔ استفعال	اِسْتَوْقَدَ یَسْتَوْقِدُ اِسْتِیْقَادًا	اِسْتَیْقَظَ یَسْتَیْقِظُ اِسْتِیْقَاظًا
۸۔ افعال	اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا	اَیْقَنَ یُوْقِنُ اِیْقَانًا
۹۔ تفعیل	وَفَّقَ یُوَفِّقُ تَوْفِیْقًا	یَسَّرَ یُیَسِّرُ تَیْسِیْرًا
۱۰۔ مفاعلة	وَافَقَ یُوَافِقُ مُوَافَقَةً	یَاسَرَ یُیَاسِرُ مُیَاسَرَةً
۱۱۔ تفعّل	تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ تَوَکُّلًا	تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ تَیَسُّرًا
۱۲۔ تفاعل	تَوَاضَعَ یَتَوَاضَعُ تَوَاضُعًا	تَیَاسَرَ یَتَیَاسَرُ تَیَاسُرًا

﴿چوتھی قسم ''اجوف''﴾

اجوف کی دو قسمیں ہیں (۱) اجوف واوی، (۲) اجوف یائی۔

(۱) اجوف واوی:

اگر حرف علّت ''واوٗ'' عین کلمہ کی جگہ ہو تو اس کو اجوف واوی کہتے ہیں۔ جیسے ''قَالَ'' (اصل میں قَوَلَ تھا)۔

(۲) اجوف یائی:

اگر حرف علّت ''یاءٗ'' عین کلمہ کی جگہ ہو تو اس کو اجوف یائی کہتے ہیں۔ جیسے ''بَاعَ'' (اصل میں بَیَعَ تھا)۔

وجہ تسمیہ: اجوف کو اجوف اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا جوف ﴿درمیان، پیٹ﴾ حرفِ صحیح سے خالی ہوتا ہے۔ اُجوف کو معتل اللّام بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے لام کلمہ میں حرف علّت ہوتا ہے۔

﴿اجوف کے قواعد﴾

۱۔ ''واوٗ'' اور ''یاءٗ'' متحرک ماقبل مفتوح کو وجوبی طور پر ''الف'' سے تبدیل کردیں گے جیسے ''قَوَلَ'' سے ''قَالَ'' اور ''بَیَعَ'' سے ''بَاعَ''۔ بشرطیکہ اس کے بعد چار[۱] چیزیں نہ ہوں (۱) الف تثنیہ جیسے ''رَمَیَا'' (۲) الف جمع مؤنث سالم جیسے ''ضُرُبَیَاتٌ'' (۳) یاء مشدّدہ جیسے ''عَلَوِیٌّ'' (۴) نون تاکید جیسے ''اِخْشَیَنَّ''۔

۲۔ اجوف کے ماضی معروف ثلاثی مجرد میں جب ''واوٗ'' یا ''یاءٗ'' الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جائے تو واوٗ مفتوح اور مضموم کی صورت میں فاء کلمہ کو ضمہ دینا ضروری ہے تاکہ واوٗ محذوف پر دلالت کرے جیسے قُلْنَ اور طُلْنَ جو اصل میں قَوَلْنَ اور طَوُلْنَ تھے اور واوٗ مکسور اور یاء کی صورت میں فاء کلمہ کو کسرہ دینا ضروری ہے تاکہ واوٗ

---

[۱] اس قاعدہ کی کچھ مشہور شرائط اور بھی ہیں۔

مثلاً (۱) واوٗ اور یاء فاء کلمے کے مقابلے میں نہ ہوں جیسے تَوَعَّدَ ، تَیَسَّرَ۔

(۲) واوٗ اور یاء لفیف مقرون کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہوں۔ جیسے حَیِیَ ، قَوِیَ۔

(۳) واوٗ اور یاء اجوف کے کسی ایسے کلمے میں نہ ہوں جو رنگ اور عیب کے معنی رکھتا ہو۔ جیسے عَوِرَ (کانا ہونا) صَیِدَ (ٹیڑھی گردن والا ہونا)۔

(۴) واوٗ اور یاء فَعَلَانٌ یا فَعَلٰی کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہوں۔ جیسے دَوَرَانٌ حَیَدٰی۔

(۵) واوٗ اور یاء مدّہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں جیسے طَوِیْلٌ ، بَیَانٌ ، غَیُوْرٌ۔

(۶) واوٗ اور یاء جس کلمے میں ہوں وہ کلمہ ایسے کلمہ کے معنی میں نہ ہو جس میں تعلیل نہ ہوتی ہو۔ جیسے اِجْتَوَرَ ، اِعْتَوَرَ۔ یہ تَجَاوَزَ ، تَعَاوَرَ کے معنی میں ہیں اور تَجَاوَزَ ، تَعَاوَرَ میں تعلیل نہیں ہوتی کیونکہ ان کا ماقبل مفتوح نہیں بلکہ ساکن ہے۔

محذوف کے مکسور ہونے اور یاء کے محذوف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے خِفْنَ اور بِعْنَ جو دراصل خَوِفْنَ اور بَیَعْنَ تھے۔

۳۔ اجوف کے ماضی مجہول میں واؤ اور یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا جائے گا بشرطیکہ اجوف کے ماضی معلوم میں تعلیل ہوئی ہو پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے ''یاء'' سے تبدیل ہو جائے گا۔ جیسے (۱) قُوِلَ سے قِوْلَ پھر قِیْلَ ہوگیا (۲) بُیِعَ سے بِیْعَ (۳) أُقْوِمَ سے أُقِوْمَ اور پھر أُقِیْمَ (۴) اُخْتُیِرَ سے اُخْتِیْرَ۔

۴۔ جب ''واؤ'' اور ''یاء'' حرف صحیح ساکن کے بعد متحرک ہوں تو واجب ہے ان کی حرکت کو ماقبل کی طرف منتقل کر دیا جائے جیسے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ، یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ اور اگر واؤ اور یاء مفتوح ہوں تو پھر ان کی حرکت کو ماقبل کو دینے کے بعد واؤ اور یاء کو ''الف'' سے بدلنا واجب ہے جیسے (۱) یَخْوَفُ سے یَخَوْفُ اور پھر یَخَافُ ہوا (۲) یُبْیَعُ سے یُبَیْعُ اور پھر یُبَاعُ ہوا (۳) یُقْوَلُ سے یُقَوْلُ اور پھر یُقَالُ ہوا۔

نوٹ: اس قاعدے کے جاری ہونے میں اکثر انہی شرائط کا اعتبار کیا جاتا ہے جو قاعدہ نمبر ا میں ذکر کی گئی ہیں۔

۵۔ جب ''واؤ'' اور ''یاء'' فاعل کے الف کے بعد واقع ہوئے ہوں اور ان کی ماضی میں تعلیل ہوئی ہو تو ''واؤ'' اور ''یاء'' کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اور بَایِعٌ سے بَائِعٌ۔

۶۔ جب حرفِ علّت واقع ہو ''الف'' کے بعد مفاعل ''صوری''[۱] کے وزن میں تو اس کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ وہ حرفِ علّت زائد ہو جیسے ''شَرَاوِفُ'' سے ''شَرَائِفُ'' اور ''جَرَایِمُ'' سے ''جَرَائِمُ'' اور اگر حرفِ علّت اصلی ہو تو اس وقت یہ شرط ہے کہ ''مفاعل'' کے الف سے پہلے ایک اور حرفِ علّت ہو جیسے ''قَوَاوِلُ'' سے ''قَوَائِلُ'' اور ''بَوَایِعُ'' سے ''بَوَائِعُ''۔

۷۔ مصدر کی واؤ اگر کسرہ کے بعد ہو اور اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو تو اس کو ''یاء'' سے بدل دیا جاتا ہے جیسے قِیَامًا اصل میں قِوَامًا تھا اسکی ماضی قَامَ ہے اور اس میں تعلیل ہو چکی ہے اور اگر فعل میں تعلیل نہ ہوئی ہو تو پھر مصدر کی ''واؤ'' کو یاء سے نہیں بدلیں گے جیسے باب مفاعلة کا مصدر قِوَامًا ہے کیونکہ اس کی ماضی ''قَاوَمَ'' میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی ہے۔

۸۔ باب اِفعال اور استفعال کے مصدر میں ''واؤ'' اور ''یاء'' کو الف سے بدل کر پھر الف کو حذف کر دیں گے اور اس کے

---

[۱] وزنِ صوری سے مراد یہ ہے کہ حروف کی تعداد، اور حرکات وسکنات موزون اور وزن میں یکساں ہوں البتہ حروفِ اصلیہ اور زائدہ میں مقابلہ ضروری نہیں۔

عوض میں آخر میں ''تاء'' بڑھادیں گے۔جیسے إِقْـوَامٌ سے إِقَـامَۃٌ، إِسْتِـقْـوَامٌ سے إِسْتِقَامَۃٌ، إِبْيَانٌ سے إِبَانَۃٌ، إِسْتِخْيَارٌ سے إِسْتِخَارَۃٌ۔

فائدہ: اجوف کے تین اسماء اور فعل تعجب میں اعلال ممنوع ہے۔

(۱)اسم آلہ ''مِقْوَدٌ'' (۲)اسم تفضیل ''أَجْوَدُ'' (۳) صفت مشبہ ''أَسْوَدُ '' (۴) فعل تعجب مَـا أَقْـوَلَـهُ أَقْوِلْ بِهِ وَ قَوُلَ۔

﴿اجوف کے اَبواب﴾

یہ قسم تیرہ (۱۳) ابواب سے آتی ہے۔

باب	اجوفِ واوی	اجوفِ یائی
۱۔ نصر	قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا　اٰلَ يَؤُوْلُ أَوْلًا	غَاطَ يَغُوْطُ غَيْطًا
۲۔ ضرب	....	بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا　جَاءَ يَجِيْئُ مَجِيْأً
۳۔ سمع	خَافَ يَخَافُ خَوْفًا	نَالَ يَنَالُ نَيْلًا
۴۔ کرم	طَالَ يَطُوْلُ طَوْلًا	....
۵۔ افتعال	اِحْتَاطَ يَحْتَاطُ اِحْتِيَاطًا	اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا
۶۔ استفعال	اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ اِسْتِعَانَۃً	اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيْرُ اِسْتِخَارَۃً
۷۔ انفعال	اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا	اِنْقَاضَ يَنْقَاضُ اِنْقِيَاضًا
۸۔ افعلال	اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ اِسْوِدَادًا	اِصْيَدَّ يَصْيَدُّ اِصْيِدَادًا
۹۔ افعال	أَقَامَ يُقِيْمُ إِقَامَۃً	أَبَانَ يُبِيْنُ إِبَانَۃً
۱۰۔ تفعیل	قَوَّمَ يُقَوِّمُ تَقْوِيْمًا	بَيَّنَ يُبَيِّنُ تَبْيِيْنًا
۱۱۔ مفاعلۃ	قَاوَمَ يُقَاوِمُ مُقَاوَمَۃ	بَايَعَ يُبَايِعُ مُبَايَعَۃً
۱۲۔ تفعّل	تَقَوَّلَ يَتَقَوَّلُ تَقَوُّلًا	تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ تَبَيُّنًا
۱۳۔ تفاعل	تَجَاوَزَ يَتَجَاوَزُ تَجَاوُزًا	تَبَايَعَ يَتَبَايَعُ تَبَايُعًا

﴿پانچویں قسم ''ناقص''﴾

ناقص کی دو قسمیں ہیں: (۱) ناقص واوی، (۲) ناقص یائی۔

(۱) ناقص واوی:

اگر لام کلمے کی جگہ حرف علت ''واؤ'' ہو تو اسے ناقص واوی کہتے ہیں۔ جیسے: ''دَعَا'' (اصل میں ''دَعَوَ'' تھا)۔

(۲) ناقص یائی:

اگر لام کلمے کی جگہ حرف علت ''یاء'' ہو تو اسے ناقص یائی کہتے ہیں۔ جیسے ''رمیٰ''۔ (اصل میں ''رَمَیَ'' تھا)۔

وجہ تسمیہ: اس کو ناقص اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کے آخر میں حرف علت کی وجہ سے نقصان ﴿کمی﴾ ہے۔ ناقص کو ''معتل اللام'' بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے لام کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہوتا ہے۔

﴿ناقص کے قاعدے﴾

۱۔ ''واؤ'' اور ''یاء'' مضموم جب کلمے کے آخر میں واقع ہوں اور واؤ کا ماقبل مضموم ہو اور ''یاء'' کا ماقبل مکسور ہو تو انکے ضمّہ کو حذف کرنا واجب ہے۔ جیسے یَدْعُوْ (اصل میں یَدْعُوُ تھا) اور یَرْمِیْ (اصل میں یَرْمِیُ تھا)۔

۲۔ ''واؤ'' اور ''یاء'' جب الف زائدہ کے بعد کلمے کے آخر میں واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے دُعَاءٌ (اصل میں دُعَاوٌ تھا) اور مِرْمَاءٌ (اصل میں مِرْمَایٌ تھا)۔

۳۔ مندرجہ ذیل پانچ صورتوں میں ''واؤ'' وجوبی طور پر ''یاء'' سے تبدیل ہو جائے گی۔

☆ جب ''واؤ'' کلمے کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو۔ جیسے رَضِیَ (اصل میں رَضِوَ تھا)۔

☆ جب واؤ کلمے کے آخر میں فتحہ یا کسرہ کے بعد چوتھے یا اس سے زیادہ مقام پر واقع ہو بشرطیکہ یہ ''واؤ'' تیسرے مقام سے منتقل ہو کر آئی ہو۔ جیسے یُدْعَوُ سے یُدْعَیُ[1]، یُعْلِوُ سے یُعْلِیُ[2] اور یَرْضَوَانِ سے یَرْضَیَانِ۔

☆ جب ''واؤ'' اور ''یاء'' ایک کلمے میں جمع ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو۔ جیسے مَرْمُوْیٌ سے مَرْمُیٌّ[3]۔

---

[1] ''یاء'' متحرک ماقبل مفتوح والے قاعدے سے یہ ''یاء'' الف سے بدل جائے گی۔ ''یُدْعٰی'' ہو جائے گا۔

[2] یَرْمِیُ والے قاعدے سے ''یاء'' ساکن ہو جائے گی پس یُعْلِیْ ہو جائے گا۔

[3] پھر ''یاء'' کا ''یاء'' میں ادغام کریں گے تو ''مَرْمُیٌّ'' ہو جائے گا پھر ''یاء'' کی مناسبت سے میم کے ضمّہ کو کسرہ سے بدل دیں گے تو مَرْمِیٌّ ہو جائے گا۔

☆ جب ''واؤ'' اسم معرب کے آخر میں ضمّہ کے بعد واقع ہو۔ جیسے تَرَجُّوٌ سے تَرَجِّیٌ[1] اور تَرَاخُوٌ سے تَرَاخِیٌ[2]۔

☆ جب ''واؤ'' فُعْلٰی اسمی کے لام کلمے میں واقع ہو۔ جیسے دُنْوٰی سے دُنْیَا ، عُلْوٰی سے عُلْیَا۔

اور اگر ''یاء'' فُعْلٰی اسمی کے لام کلمے میں واقع ہو تو وہ ''واؤ'' سے بدل جاتی ہے۔ جیسے فَتْیٰی سے فَتْوٰی اور تَقْیٰی سے تَقْوٰی۔

فائدہ: فُعْلٰی اسمی سے کیا مراد ہے؟

فُعْلٰی اسمی سے مراد یہ ہے کہ وہ ماقبل کی صفت واقع نہ ہو بلکہ موصوف بنے جیسے ''دُنْیَا لَذِیْذَۃٌ''۔

۴۔ جب ناقص واوی کی جمع ''فُعُوْلٌ'' کے وزن پر ہو تو دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر ماقبل کو کسرہ دیں گے جیسے دُلُوْوٌ (دَلْوٌ کی جمع) سے دُلِیْیٌ ہوا پھر ''یاء'' کا ''یاء'' میں ادغام کردیں گے تو دُلِیٌّ بن جائے گا۔

نوٹ: اس میں فاء کلمے کو کسرہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے دِلِیٌّ۔

۵۔ جب ''واؤ'' مضموم ضمّہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد ''واؤ'' ہو یا ''یاء'' مکسور کسرہ کے بعد ہو اور اس کے بعد ''یاء'' ہو تو اس کی حرکت کو حذف کردیتے ہیں پھر ''واؤ'' اور ''یاء'' اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں۔ جیسے یَدْعُوْنَ (اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا) ''واؤ'' کی حرکت حذف ہوگئی تو یَدْعُوْوْنَ ہوا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ''واؤ'' گر گئی تو یَدْعُوْنَ ہوگیا۔ اور تَرْمِیْنَ (اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا) ''یاء'' کی حرکت حذف ہوگئی تو تَرْمِیْیْنَ ہوا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ''یاء'' گر گئی تو تَرْمِیْنَ ہوگیا۔

۶۔ جب ''واؤ'' مکسور ضمّہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد ''یاء'' ہو یا ''یاء'' مضموم کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد ''واؤ'' ہو تو ''واؤ'' اور ''یاء'' کی حرکت کو ماقبل کو دے دیتے ہیں پھر ''واؤ'' ''یاء'' اور ''یاء'' ''واؤ'' سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ گر جاتے ہیں۔ جیسے تَدْعِیْنَ (اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا) ''واؤ'' کی حرکت ماقبل کو دیدی تو تَدْعِوْیْنَ ہو گیا پھر ''واؤ'' کو ''یاء'' سے بدلا تو تَدْعِیْیْنَ ہوا اب ''یاء'' اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو تَدْعِیْنَ ہوگیا۔ اور یَرْمُوْنَ (اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھا) ''یاء'' کی حرکت ماقبل کو دیدی تو یَرْمُیْوْنَ ہوا پھر ''یاء'' کو ''واؤ'' سے بدلا تو یَرْمُوْوْنَ ہوا اب ''واؤ'' اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو یَرْمُوْنَ ہوگیا۔

---

[1] ضمّہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں تَرَجِّیٌ ہوا پھر یاء کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کردیا تو تَرَجٍّ بن گیا۔

[2] تَرَاخِیٌ مذکورہ تعلیل کے بعد تَرَاخِیٌ اور پھر تَرَاخٍ ہوجائے گا۔

۷۔ باب تفعیل کے مصدر میں جب دو "یاء" ایک ساتھ آجائیں تو ایک "یاء" کو گرا دیتے ہیں اور دوسری "یاء" کو فتحہ دیتے ہیں اور آخر میں "یاء" کے عوض میں "تاء" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے تَسْمِیَۃٌ (اصل میں تَسْمِیُوٌ تھا) "واؤ" اور "یاء" ایک کلمے میں اکٹھی ہوئیں تو "واؤ" کو "یاء" سے بدلا اور پھر مذکورہ قاعدے کے مطابق تَسْمِیَۃٌ ہو گیا۔

۸۔ (ناقص میں نون تاکید کے متعلق قواعد)

جب نون تاکید ناقص میں حرف علت سے ملے تو وہ حروف یا تو اصلی ہوں گے یا پھر ضمیر پس اگر وہ حروف اصلی ہیں تو مفرد کے پانچ صیغوں میں فتحہ دیا جائے گا۔ لَیَدْعُوَنَّ۔ لَیَرْمِیَنَّ اور وہ حرف علت جو کہ جزم کے سبب سے محذوف ہو گئے تھے واپس لوٹ آئیں گے اور مفرد کے پانچ صیغوں میں نون تاکید کے ملنے کے بعد فتحہ دیا جائے گا۔ جیسے: اُدْعُوَنَّ، اِرْمِیَنَّ۔

اور اگر وہ حرف علت ضمیر ہے تو اس کا ماقبل مفتوح ہو گا یا غیر مفتوح پس اگر مفتوح ہو گا تو ضمیر کو اس کے مناسب حرکت دی جائے گی۔ جیسے: لَیُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَیِن۔

اور اگر ماقبل غیر مفتوح ہو تو ضمیر کو حذف کر دیں گے۔ جیسے: لَیَدْعُنَّ، لَتَدْعِنَّ۔

ناقص کے اَبواب

یہ قسم چودہ ابواب سے آتی ہے

باب	ناقص واوی	ناقص یائی
۱۔ نصر	دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً وَدَعْوَةً	کَنٰی یَکْنُوْ کِنَایَةً
۲۔ ضرب	جَثَا یَجْثِیْ جُثُوًّا	رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا
۳۔ سمع	رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا	خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَةً
۴۔ فتح	مَحٰی یَمْحٰی مَحْوًا	نَهٰی یَنْهٰی نَهْیًا
۵۔ کرم	رَخُوَ یَرْخُوْ رِخْوَةً	نَهُوَ یَنْهُوْ نِهَایَةً
۶۔ افتعال	اِرْتَضٰی یَرْتَضِیْ ارْتِضَاءً	اِکْتَفٰی یکْتَفِیْ اکْتِفَاءً
۷۔ استفعال	اِسْتَعْلٰی یَسْتَعْلِیْ اِسْتِعْلَاءً	اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ اِسْتِغْنَاءً
۸۔ انفعال	اِنْجَلٰی یَنْجَلِیْ اِنْجِلَاءً	اِنْقَضٰی یَنْقَضِیْ اِنْقِضَاءً
۹۔ افعیعال	اِحْلَوْلٰی یَحْلَوْلِیْ اِحْلِیْلَاءً	....
۱۰۔ افعال	أَرْضٰی یُرْضِیْ إِرْضَاءً	أَلْقٰی یُلْقِیْ إِلْقَاءً
۱۱۔ تفعیل	سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَةً	ثَنّٰی یُثَنِّیْ تَثْنِیَةً
۱۲۔ مفاعلة	نَاجٰی یُنَاجِیْ مُنَاجَاةً	لَاقٰی یُلَاقِیْ مُلَاقَاةً
۱۳۔ تفعُّل	تَجَلّٰی یَتَجَلّٰی تَجَلِّیًا	تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی تَمَنِّیًا
۱۴۔ تفاعل	تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیًا	تَنَاهٰی یَتَنَاهٰی تَنَاهِیًا

﴿چھٹی قسم ''لفیف''﴾

لفیف کی دو قسمیں ہیں: (۱) لفیف مفروق، (۲) لفیف مقرون۔

(۱) لفیف مفروق:

اگر حرف علت ''فاء'' اور ''لام'' کلمے کی جگہ ہو تو اسے لفیف مفروق کہتے ہیں۔ جیسے: (وَقٰی)۔

(۲) لفیف مقرون:

اگر حرف علت ''عین'' اور ''لام'' کلمے کی جگہ ہو تو اسے لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے: (طَوٰی)۔

لفیف مفروق کا حکم:

لفیف مفروق کے ''فاء'' کلمے کا حکم مثال کے ''فاء'' کلمے کی طرح ہے اور لفیف مفروق کے ''لام'' کلمے کا حکم ناقص کے ''لام'' کلمے کی طرح ہے۔ (یعنی ''فاء'' کلمے میں مثال کے قاعدے جاری ہوں گے اور ''لام'' کلمے میں ناقص کے قاعدے جاری ہوں گے)۔

لفیف مقرون کا حکم:

لفیف مقرون میں ''عین'' کلمے کا حکم صحیح کی طرح ہے (یعنی کوئی قاعدہ جاری نہیں ہوگا) اور ''لام'' کلمے کا حکم ناقص کی طرح ہے۔ (یعنی ناقص کے قاعدے جاری ہوں گے)۔

وجہ تسمیہ: اسکو لفیف اسلئے کہتے ہیں کہ لفیف کے معنی ہیں ''کچھ مخلوط چیزیں'' اور اس میں بھی حروف علت اور صحیح مخلوط ہوتے ہیں۔

﴿لفیف کے اَبواب﴾

یہ قسم گیارہ ابواب سے آتی ہے۔

باب	لفیفِ مفروق	لفیفِ مقرون
۱۔ضرب	وَقٰی یَقِیُ وِقَایَۃً	نَوٰی یَنْوِیُ نِیَّۃً
۲۔سمع	وَجِیَ یَوْجٰی وِجْیاً	قَوِیَ یَقْوٰی قُوَّۃً
۳۔حسب	وَلِیَ یَلِیُ وِلَایَۃً	نہیں آتا
۴۔افتعال	اِتَّقٰی یَتَّقِیُ اِتِّقَاءً	اِسْتَوٰی یَسْتَوِیُ اِسْتِوَاءً
۵۔استفعال	اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیُ اِسْتِیْفَاءً	اِستَحْیٰ یَسْتَحْیِیُ اِسْتِحْیَاءً
۶۔انفعال	نہیں آتا	اِنْزَوٰی یَنْزَوِیُ اِنْزِوَاءً
۷۔افعال	اَوْفٰی یُوْفِیُ اِیْفاءً	اَغْوٰی یُغْوِیُ اِغْوَاءً
۸۔تفعیل	وَلّٰی یُوَلِّی تَوْلِیَۃً	قَوّٰی یُقَوِّی تَقْوِیَۃً
۹۔مفاعلۃ	وَالٰی یُوَالِی مُوَالَاۃً	دَاوٰی یُدَاوِیُ مُدَاوَاۃً
۱۰۔تفعّل	تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلِّیًا	تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیًا
۱۱۔تفاعل	تَوَالٰی یَتَوَالَا تَوَالِیًا	تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیًا

﴿ساتویں قسم ''مضاعف''﴾

مضاعف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی، (۲) رباعی۔

مضاعف ثلاثی:

وہ ہے جس کے عین اور لام کلمے کے مقابلے میں ایک ہی جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے: مَدَّ۔ (اصل میں مَدَدَ تھا)۔

مضاعف رباعی:

وہ ہے جس کے فاء اور لام اوّل اور اسی طرح عین اور لام ثانی کے مقابلے میں ایک ہی جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے: زَلْزَلَ، وَسْوَسَ۔

وجہ تسمیہ: مضاعف کو مضاعف اس لئے کہتے ہیں کہ مضاعف کے معنی ہیں زیادہ ہونا، دو چند ہونا اور اس میں بھی ایک ہی جنس کے حروف دو چند ہو جاتے ہیں اس لئے اس کو مضاعف کہتے ہیں۔

﴿مضاعف کے قواعد﴾

مضاعف میں حروف کی تکرار کی وجہ سے جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے ختم کرنے کے تین طریقے ہیں۔

۱) اِدغام

۲) حذف

۳) اِبدال

(۱) ادغام:

دو ہم جنس یا ایک مخرج یا قریب المخرج حروف کو ملا کر پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔ پہلے حرف کو مدغم اور دوسرے کو مدغم فیہ کہتے ہیں۔ جیسے مَدَّ (اصل میں مَدَدَ تھا پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں مدغم کر دیا۔ پہلے ''دال'' کو مدغم اور دوسرے ''دال'' کو مدغم فیہ کہتے ہیں۔

فائدہ: دونوں حروف اگر ہم جنس ہوں تو اسے ادغام مثلین کہتے ہیں جیسے ''مَدَّ'' اور اگر دونوں حروف ایک ہی مخرج کے ہوں تو اسے ادغام متجانسین کہتے ہیں جیسے ''عَبَدْتُّمْ'' اور اگر دونوں حروف قریب المخرج ہوں تو اسے ادغام متقاربین

کہتے ہیں جیسے ''اَلَمۡ نَخۡلُقكُّمۡ''۔

ادغام کی تین قسمیں ہیں:

۱)ادغام واجب

۲)ادغام مُمۡتَنِع

۳)ادغام جائز

(۱) ادغام واجب:

دوہم جنس حرفوں میں سے دوسرا حرف متحرک ہو۔اس کی تین صورتیں ہیں۔

صورت۔۱

اگر پہلا حرف ساکن ہوتو فوراً ادغام کردیں بشرطیکہ پہلا حرف مدّہ[۱] نہ ہو جیسے مُدّی (اصل میں مُدۡدٰی تھا)۔

صورت۔۲

اگر پہلا حرف متحرک ہو اور اس سے پہلے صحیح ساکن حرف ہو تو پہلے اس کی حرکت کو ماقبل کی طرف منتقل کریں گے اور پھر ادغام کریں گے۔جیسے: یَمۡدُدُ سے یَمُدۡدُ اور پھر یَمُدُّ ہوا۔

صورت۔۳

اگر پہلا حرف متحرک ہو اور اس کے ماقبل حرف صحیح تو ہو لیکن وہ ساکن نہ ہو بلکہ متحرک ہو یا حرف صحیح نہ ہو بلکہ حرف علت ہو تو اس صورت میں پہلے حرف کی حرکت کو گرادیں گے اور پھر ادغام کریں گے۔جیسے: مَدَدَ سے مَدۡدَ اور پھر مَدَّ ہوا۔اور تَمَادَدَ سے تَمَادۡدَ اور پھر تَمَادَّ ہوا۔اور حُوۡجِجَ سے حُوۡجۡجَ اور پھر حُوۡجَّ ہوا۔

(۲)ادغام ممتنع:

مندرجہ ذیل صورتوں میں ادغام ممتنع ہے۔

صورت۔۱

جب دوسرا حرف ساکن ہو اور یہ سکون لازمی ہو۔جیسے: مَدَدۡنَ، یَمۡدُدۡنَ، اُمۡدُدۡنَ۔

---

[۱] لہٰذا فِیۡ یَوۡمٍ میں ادغام نہیں ہوگا کیونکہ اس میں پہلا حرف مدّہ ہے۔

صورت ۔۲

جب دونوں حرفوں میں سے جو پہلا ہو وہ پہلے سے مدغم فیہ ہو۔جیسے: حَبَّبَ، تَیَمَّمَ۔

صورت ۔۳

جب ان دونوں حرفوں میں سے ایک اعلال کا تقاضہ کرتا ہو تو اعلال کو ترجیح دیں گے۔جیسے: قَوِوَ سے قَوِیَ۔

(۳)ادغام جائز:

مندرجہ ذیل صورتوں میں ادغام جائز ہے۔

صورت ۔۱

جب پہلا حرف متحرک ہو اور دوسرے حرف کو حرف جازم کی وجہ سے یا وقف کی وجہ سے ساکن پڑھا جائے تو ادغام اور فکّ ادغام دونوں جائز ہیں۔ادغام کی صورت میں مضموم العین میں دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ اور ضمہ دینا بھی جائز ہے اور غیر مضموم العین میں صرف فتحہ اور کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: لَمْ یَمُدَّ (مضموم العین میں ادغام کی صورت) لَمْ یَمْدُدْ (فکّ ادغام کی صورت) لَمْ یَفِرَّ (غیر مضموم العین میں ادغام کی صورت) لَمْ یَفْرِرْ (فکّ ادغام کی صورت)۔

صورت ۔۲

جب دونوں حرف ''یاء'' ہوں عین کلمے میں اور وہ اعلال کا تقاضہ نہ کرتے ہوں۔جیسے: حَیِیَ کو حَیَّ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

صورت ۔۳

جب دونوں حرفوں میں سے جو پہلا ہو وہ افتعال، تفاعل یا تفعّل کی تا واقع ہوا ہو۔جیسے: اِقْتَتَلَ کو قَتَّلَ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ تَتَابَعَ کو اِتَّابَعَ بھی پڑھ سکتے ہیں اور تَتَبَّعَ کو اِتَّبَّعَ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

حذف:

دو ہم جنس حروف میں سے ایک کو گرا دینے کو حذف کہتے ہیں۔کبھی یہ حذف سماعی ہوتا ہے اور کبھی قیاسی ہوتا ہے۔

حذف سماعی کی مثال: قَرْنَ (اصل میں اِقْرَرْنَ تھا)۔اور لَمْ یَسْطِعْ (اصل میں لَمْ یَسْتَطِعْ تھا)۔

حذف قیاسی:

تَفَعُّلُ اورتَفَاعُلُ کے مضارع معروف میں جب دو ’’تاء‘‘ ایک ساتھ آجائیں تو ایک ’’تاء‘‘ کوحذف کردیتے ہیں۔جیسے تَقَبَّلُ (اصل میں تَتَقَبَّلُ تھا)۔اورتَظَاھَرُوْنَ (اصل میں تَتَظَاھَرُوْنَ تھا)۔

اِبدال:

دوہم جنس حروف میں سے ایک حرف کودوسرے حرف سے تبدیل کرنے کوابدال کہتے ہیں۔

ابدال کی بھی دوقسمیں ہیں:

(۱)ابدال سماعی

(۲)ابدال قیاسی

ابدال سماعی کی مثال: جیسے: أَمْلَیْتُ (اصل میں أَمْلَلْتُ تھا)۔دَسَّاھَا (اصل میں دَسَّسَھَا تھا)اور تَصَدّٰی (اصل میں تَصَدَّدَ تھا)۔

(۲)ابدال قیاسی:

جب ’’فِعَّالٌ‘‘ کے وزن میں ایک ہی جنس کے دوحروف جمع ہوجائیں اوران میں سے پہلا ساکن ہواوراس کا ماقبل مکسور ہوتو پہلے حرف کو’’یاء‘‘ سے بدل دیتے ہیں۔جیسے دِیْوَانٌ (اصل میں دِوْوَانٌ تھا)،دِیْنَارٌ (اصل میں دِنْنَارٌ تھا) اورقِیْرَاطٌ (اصل میں قِرْرَاطٌ تھا)۔

﴿مضاعف کے اَبواب﴾

یہ قسم گیارہ ابواب سے آتی ہے۔

باب	مضاعف ثلاثی
۱۔ نصر:	مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا
۲۔ ضرب:	فَرَّ يَفِرُّ فِرَارًا
۳۔ سمع :	مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا
۴۔ افتعال:	اِخْتَصَّ يَخْتَصُّ اِخْتِصَاصًا
۵۔ استفعال:	اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا
۶۔ انفعال:	اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا
۷۔ افعال:	اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا
۸۔ تفعيل:	جَدَّدَ يُجَدِّدُ تَجْدِيْدًا
۹۔ مفاعلة:	حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً
۱۰۔ تفعّل:	تَسَلَّلَ يَتَسَلَّلُ تَسَلُّلًا
۱۱۔ تفاعل:	تَضَادَّ يَتَضَادُّ تَضَادًّا

باب	مضاعف رباعی
۱۔ فَعْلَلَةٌ:	زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً
۲۔ تَفَعْلُلٌ:	تَذَبْذَبَ يَتَذَبْذَبُ تَذَبْذُبًا

تمام ہفت اقسام کے ابواب اور ان کی مثالیں ایک نظر میں

(۱) صحیح

۱۔ نصر:	نَصَرَ یَنْصُرُ	۱۳۔ افعوّال:	اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ
۲۔ ضرب:	ضَرَبَ یَضْرِبُ	۱۴۔ افّعّل:	اِطَّهَّرَ یَطَّهَّرُ
۳۔ سمع:	سَمِعَ یَسْمَعُ	۱۵۔ افّا عل:	اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ
۴۔ فتح:	فَتَحَ یَفْتَحُ	۱۶۔ افعال:	اَکْرَمَ یُکْرِمُ
۵۔ کرم:	کَرُمَ یَکْرُمُ	۱۷۔ تفعیل:	صَرَّفَ یُصَرِّفُ
۶۔ حسب:	حَسِبَ یَحْسِبُ	۱۸۔ مفاعلة:	قَاتَلَ یُقَاتِلُ
۷۔ افتعال:	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ	۱۹۔ تفعّل:	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ
۸۔ استفعال:	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ	۲۰۔ تفاعل:	تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ
۹۔ انفعال:	اِنْکَسَرَ یَنْکَسِرُ	۲۱۔ فعللة:	دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ
۱۰۔ افعلال:	اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ	۲۲۔ تفعلل:	تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ
۱۱۔ افعیلال:	اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ	۲۳۔ افعنلال:	اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ
۱۲۔ افعیعال:	اِحْدَوْدَبَ یَحْدَوْدِبُ	۲۴۔ افعلّال:	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ

(۲) مہموز

باب	مہموز الفاء	مہموز العین	مہموز اللام
۱۔ نصر :	أَمَرَ یَأْمُرُ اَمْرًا	....	....
۲۔ ضرب :	أَسَرَ یَأْسِرُ اَسْرًا	زَئَرَ یَزْئِرُ زَئْرًا	....
۳۔ سمع :	أَمِنَ یَأْمَنُ اَمْنًا	سَئِمَ یَسْئَمُ سَئْمًا	بَرِءَ یَبْرَءُ بَرَاءَ ةً
۴۔ فتح :	أَلَهَ یَأْلَهُ اُلُوهِیَةً	سَأَلَ یَسْئَلُ سُؤَالًا	قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَ ةً
۵۔ کرم :	أَمُرَ یَأْمُرُ اَمَارَةً	رَؤُفَ یَرْؤُفُ رَاْفَةً	جَرُأَ یَجْرُأُ جُرْأَةً
۶۔ افتعال :	اِیْتَمَنَ یَأْتَمِنُ اِیْتِمَانًا	اِکْتَئَبَ یَکْتَئِبُ اِکْتِئَابًا	اِخْتَبَءَ یَخْتَبِئُ اِخْتِبَاءً
۷۔ استفعال:	اِسْتَأْمَنَ یَسْتَأْمِنُ اِسْتِئْمَانًا	اِسْتَرْأَفَ یَسْتَرْئِفُ اِسْتِرْءَ افًا	اِسْتَهْزَأَ یَسْتَهْزِئُ اِسْتِهْزَاءً
۸۔ انفعال:	اِنْئَطَرَ یَنْئَطِرُ اِنْئِطَارًا	....	اِنْکَفَأَ یَنْکَفِئُ اِنْکِفَاءً
۹۔ افّاعل :	....	....	اِدَّارَءَ یَدَّارَءُ اِدَّارُءً

۱۰۔ افعال: اٰمَنَ يُؤْمِنُ اِئْمَانًا	أَشْأَمَ يُشْإِمُ اِشْئَامًا	أَنْبَأَ يُنْبِئُ إِنْبَاءً
۱۱۔ تفعیل : اَثَّرَ يُؤَثِّرُ تَأْثِيْرًا	....	خَطَّأَ يُخَطِّئُ تَخْطِئَةً
۱۲۔ مفاعلة : اٰخَذَ يُؤَاخِذُ مُؤَاخَذَةً	سَائَلَ يُسَائِلُ مُسَائَلَةً	فَاجَأَ يُفَاجِئُ مُفَاجَأَةً
۱۳۔ تفعّل : تَاَخَّرَ يَتَاَخَّرُ تَاَخُّرًا	تَكَأَّدَ يَتَكَأَّدُ تَكَأُّدًا	تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ تَبَرُّئًا
۱۴۔ تفاعل : تَاٰلَفَ يَتَاٰلَفُ تَاٰلُفًا	تَسَائَلَ يَتَسَائَلُ تَسَائُلًا	تَدَارَءَ يَتَدَارَءُ تَدَارُئًا
۱۵۔ تفعلل :	تَلَأْلَأَ يَتَلَأْلَأُ تَلَأْلُؤًا	....
۱۶۔ افعلّال :	....	اِشْمَئَزَّ يَشْمَئِزُّ اِشْمِئْزَازًا

(۳) مثال

باب	مثال واوی	مثال یائی
۱۔ ضرب :	وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَ عِدَةً	يَسَرَ يَيْسِرُ يُسْرًا
۲۔ سمع :	وَسِعَ يَسَعُ وَسْعًا وَجِلَ يَوْجَلُ وَجْلًا	يَبِسَ يَيْبَسُ يَبْسًا
۳۔ فتح :	وَهَبَ يَهَبُ هِبَةً	يَنَعَ يَيْنَعُ يَنْعًا
۴۔ کرم :	وَسُمَ يَوْسُمُ وِسَامَةً	يَمُنَ يَيْمُنُ يُمْنًا
۵۔ حسب :	وَرِثَ يَرِثُ وِرْثًا	يَبِسَ يَيْبِسُ يَبْسًا
۶۔ افتعال :	اِتَّفَقَ يَتَّفِقُ اِتِّفَاقًا	اِتَّسَرَ يَتَّسِرُ اِتِّسَارًا
۷۔ استفعال :	اِسْتَوْقَدَ يَسْتَوْقِدُ اِسْتِيْقَادًا	اِسْتَيْقَظَ يَسْتَيْقِظُ اِسْتِيْقَاظًا
۸۔ افعال :	اَوْقَدَ يُوْقِدُ اِيْقَادًا	اَيْقَنَ يُوْقِنُ اِيْقَانًا
۹۔ تفعیل :	وَفَّقَ يُوَفِّقُ تَوْفِيْقًا	يَسَّرَ يُيَسِّرُ تَيْسِيْرًا
۱۰۔ مفاعلة :	وَافَقَ يُوَافِقُ مُوَافَقَةً	يَاسَرَ يُيَاسِرُ مُيَاسَرَةٌ
۱۱۔ تفعّل :	تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ تَوَكُّلًا	تَيَسَّرَ يَتَيَسَّرُ تَيَسُّرًا
۱۲۔ تفاعل :	تَوَاضَعَ يَتَوَاضَعُ تَوَاضُعًا	تَيَاسَرَ يَتَيَاسَرُ تَيَاسُرًا

(۴) اجوف

باب	اجوفِ واوی	اجوفِ یائی
۱۔ نصر :	قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا اٰلَ يَؤُوْلُ أَوْلًا	غَاطَ يَغُوْطُ غَيْطًا
۲۔ ضرب :	....	بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا جَاءَ يَجِيْئُ مَجِيْأً
۳۔ سمع :	خَافَ يَخَافُ خَوْفًا	نَالَ يَنَالُ نَيْلًا

۴۔کرم :	طَالَ يَطُوْلُ طَوْلًا	....
۵۔افتعال :	اِحْتَاطَ يَحْتَاطُ اِحْتِيَاطًا	اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا
۶۔استفعال :	اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ اِسْتِعَانَةً	اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيْرُ اِسْتِخَارَةً
۷۔انفعال :	اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا	اِنْقَاضَ يَنْقَاضُ اِنْقِيَاضًا
۸۔افعلال :	اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ اِسْوِدَادًا	اِصْيَدَّ يَصْيَدُّ اِصْيِدَادًا
۹۔افعال :	أَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً	أَبَانَ يُبِيْنُ اِبَانَةً
۱۰۔تفعیل :	قَوَّمَ يُقَوِّمُ تَقْوِيْمًا	بَيَّنَ يُبَيِّنُ تَبْيِيْنًا
۱۱۔مفاعلة :	قَاوَمَ يُقَاوِمُ مُقَاوَمَة	بَايَعَ يُبَايِعُ مُبَايَعَةً
۱۲۔تفعّل :	تَقَوَّلَ يَتَقَوَّلُ تَقَوُّلًا	تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ تَبَيُّنًا
۱۳۔تفاعل :	تَجَاوَزَ يَتَجَاوَزُ تَجَاوُزًا	تَبَايَعَ يَتَبَايَعُ تَبَايُعًا

(۵)ناقص

باب	ناقص واوی	ناقص یائی
۱۔ نصر :	دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً وَدَعْوَةً	كَنٰى يَكْنُوْ كِنَايَةً
۲۔ ضرب :	جَثَا يَجْثِىْ جُثُوًّا	رَمٰى يَرْمِىْ رَمْيًا
۳۔ سمع :	رَضِىَ يَرْضٰى رِضْوَانًا	خَشِىَ يَخْشٰى خَشْيَةً
۴۔ فتح :	مَحٰى يَمْحٰى مَحْوًا	نَهٰى يَنْهٰى نَهْيًا
۵۔ کرم :	رَخُوَ يَرْخُوْ رِخْوَةً	نَهُوَ يَنْهُوْ نِهَايَةً
۶۔ افتعال :	اِرْتَضٰى يَرْتَضِىْ اِرْتِضَاءً	اِكْتَفٰى يَكْتَفِىْ اِكْتِفَاءً
۷۔ استفعال :	اِسْتَعْلٰى يَسْتَعْلِىْ اِسْتِعْلَاءً	اِسْتَغْنٰى يَسْتَغْنِىْ اِسْتِغْنَاءً
۸۔ انفعال :	اِنْجَلٰى يَنْجَلِىْ اِنْجِلَاءً	اِنْقَضٰى يَنْقَضِىْ اِنْقِضَاءً
۹۔ افعیعال :	إِحْلَوْلٰى يَحْلَوْلِىْ اِحْلِيْلَاءً	....
۹۔ افعال :	أَرْضٰى يُرْضِىْ إِرْضَاءً	أَلْقٰى يُلْقِىْ إِلْقَاءً
۱۰۔ تفعیل :	سَمّٰى يُسَمِّىْ تَسْمِيَةً	ثَنّٰى يُثَنِّىْ تَثْنِيَةً
۱۱۔ مفاعلة :	نَاجٰى يُنَاجِىْ مُنَاجَاةً	لَاقٰى يُلَاقِىْ مُلَاقَاةً
۱۲۔ تَفَعُّل :	تَجَلّٰى يَتَجَلّٰى تَجَلِّيًا	تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى تَمَنِّيًا
۱۳۔ تفاعل :	تَنَاجٰى يَتَنَاجٰى تَنَاجِيًا	تَنَاهٰى يَتَنَاهٰى تَنَاهِيًا

(۶) لفیف

باب	لفیفِ مفروق	لفیفِ مقرون
۱۔ضرب :	وَقٰی یَقِیْ وِقایَۃً	نَوٰی یَنْوِیْ نِیَّۃً
۲۔سمع :	وَجِیَ یَوْجٰی وِجًی	قَوِیَ یَقْوٰی قُوَّۃً
۳۔حسب :	وَلِیَ یَلِیْ وِلَایَۃً	نہیں آتا
۴۔افتعال :	اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً	اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ اِسْتِوَاءً
۵۔استفعال :	اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ اِسْتِیْفَاءً	اِستَحْيٰ یَسْتَحْیِیْ اِسْتِحْیَاءً
۶۔انفعال :	نہیں آتا	اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَاءً
۷۔افعال :	اَوْفٰی یُوْفِیْ اِیْفاءً	اَغْوٰی یُغْوِیْ اِغْوَاءً
۸۔تفعیل :	وَلّٰی یُوَلِّی تَوْلِیَۃً	قَوّٰی یُقَوِّی تَقْوِیَۃً
۹۔مفاعلۃ :	وَالٰی یُوَالِی مُوَالَاۃً	دَاوٰی یُدَاوِیْ مُدَاوَاۃً
۱۰۔تفعّل :	تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلِّیًا	تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیًا
۱۱۔تفاعل :	تَوَالٰی یَتَوَالَا تَوَالِیًا	تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیًا

(۷) مضاعف

باب	مضاعف ثلاثی
۱۔ نصر:	مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا
۲۔ ضرب:	فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا
۳۔ سمع :	مَسَّ یَمَسُّ مَسًّا
۴۔ افتعال:	اِخْتَصَّ یَخْتَصُّ اِخْتِصَاصًا
۵۔ استفعال:	اِسْتَقَرَّ یَسْتَقِرُّ اِسْقُرَارًا
۶۔ انفعال:	اِنْسَدَّ یَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا
۷۔ افعال:	اَمَدَّ یُمِدّ اِمْدَادًا
۸۔ تفعیل:	جَدَّدَ یُجَدِّدُ تَجْدِیْدًا
۹۔ مفاعلۃ:	حَاجَّ یُحَاجُّ مُحَاجَّۃً
۱۰۔ تفعّل:	تَسَلَّلَ یَتَسَلَّلُ تَسَلُّلًا
۱۱۔ تفاعل:	تَضَادَّ یَتَضَادُّ تَضَادًّا

باب	مضاعف رباعی
۱۔ فَعْلَلَۃٌ:	زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زَلْزَلَۃً
۲۔ تَفَعْلُلٌ:	تَذَبْذَبَ یَتَذَبْذَبُ تَذَبْذُبًا

باب افتعال کے قاعدے

قاعدہ نمبر (۱):

جب صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی حرف افتعال کے ''فاء'' کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو افتعال کی ''تاء'' کو ''طاء'' سے بدلنا واجب ہے۔ پھر اگر ''فاء'' کلمے میں ''طاء'' واقع ہوئی ہو تو ''طاء'' کا ''طاء'' میں ادغام کرنا واجب ہے، جیسے اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ پھر ادغام کیا تو اِطَّلَبَ ہوگیا اور اگر ''فاء'' کلمے میں ''ظاء'' واقع ہوئی ہو تو بغیر ادغام کے پڑھنا بھی جائز ہے جیسے اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ اور ''ظاء'' کو ''طاء'' کر کے ''طاء'' کو ''طاء'' میں ادغام کر کے اِطَّلَمَ پڑھنا بھی جائز ہے اور ''طاء'' کو ''ظاء'' کر کے ''ظاء'' کو ''ظاء'' میں ادغام کر کے، اِظَّلَم پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور اگر ''فاء'' کلمے میں ''صاد'' یا ''ضاد'' واقع ہوئی ہوں تو ادغام کے بغیر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ اور ''طاء'' کو ''صاد'' اور ''ضاد'' کر کے ''صاد'' کو ''صاد'' میں اور ''ضاد'' کو ''ضاد'' میں ادغام کر کے اِصَّبَرَ، اِضَّرَبَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قاعدہ نمبر (۲):

جب دال، ذال اور زاء میں سے کوئی حرف افتعال کے فا کلمہ کے مقابلے واقع ہو جائے تو افتعال کی ''تاء'' کو ''دال'' سے بدلنا واجب ہے۔ پھر اگر ''فاء'' کلمے میں ''دال'' واقع ہوئی ہو تو ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے اِدْتَعٰی سے اِدْدَعٰی اور پھر ادغام کیا تو اِدَّعٰی ہوگیا۔ اور اگر ''فاء'' کلمے میں ''ذال'' واقع ہوئی ہو تو ادغام کے بغیر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے اِذْتَکَرَ سے اِذْدَکَرَ اور ''دال'' کو ''ذال'' کر کے ''ذال'' کو ''ذال'' میں ادغام کر کے اِذَّکَرَ پڑھنا بھی جائز ہے اور ''ذال'' کو ''دال'' کر کے ''دال'' کو ''دال'' میں ادغام کر کے اِدَّکَرَ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور اگر ''فاء'' کلمے میں ''زاء'' واقع ہوئی ہو تو ادغام کے بغیر پڑھنا بھی جائز ہے، جیسے اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ، اور ''دال'' کو ''زاء'' کر کے ''زاء'' کو ''زاء'' میں ادغام کر کے اِزَّجَرَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قاعدہ نمبر (۳):

جب ''ثاء'' افتعال کے ''فاء'' کلمے کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو جائز ہے کہ ''تاء'' کو ''ثاء'' سے بدل کر ''ثاء'' کا ''ثاء'' میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِثَّارَ (اصل میں اِثْتَارَ تھا)۔

قاعدہ نمبر (۴):

جب ''تاء'' افتعال کے ''فاء'' کلمے کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو ''تاء'' کا ''تاء'' میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے اِتَّجَرَ (اصل میں اِتْتَجَرَ تھا) اور اِتَّبَعَ (اصل میں اِتْتَبَعَ تھا)۔

قاعدہ نمبر (۵):

جب ''سین'' اور ''شین'' افتعال کے ''فاء'' کلمے کے مقابلے میں واقع ہو جائیں تو جائز ہے کہ ''تاء'' افتعال کو ''سین'' اور ''شین'' سے بدل کر ''سین'' کا ''سین'' میں اور ''شین'' کا ''شین'' میں ادغام کردیا جائے۔ جیسے اِسْتَمَعَ سے اِسْسَمَعَ اور پھر اِسَّمَعَ اور اِشْتَبَهَ سے اِشْشَبَهَ اور پھر اِشَّبَهَ۔

قاعدہ نمبر (٦):

جب تاء، ثاء، دال، ذال، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء، میں سے کوئی حرف باب افتعال کے عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو تائے افتعال کو (جوازاً) عین افتعال (اسی حرف) کی طرح بنا کر اور اس کی حرکت کو ماقبل کو دے کر ایک دوسرے میں (وجوباً) ادغام کردیتے ہیں اور ہمزہ وصلی گر جاتا ہے۔ جیسے اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ، پھر ''صاد'' کو ''صاد'' میں ادغام کرنے کے لئے ''صاد اوّل'' کی حرکت نقل کر کے ماقبل ''خاء'' کو دی اور ''صاد'' کو ''صاد'' میں ادغام کیا تو اِخَصَّمَ بن گیا، پھر ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا، تو خَصَّمَ ہوگیا۔ پھر اس کے ماضی اور مضارع میں ''فاء'' کلمہ پر فتحہ اور کسرہ دونوں جائز ہیں۔ جیسے خَصَّمَ، خِصَّمَ، اور یَخَصِّمُ یَخِصِّمُ اور اسم فاعل اور اسم مفعول میں فتحہ اور کسرہ کے ساتھ ساتھ میم کی مناسبت کی وجہ سے ''فاء'' کا ضمہ بھی جائز ہے۔ جیسے مُخَصِّمٌ مُخِصِّمٌ اور مُخُصِّمٌ۔ اسکے مصدر میں ''فاء کلمے'' کا کسرہ اور فتحہ دونوں جائز ہیں اور شروع میں اصل میں (فاء کلمے) کے سکون کا اعتبار کرتے ہوئے ہمزہ وصلی لانا بھی جائز ہے۔ جیسے خِصَّامٌ، خَصَّامٌ اور اِخِصَّامٌ۔

﴿مثالیں﴾

إِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ اِقْتِتَالاً قَتَّلَ يَقَتِّلُ قِتَّالاً و إِقِتَّالاً فهو مُقُتِّلٌ

إِمْتَثَلَ يَمْتَثِلُ اِمْتِثَالاً مَثَّلَ يَمَثِّلُ مِثَّالاً و إِمِثَّالاً فهو مُمُثِّلٌ

إِهْتَدَى يَهْتَدِى اِهْتِدَاءً هَدّٰى يَهَدِّى هِدَّاءً و إِهِدَّاءً فهو مُهُدٍّ

إِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ اِعْتِذَاراً عَذَّرَ يَعَذِّرُ عِذَّاراً و إِعِذَّاراً فهو مُعُذِّرٌ

إِنْتَزَعَ يَنْتَزِعُ اِنْتِزَاعاً نَزَّعَ يَنَزِّعُ نِزَّاعاً و إِنِزَّاعاً فهو مُنُزِّعٌ

إِبْتَسَمَ يَبْتَسِمُ اِبْتِسَاماً بَسَّمَ يَبَسِّمُ بِسَّاماً و إِبِسَّاماً فهو مُبُسِّمٌ

إِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ اِنْتِشَاراً نَشَّرَ يَنَشِّرُ نِشَّاراً و إِنِشَّاراً فهو مُنُشِّرٌ

إِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ اِخْتِصَاماً خَصَّمَ يَخَصِّمُ خِصَّاماً و إِخِصَّاماً فهو مُخُصِّمٌ

إِحْتَضَرَ يَحْتَضِرُ اِحْتِضَاراً حَضَّرَ يَحَضِّرُ حِضَّاراً و إِحِضَّاراً فهو مُحُضِّرٌ

إِحْتَطَبَ يَحْتَطِبُ اِحْتِطَاباً حَطَّبَ يَحَطِّبُ حِطَّاباً و إِحِطَّاباً فهو مُحُطِّبٌ

إِنْتَظَمَ يَنْتَظِمُ اِنْتِظَاماً نَظَّمَ يَنَظِّمُ نِظَّاماً و إِنِظَّاماً فهو مُنُظِّمٌ

قاعدہ نمبر(۷): (متعلقہ باب تفعّل وتفاعل)

جب تاء، ثاء، دال، ذال، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء، میں سے کوئی حرف باب تفعّل اور تفاعل کے ''فاء'' کلمے کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو تفعّل اور تفاعل کی ''تاء'' کو ''فاء'' سے بدلنا جائز ہے اور پھر ایک کو دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے پھر ماضی اور امر میں ہمزہ وصلی آجائے گا جیسے تَطَهَّرَ میں تائے تفعّل کو ''طاء'' کیا اور ''طاء'' کا ''طاء'' میں ادغام کیا پھر ہمزہ وصلی شروع میں لے آئے تو اِطَّهَّرَ بن گیا۔ اور تَثَاقَلَ میں تائے تفاعل کو ''ثاء'' کیا اور ''ثاء'' کا ''ثاء'' میں ادغام کیا پھر ہمزہ وصلی شروع میں لے آئے تو اِثَّاقَلَ بن گیا۔

﴿ثلاثی مزید فیہ ملحق کا بیان﴾

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ مطلق[۱]

(۲) ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی

ملحق ''اِلحاق'' سے نکلا ہے اور ''اِلحاق'' کے معنی ہیں ''ملانا''۔

اور اہل صرف کی اصطلاح میں ثلاثی مجرد میں اس غرض سے کسی حرف کو زیادہ کرنا کہ وہ رباعی کے وزن پر ہو جائے الحاق

[۱] اس کو ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بھی کہتے ہیں اور اسے آپ تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔

کہتے ہیں پس ثلاثی کو ''ملحق'' کہا جائے گا اور رباعی کو ''ملحق بہ'' کہا جائے گا جیسے ''جـلـب'' میں ''ب'' کا اضافہ کیا تو ''جَلْبَبَ'' یہ رباعی مجرد (دَحْرَجَ) کے وزن پر ہو گیا تو یہ ''جَلْبَبَ'' ''ملحق'' ہے اور ''دَحْرَجَ'' ''ملحق بہ'' ہے۔

الحاق کی شرط

ملحق اور ملحق بہ دونوں ہم وزن ہوں اور ان کا مصدر بھی ایک جیسا ہو۔ جیسے ''جَلْبَبَ'' (ملحق) ''دَحْرَجَ'' (ملحق بہ) کے وزن پر ہے اور ان دونوں کا مصدر بھی ''جَلْبَبَةٌ'' اور ''دَحْرَجَةٌ'' ایک جیسا ہے۔ اور ''أَكْرَمَ'' اگرچہ دیکھنے میں ''دَحْرَجَ'' کی طرح ہے اور اس کے وزن پر ہے لیکن ان کے مصدر ایک جیسے نہیں ہیں کیونکہ ''أَكْرَمَ'' کا مصدر ''إِكْرَامٌ'' ہے اور ''دَحْرَجَ'' کا مصدر ''دَحْرَجَةٌ'' ہے لہذا ''أَكْرَمَ'' کو ''ملحق'' نہیں کہہ سکتے کیونکہ اس میں الحاق کی شرط (دونوں کے مصدر بھی ایک جیسے ہوں) نہیں پائی جا رہی ہے۔

الحاق کی غرض اور فائدہ:

اشعار، قوافی اور مزین کلام میں وسعت حاصل کرنا اور ملحق اور ملحق بہ کے حکم کا ایک ہو جانا۔

ملحق برباعی کی اقسام

ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں

(۱) ملحق برباعی مجرد

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ۔

ملحق برباعی مجرد کی ایک ہی قسم ہے ''ملحق بدحرج''۔

ملحق بدحرج کے سات أبواب ہیں۔

(۱) فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ اصل میں جلب تھا اس میں لام کلمہ مکرر ہے۔

(۲) فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ اصل میں قلس تھا اس میں ''عین'' کے بعد ''نون'' زائد ہے۔

(۳) فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ اصل میں جرب تھا اس میں ''فاء'' کے بعد ''واؤ'' زائد ہے۔

(۴) فَيْعَلَةٌ جیسے بَيْطَرَةٌ اصل میں بطر تھا اس میں ''فاء'' کے بعد ''یاء'' زائد ہے۔

(۵) فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ اصل میں سرل تھا اس میں ''عین'' کے بعد ''واؤ'' زائد ہے۔

(۶) فَعْيَلَةٌ جیسے شَرْيَفَةٌ اصل میں شرف تھا اس میں ''عین'' کے بعد ''یاء'' زائد ہے۔

(۷)فَعلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ[۱] اصل میں قلس تھا اس میں ''لام'' کے بعد ''یاء''(جو بعد میں الف ہوگیا) زائد ہے۔

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ملحق بتدحرج،

(۲) ملحق بابرنشق۔

(۱) ملحق بتدحرج کے سات اَبواب ہیں

(۱)تَفعلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ اصل میں جلب تھا اس میں ''تاء'' اور ایک لام زائد ہے۔

(۲)تَفَعنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ اصل میں قلس تھا اس میں ''تاء'' اور ''عین'' کے بعد ''نون'' زائد ہے۔

(۳)تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ اصل میں جرب تھا اس میں ''تاء'' اور ''فاء'' کے بعد ''واؤ'' زائد ہے۔

(۴)تَفَیْعُلٌ جیسے تَبَیْطُرٌ اصل میں بطر تھا اس میں ''تاء'' اور ''فاء'' کے بعد ''یاء'' زائد ہے۔

(۵)تَفَعوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ اصل میں سرل تھا اس میں ''تاء'' اور ''عین'' کے بعد ''واؤ'' زائد ہے۔

(۶)تَفَعیُلٌ جیسے تَشَرْیُفٌ اصل میں شرف تھا اس میں ''تاء'' اور ''عین'' کے بعد ''یاء'' زائد ہے۔

(۷)تَفَعلٍ جیسے تَقَلْسٍ[۲] اصل میں قلس تھا اس میں ''تاء'' اور ''لام'' کے بعد ''یاء'' زائد ہے۔

(۲) ملحق بابرنشق کے دو اَبواب ہیں

(۱)اِفْعِنلَالٌ جیسے اِقْعِنسَاسٌ اصل میں قعس تھا اس میں ''ہمزہ'' اور ''عین'' کے بعد ''نون'' زائد اور ''لام'' کلمہ مکرر ہے۔

(۲)اِفْعِنلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ[۳] اصل میں سلق تھا اس میں ''ہمزہ''، ''عین'' کے بعد ''نون'' اور ''لام'' کے بعد ''یاء'' زائد ہے۔

---

۱ اصل میں فَعْلَیَةٌ اور قَلْسَیَةٌ تھے ''یاء'' متحرک ماقبل مفتوح تھا اس لئے ''یاء'' کو ''الف'' سے بدل دیا تو فَعلَاةٌ اور قَلْسَاةٌ ہوگیا۔

۲ اصل میں تَفَعْلُیٌ اور تَقَلْسُیٌ تھے ''یاء'' پر ضمہ ثقیل تھا جس کی وجہ سے ''یاء'' کو ساکن کردیا تو تَفَعْلُیْنٌ اور تَقَلْسُیْنٌ ہوا پھر ''یاء'' اور تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا جس کی وجہ سے ''یاء'' کو گرادیا تو تَفَعْلُنْ اور تَقَلْسُنْ ہوا اس کے بعد ''یاء'' کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تا کہ ''یاء'' کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو تَفَعْلِنْ اور تَقَلْسِنْ ہوا جسے تَفَعْلٍ اور تَقَلْسٍ لکھا جاتا ہے۔

۳ اصل میں اِفْعِنلَایٌ اور اِسْلِنْقَایٌ تھے ''یاء'' الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی ہے اس لئے اس کو ''ہمزہ'' سے بدل دیا تو اِفْعِنلَاءٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ ہوگیا۔

﴿أبواب مرکبات کا بیان﴾

ہفت اقسام میں سے ہر ایک قسم کے بارے میں بڑی تفصیل کے ساتھ آپ نے قواعد وضوابط پڑھ لئے ہیں، مگر یہ قواعد و ضوابط اس صورت میں تھے کہ جب کلمہ ایک ہی قسم پر مشتمل ہو (یعنی صرف مثال ہو یا صرف مھموز وغیرہ ہو) کبھی کبھی کلمہ دو قسموں پر بھی مشتمل ہوتا ہے یعنی وہ دو قسموں سے مرکب ہوتا ہے، مثلاً وہ مھموز بھی ہوتا ہے اور مثال بھی یا مثال بھی ہوتا ہے اور مضاعف بھی ہوتا ہے تو اس صورت میں کون سی قسم کے قاعدے چلائے جائیں گے ''مھموز کے یا مثال کے'' تو ایسے مرکبات کے بارے میں علمائے صرف نے کچھ ضابطے بیان کئے ہیں۔

ضابطہ ۱: جب معتل اور مھموز ایک ہی جگہ جمع ہو جائیں تو اس وقت معتل کے قاعدے پر عمل ہوگا جیسے یَأْوُلُ کو (مھموز کے قاعدے کے تحت) یَاوُلُ نہیں بلکہ (اجوف معتل کے قاعدے کے تحت) یَؤُوْلُ پڑھا جائے گا۔

ضابطہ ۲: جب معتل اور مضاعف کے قواعد ایک ہی جگہ جمع ہو جائیں تو اس وقت مضاعف کے قاعدے پر عمل ہوگا۔ جیسے ''مِوْدَدٌ'' کو (مثال کے قاعدے کے تحت) ''مِیْدَدٌ'' نہیں بلکہ (مضاعف کے قاعدے کے تحت) ''مِوَدٌّ'' پڑھا جائے گا۔

ضابطہ ۳: جب مھموز اور مضاعف کے قواعد ایک ہی جگہ جمع ہو جائیں تو اس وقت مضاعف کے قاعدے پر عمل ہوگا۔ جیسے أَئْمِمَةٌ کو (مھموز کے قاعدے کے تحت) اٰمِمَةٌ نہیں بلکہ (مضاعف کے قاعدے کے تحت) أَئِمَّةٌ پڑھا جائے گا۔

﴿ماضی کی اقسام﴾

ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق	(۲) ماضی قریب	(۳) ماضی بعید
(۴) ماضی احتمالی	(۵) ماضی تمنائی	(۶) ماضی استمراری

﴿(۱) ماضی مطلق﴾

ایسے فعل کو کہتے جس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جائے اور اس میں قریب اور بعید کا کوئی لحاظ نہ ہو۔ جیسے ''نَصَرَ'' (اس نے مدد کی)۔

فائدہ: اب تک ماضی کی جتنی گردانیں آپ نے پڑھی ہیں وہ سب ماضی مطلق کی تھیں جس طرح ماضی مطلق کی چار قسمیں

ہیں ماضی مطلق مثبت معروف، ماضی مطلق مجھول، ماضی مطلق منفی معروف اور ماضی مطلق منفی مجھول، اسی طرح ماضی کی تمام اَقسام کی چار قسمیں بنتی ہیں۔

﴿(۲) ماضی قریب﴾

ایسے فعل کو کہتے ہیں جو قریب کا گذرا ہوا زمانہ بتائے۔ جیسے ''قَدْ أَكَلَ'' (اس نے ابھی کھایا) ماضی قریب ماضی مطلق سے پہلے ''قد'' لگانے سے بنتا ہے۔

﴿ماضی قریب کی گردان﴾

قَدْ أَكَلَ قَدْ أَكَلا قَدْ أَكَلُوا قَدْ أَكَلَتْ قَدْ أَكَلَتَا قَدْ أَكَلْنَ قَدْ أَكَلْتَ قَدْ أَكَلْتُمَا قَدْ أَكَلْتُمْ قَدْ أَكَلْتِ قَدْ أَكَلْتُمَا قَدْ أَكَلْتُنَّ قَدْ أَكَلْتُ قَدْ أَكَلْنَا۔

﴿(۳) ماضی بعید﴾

ایسے فعل کو کہتے ہیں جو دور کا گذرا زمانہ بتائے جیسے ''كَانَ نَصَرَ'' (اس نے مدد کی تھی)۔ ماضی بعید ماضی مطلق سے پہلے ''کَان'' لگانے سے بنتا ہے۔ ماضی مطلق کے صیغوں کے ساتھ ساتھ ''کَان'' کا صیغہ بھی بدلتا رہے گا۔ جیسے كَانَ نَصَرَ ، كَانَا نَصَرَا، كَانُوْا نَصَرُوْا الخ

﴿ماضی بعید کی گردان﴾

كَانَ نَصَرَ كَانَا نَصَرَا كَانُوْا نَصَرُوْا كَانَتْ نَصَرَتْ كَانَتَا نَصَرَتَا كُنَّ نَصَرْنَ كُنْتَ نَصَرْتَ كُنْتُمَا نَصَرْتُمَا كُنْتُمْ نَصَرْتُمْ كُنْتِ نَصَرْتِ كُنْتُمَا نَصَرْتُمَا كُنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ كُنْتُ نَصَرْتُ كُنَّا نَصَرْنَا۔

﴿(۴) ماضی احتمالی﴾

ایسے فعل کو کہتے جس میں گذشتہ زمانے میں کسی کام کے بارے میں شک ظاہر کیا جائے۔ جیسے لَعَلَّمَا ذَهَبَ (شاید وہ گیا ہوگا)۔ ماضی احتمالی ماضی مطلق کے شروع میں ''لَعَلَّمَا'' کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔

﴾ماضی احتمالی کی گردان﴿

لَعَلَّمَا ذَهَبَ لَعَلَّمَا ذَهَبَا لَعَلَّمَا ذَهَبُوا لَعَلَّمَا ذَهَبَتْ لَعَلَّمَا ذَهَبَتَا لَعَلَّمَا ذَهَبْنَ لَعَلَّمَا ذَهَبْتَ لَعَلَّمَا ذَهَبْتُمَا لَعَلَّمَا ذَهَبْتُمْ لَعَلَّمَا ذَهَبْتِ لَعَلَّمَا ذَهَبْتُمَا لَعَلَّمَا ذَهَبْتُنَّ لَعَلَّمَا ذَهَبْتُ لَعَلَّمَا ذَهَبْنَا۔

﴾(۵) ماضی تمنائی﴿

ایسے فعل کو کہتے ہیں جس میں گذرے ہوئے زمانے میں کسی چیز کی آرزو اور تمنّا کی جائے۔ جیسے لَيْتَمَا نَجَحَ (کاش کہ وہ پاس ہوتا)۔ ماضی تمنائی ماضی مطلق کے شروع میں ''لَيْتَ'' یا ''لَيْتَمَا'' لگا دینے سے بنتا ہے۔

﴾ماضی تمنائی کی گردان﴿

لَيْتَ ذَهَبَ لَيْتَ ذَهَبَا لَيْتَ ذَهَبُوا لَيْتَ ذَهَبَتْ لَيْتَ ذَهَبَتَا لَيْتَ ذَهَبْنَ لَيْتَ ذَهَبْتَ لَيْتَ ذَهَبْتُمَا لَيْتَ ذَهَبْتُمْ لَيْتَ ذَهَبْتِ لَيْتَ ذَهَبْتُمَا لَيْتَ ذَهَبْتُنَّ لَيْتَ ذَهَبْتُ لَيْتَ ذَهَبْنَا۔

لَيْتَمَا ذَهَبَ لَيْتَمَا ذَهَبَا لَيْتَمَا ذَهَبُوا لَيْتَمَا ذَهَبَتْ لَيْتَمَا ذَهَبَتَا لَيْتَمَا ذَهَبْنَ لَيْتَمَا ذَهَبْتَ لَيْتَمَا ذَهَبْتُمَا لَيْتَمَا ذَهَبْتُمْ لَيْتَمَا ذَهَبْتِ لَيْتَمَا ذَهَبْتُمَا لَيْتَمَا ذَهَبْتُنَّ لَيْتَمَا ذَهَبْتُ لَيْتَمَا ذَهَبْنَا۔

﴾(۶) ماضی استمراری﴿

ایسے فعل کو کہتے ہیں جس میں گذرے ہوئے زمانے میں تسلسل کے ساتھ کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو۔ جیسے كَانَ يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا رہا)۔ ماضی استمراری فعل مضارع کے شروع میں ''كَانَ'' لگا دینے سے بنتا ہے۔ مضارع کے صیغوں کے بدلنے کے ساتھ ساتھ ''كَانَ'' کا صیغہ بھی بدلتا رہتا ہے۔

﴾ماضی استمراری کی گردان﴿

كَانَ يَضْرِبُ كَانَا يَضْرِبَانِ كَانُوا يَضْرِبُوْنَ كَانَتْ تَضْرِبُ كَانَتَا تَضْرِبَانِ كُنَّ يَضْرِبْنَ كُنْتَ تَضْرِبُ كُنْتُمَا تَضْرِبَانِ كُنْتُمْ تَضْرِبُوْنَ كُنْتِ تَضْرِبِيْنَ كُنْتُمَا تَضْرِبَانِ كُنْتُنَّ تَضْرِبْنَ كُنْتُ اَضْرِبُ كُنَّا نَضْرِبُ۔

اسم کی اقسام

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) جامد، (۲) مصدر، (۳) مشتق۔

اسم جامد کی تقسیم

اسم جامد کی تین قسمیں[1] ہیں۔

(۱) ثلاثی، (۲) رباعی، (۳) خماسی۔

پھران میں سے ہرایک کی دو دو قسمیں ہیں۔

(۱) مجرد، (۲) مزید۔

لہذا مجموعی طور پر اسم جامد کی کل چھ قسمیں ہوگئیں۔

(۱) ثلاثی مجرد، (۲) ثلاثی مزید فیہ، (۳) رباعی مجرد، (۴) رباعی مزید فیہ، (۵) خماسی مجرد، (۶) خماسی مزید فیہ۔

ثلاثی مجرد کے اوزان

۱۔ فَعْلٌ ....فَلْسٌ

۲۔ فِعْلٌ..........حِبْرٌ

۳۔ فُعْلٌ..........قُفْلٌ

۴۔ فَعَلٌ ....فَرَسٌ

۵۔ فَعِلٌ..........كَتِفٌ

۶۔ فَعُلٌ ....عَضُدٌ

۷۔ فِعَلٌ .... عِنَبٌ

۸۔ فِعِلٌ .... اِبِلٌ

۹۔ فُعَلٌ .... صُرَدٌ

۱۰۔ فُعُلٌ .... عُنُقٌ

ثلاثی مزید فیہ کے اوزان

اس کے اوزان بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے چند مشہور اوزان یہ ہیں:

فَعَالٌ .... غَزَالٌ

فِعَالٌ .... حِمَارٌ

فُعَالٌ .... تُرَابٌ

فِعْلَانٌ .... اِنْسَانٌ

مِفْعَالٌ .... مِنْقَارٌ

مِفْعِيْلٌ .... مِنْدِيْلٌ

[1] ان کی تعریف کتاب کے شروع میں گذر چکی ہے۔

﴿رباعی مجرد کے اوزان﴾

اس کے پانچ اوزان ہیں۔

فَعْلَلٌ .... جَعْفَرٌ
فِعْلَلٌ .... دِرْهَمٌ
فِعْلِلٌ .... زِبْرِجٌ
فِعَلٌّ .... قِمَطْرٌ
فُعْلُلٌ .... بُرْثُنٌ

﴿رباعی مزید فیہ کے اوزان﴾

اس کے اوزان بھی بہت زیادہ ہیں۔ان میں سے کچھ مشہور اوزان یہ ہیں:

فِعْلِيْلٌ .... قِنْدِيْلٌ
فِعْلَالٌ .... سِرْبَالٌ
فُعْلُوْلٌ .... عُصْفُوْرٌ
فَعْلَالٌ .... صَلْصَالٌ
فَعْلُوْلٌ .... قَرْبُوْسٌ
فَعْلَلُوْتٌ .... عَنْكَبُوْتٌ

﴿خماسی مجرد کے اوزان﴾

اس کے چار اوزان ہیں۔

فَعَلَّلٌ .... سَفَرْجَلٌ
فَعْلَلِلٌ .... جَحْمَرِشٌ
فُعَلِّلٌ .... قُذَعْمِلٌ
فِعْلَلٌّ .... قِرْطَعْبٌ

﴿خماسی مزید فیہ کے اوزان﴾

اس کے پانچ اوزان ہیں۔

فَعْلَلُوْلٌ .... عَضْرَفُوْطٌ
فُعَلِّيْلٌ .... خُزَعْبِيْلٌ
فِعْلَلُوْلٌ .... قِرْطَبُوْسٌ
فَعَلَّلٰى .... قَبَعْثَرٰى
فَعْلَلِيْلٌ .... خَنْدَرِيْسٌ

فائدہ: جو اسم ''فَعِلٌ'' کے وزن پر ہو تو اسے تین طرح پڑھنا جائز ہے۔جیسے کَتِفٌ، كَتْفٌ اور كِتْفٌ اور ''فَعِلٌ'' کے درمیان میں حرف حلقی ہو تو اسے چار طرح پڑھنا جائز ہے۔ فَخِذٌ، فَخْذٌ، فِخْذٌ اور فِخِذٌ اور جو اسم

فِعِلٌ، فَعُلٌ اور فُعُلٌ کے وزن پر ہو تو اس میں عین کلمہ کو ساکن کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے إِبِلٌ کو إِبْلٌ، عَضُدٌ کو عَضْدٌ اور عُنُقٌ کو عُنْقٌ۔

اسم مصدر

مصدر کی اقسام

مصدر کی تین قسمیں ہیں: (۱) مجرد، (۲) مزید فیہ، (۳) میمی۔

مصدر مجرد کی دو قسمیں ہیں: (۱) ثلاثی مجرد، (۲) رباعی مجرد۔

ثلاثی مجرد کے مصادر کے علاوہ تمام کے تمام مصدر قیاسی ہیں (یعنی ان کے مخصوص اوزان مقرر ہیں) البتہ ثلاثی مجرد کے مصادر کے لئے کوئی خاص وزن مقرر نہیں ہے بلکہ ان کے اوزان بہت زیادہ ہیں اور سماعی ہیں جن کو لغت کی کتابوں کے ذریعے پہچانا جاسکتا ہے۔

ان میں سے کچھ مشہور اوزان یہ ہیں:

فَعْلٌ .... قَتْلٌ	فِعَلٌ .... صِغَرٌ	فَعِلَةٌ .... سَرِقَةٌ
فِعْلٌ .... فِسْقٌ	فُعَلٌ .... هُدًى	فَعِيْلٌ .... وَمِيْضٌ
فُعْلٌ .... شُكْرٌ	فَعَالٌ .... ذَهَابٌ	فَعِيْلَةٌ .... قَطِيْعَةٌ
فَعْلَةٌ .... رَحْمَةٌ	فِعَالٌ .... صِرَافٌ	فَعُوْلٌ .... قَبُوْلٌ
فِعْلَةٌ .... نِشْدَةٌ	فُعَالٌ .... سُؤَالٌ	فَعُوْلَةٌ .... صَهُوْبَةٌ
فُعْلَةٌ .... كُدْرَةٌ	فَعَالَةٌ .... زَهَادَةٌ	فُعُوْلٌ .... دُخُوْلٌ
فَعْلٰى .... دَعْوٰى	فِعَالَةٌ .... دِرَايَةٌ	فُعُوْلَةٌ .... صُعُوْبَةٌ
فِعْلٰى .... ذِكْرٰى	فُعَالَةٌ .... بُغَايَةٌ	فَعَلَانٌ .... لَيَّانٌ
فُعْلٰى .... بُشْرٰى	فَعَالِيَةٌ .... كَرَاهِيَةٌ	فِعْلَانٌ .... حِرْمَانٌ
فَعَلٌ .... طَلَبٌ	فَعْلَةٌ .... غَلْبَةٌ	فُعْلَانٌ .... غُفْرَانٌ
فَعِلٌ .... خَنِقٌ		

نوٹ: ثلاثی مجرد کے مصادر کے بارے میں استعمالِ غالب کے اعتبار سے صرفی حضرات نے کچھ اصول بتائے ہیں ان

میں کچھ حسب ذیل ہیں:

(۱): جومصادر کسی حرفہ،صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہوں وہ اکثر ''فِعَالَةٌ'' کے وزن پر آتے ہیں جیسے زِرَاعَةٌ، کِتَابَةٌ، تِجَارَةٌ، خِيَاطَةٌ۔

(۲): جومصادر اضطراب اور بے چینی کے معنی میں ہوں تو وہ اکثر ''فَعَلَانٌ'' کے وزن پر آتے ہیں۔جیسے خَفَقَانٌ، جَوَلَانٌ، غَلَيَانٌ۔

(۳): جومصادر کسی آواز کے معنی میں ہوں تو وہ اکثر ''فُعَالٌ'' اور ''فَعِيلٌ'' کے وزن پر آتے ہیں۔جیسے نُبَاعٌ، صُرَاخٌ، طَنِيْنٌ، صَهِيْلٌ۔

(۴): جومصادر کسی رنگ کے معنی میں ہوں تو وہ اکثر ''فُعْلَةٌ'' کے وزن پر آتے ہیں۔جیسے حُمْرَةٌ، زُرْقَةٌ۔

(۵): جومصادر کسی بیماری کے معنی میں ہوں تو وہ اکثر ''فُعَالٌ'' کے وزن پر آتے ہیں۔جیسے زُكَامٌ۔

(۶): جومصادر کسی چیز کی مقدار کی قلت پر دلالت کرتے ہوں تو وہ اکثر ''فُعَالَةٌ'' کے وزن پر آتے ہیں۔جیسے خُلَاصَةٌ، كُنَاسَةٌ، بُرَادَةٌ۔

(۷): ''فَعَلَ'' اور ''فَعِلَ'' اگر متعدی ہوں تو اکثر ان کا مصدر ''فَعْلٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔جیسے كَسْبٌ، فَهْمٌ۔

(۸): ''فَعَلَ'' اگر لازم ہو تو اکثر اس کا مصدر ''فُعُوْلٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔جیسے قُعُوْدٌ، جُلُوْسٌ۔

(۹): ''فَعِلَ'' اگر لازم ہو تو اکثر اس کا مصدر ''فَعَلٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔جیسے فَرَحٌ، عَطَشٌ۔

(۱۰): ''فَعُلَ'' کے مصدر کا وزن اکثر ''فُعُوْلَةٌ''، ''فَعَالَةٌ'' اور ''فَعَلٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔جیسے سُهُوْلَةٌ، كَرَامَةٌ، كَرَمٌ۔

﴿رباعی مجرد﴾

رباعی مجرد کے دو مصدر ہیں (۱) ''فَعْلَلَةٌ'' جیسے زَلْزَلَةٌ (۲) ''فِعْلَالٌ'' جیسے زِلْزَالٌ۔

۲۔ ﴿مزید فیہ کے مصادر﴾

مزید فیہ چاہے ثلاثی ہو یا رباعی اس کے تمام مصادر قیاسی ہوتے ہیں جیسے اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، تَفَعْلُلٌ وغیرہ۔

۳۔ ﴿مصدر میمی﴾

مصدر میمی وہ مصدر ہے جس کے شروع میں میم زائدہ ہو جیسے ''مَوْعِدٌ'' (وعدہ کرنا)۔

نوٹ: مصدر میمی اور مصدر غیر میمی میں معنی کے اعتبار سے کوئی فرق نہیں ہوتا دونوں کا معنی ایک جیسا ہوتا ہے۔ جیسے ''وَعْدٌ'' اور ''مَوْعِدٌ'' دونوں کا معنی ہے (وعدہ کرنا)۔

﴿مصدر میمی بنانے کا طریقہ﴾

۱۔ ثلاثی مجرد سے مثال کے علاوہ تمام اُفعال سے ''مَفْعَلٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مَرْکَبٌ، مَضْرَبٌ، مَرْمًی اور مثال سے (جبکہ مضارع میں فاء کلمہ حذف ہو چکا ہوتو) ''مَفْعِلٌ'' کے وزن پر آتا ہے جیسے مَوْعِدٌ، مَوْثِبٌ، مَوْضِعٌ۔

۲۔ غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مُکْرَمٌ، مُزْدَحَمٌ۔

فائدہ: کبھی کبھی مصدر میمی کے آخر میں ''تاءِ تانیث'' کا اضافہ بھی کر دیتے ہیں۔ جیسے مَوَدَّةٌ، مَحَبَّةٌ، مَسَرَّةٌ۔

﴿اسم مشتق﴾

اسماءِ مشتقہ[1] مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) اسم فاعل، (۲) اسم مفعول، (۳) اسم ظرف، (۴) اسم آلہ، (۵) اسم تفضیل، (۶) اسم مبالغہ (۷) صفت مشبّہ۔

﴿۱﴾ اسم فاعل

اسم فاعل کی مکمل گردان:

ضَارِبٌ، ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ، ضَرَبَةٌ، ضُرَّابٌ، ضُرَّبٌ، ضُرُبٌ، ضُرَبَاءُ، ضُرْبَانٌ، ضِرَابٌ، ضُرُوْبٌ، أَضْرَابٌ، ضَارِبَةٌ، ضَارِبَتَانِ، ضَارِبَاتٌ، ضَوَارِبُ، ضُرَّبٌ، ضُوَيْرِبٌ، ضُوَيْرِبَةٌ۔

نوٹ: کبھی کبھی اسم فاعل ''فَعُوْلٌ''، ''فَعِيْلٌ''، ''مُفْعَلٌ'' کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے صَبُوْرٌ، نَصِيْرٌ، مُحْصَنٌ۔

﴿۲﴾ اسم مفعول

اسم مفعول کی مکمل گردان:

مَضْرُوْبٌ، مَضْرُوْبَانِ، مَضْرُوْبُوْنَ، مَضْرُوْبَةٌ، مَضْرُوْبَتَانِ، مَضْرُوْبَاتٌ، مَضَارِيْبُ، مُضَيْرِيْبٌ، مُضَيْرِبَةٌ۔

[1] ان میں سے شروع کے پانچ کے بارے میں آپ نے تفصیل سے پڑھ لیا یہاں ان کے بارے میں کچھ ضروری فوائد بتائے جائیں گے۔

نوٹ: کبھی کبھی اسم مفعول ''فَعُوْلٌ''، ''فَعِيْلٌ''، ''فُعْلَةٌ''، ''فَعَلٌ''، ''فِعْلٌ''، ''فَاعِلٌ''، ''فِعَالٌ'' اور''فَعَالٌ'' کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے رَسُوْلٌ بمعنی مُرْسَلٌ، جَرِيْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ، نُخْبَةٌ بمعنی مُنْتَخَبٌ، وَلَدٌ بمعنی مَوْلُوْدٌ، ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ، كَاتِمٌ بمعنی مَكْتُوْمٌ، رَاضِيَةٌ بمعنی مَرْضِيَّةٌ، كِتَابٌ بمعنی مَكْتُوْبٌ، طَعَامٌ بمعنی مَطْعُوْمٌ۔

﴿۳﴾ اسم ظرف

باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے کچھ صیغے خلافِ قیاس ''مَفْعِلٌ'' کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے مَسْجِدٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، مَنْسِكٌ، مَفْرِقٌ وغیرہ۔

اسم مکان:

کبھی کبھی اسم جامد سے ''مَفْعَلَةٌ'' کا وزن کسی جگہ میں کسی چیز کی کثرت پر دلالت کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے ''مَأْسَدَةٌ'' (وہ جگہ جہاں پر شیر زیادہ ہوں) ''مَكْلَبَةٌ'' (وہ جگہ جہاں پر کتے زیادہ ہوں)۔

فائدہ: اسم ظرف کے آخر میں کبھی ''تاءِ تانیث'' کا اضافہ بھی کردیتے ہیں۔ جیسے مَقْبَرَةٌ، مَدْرَسَةٌ۔

﴿۴﴾ اسم آلہ

کبھی کبھی اسم آلہ ''فِعَالٌ'' کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے نِطَاقٌ (کمر بند/ پٹکا) اور خِيَاطٌ (سوئی)۔

﴿۵﴾ اسم تفضیل

اس کی مکمل تفصیل گذر گئی۔

﴿۶﴾ اسم مبالغہ

وہ اسم مشتق ہے جو اس شخص یا اس چیز پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی زیادتی کے ساتھ پایا جائے۔ جیسے عَلَّامٌ (بہت زیادہ جاننے والا) غَفَّارٌ (بہت زیادہ مغفرت کرنے والا)۔

فائدہ: اسم تفضیل اور اسم مبالغہ دونوں میں معنی مصدری کی زیادتی پائی جاتی ہے البتہ اسم تفضیل میں معنی مصدری کی جو زیادتی پائی جاتی ہے وہ دوسرے کی نسبت سے ہوتی ہے۔ جیسے دَاؤُدُ أَفْهَمُ مِنْ رِضْوَانَ (داؤد رضوان سے زیادہ سمجھنے والا ہے) اور اسم مبالغہ میں معنی مصدری کی جو زیادتی پائی جاتی ہے وہ دوسروں کی نسبت سے نہیں ہوتی بلکہ فی

ذاته (یعنی اپنی ذات کے اعتبار سے) ہوتی ہے۔جیسے ''عُمَرُ فَهَّامٌ'' (عمر بہت زیادہ سمجھنے والا ہے)۔

﴿اسم مبالغہ کے اوزان﴾

اسم مبالغہ کے تمام اوزان سماعی ہیں اور بے شمار ہیں ان میں سے جو مشہور اوزان ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

فَعِلٌ .... حَذِرٌ

فَعِيْلٌ .... عَلِيْمٌ

فِعِّيْلٌ .... صِدِّيْقٌ

مِفْعِيْلٌ .... مِسْكِيْنٌ

فَعُوْلٌ .... غَفُوْرٌ

فُعُّوْلٌ .... قُدُّوْسٌ

فُعَّلٌ .... قُلَّبٌ

فُعَّالٌ .... كُبَّارٌ

فَعَّالٌ .... عَلَّامٌ

فَعَّالَةٌ .... عَلَّامَةٌ

فُعَالٌ .... عُجَابٌ

فَعْلَانٌ .... رَحْمٰنٌ

فَاعُوْلٌ .... فَارُوْقٌ

مِفْعَلٌ .... مِجْزَمٌ

مِفْعَالٌ .... مِدْرَارٌ

فُعَلَةٌ .... ضُحَكَةٌ

فَيْعُوْلٌ .... قَيُّوْمٌ

نوٹ: مبالغہ کے اوزان میں تذکیر و تانیث کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہوتا البتہ کبھی مبالغہ میں زیادتی کے لئے اس کے آخر میں ''ة'' کا اضافہ کر دیتے ہیں جیسے عَلَّامَةٌ رجل عَلَّامَةٌ امرأة عَلَّامَةٌ۔

۷۔﴿صفت مشبہ﴾

وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں معنی مصدری دائمی طور پر پائے جائیں۔جیسے ''كَرِيْمٌ'' ''ایک سخی مرد''۔

﴿صفت مشبہ بنانے کا قاعدہ﴾

صفت مشبہ فعل لازم سے بنتی ہے فعل متعدی[1] سے نہیں بنتی فعل ثلاثی مجرد میں جب رنگ، عیب یا حلیہ کے معنی پائے جائیں تو اس وقت صفت مشبہ مذکر کا صیغہ ''أَفْعَلُ'' کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ ''فَعْلَاءُ'' کے وزن پر آتا ہے۔

---

[1] فعل متعدی سے اس وقت بن سکتی ہے جب اس فعل کو باب ''كَرُمَ'' سے استعمال کریں تا کہ یہ فعل متعدی فعل لازم بن جائے۔جیسے ''رَحِيْمٌ'' ''رَحُمَ'' سے بنا ہے جو پہلے ''رَحِمَ'' تھا۔

جیسے أَسْوَدُ (کالامرد)، أَعْرَجُ (لنگڑامرد)، أَبْلَجُ (کشادہ آبرو والامرد)، سَوْدَاءُ (کالی عورت)، عَرْجَاءُ (لنگڑی عورت)، بَلْجَاءُ (کشادہ آبرو والی عورت) اور اگر رنگ، عیب اور حلیہ کے معنی نہ پائے جائیں تو صفت مشبہ کا کوئی خاص وزن مقرر نہیں ہے بلکہ پھر یہ مختلف اوزان سے آتا ہے اور وہ تمام اوزان سماعی ہیں ان میں سے مشہور اوزان یہ ہیں۔

صفت مشبہ کے مشہور اوزان

فَعْلٌ .... صَعْبٌ　فِعَلٌ .... زِيَمٌ　فُعْلَانٌ .... عُرْيَانٌ　فَيْعَالٌ .... دَيَّارٌ

فِعْلٌ .... صِفْرٌ　فُعَلٌ .... حُطَمٌ　فَعَلَانٌ .... حَيَوَانٌ　فَيْعُوْلٌ .... قَيُّوْمٌ

فُعْلٌ .... صُلْبٌ　فَعْلٰى .... عَطْشٰى　فَعَالٌ .... جَبَانٌ　فَعُوْلٌ .... غَيُوْرٌ

فَعَلٌ .... حَسَنٌ　فُعْلٰى .... حُبْلٰى　فِعَالٌ .... هِجَانٌ　مَفْعُوْلٌ .... مَسْعُوْدٌ

فِعِلٌ .... بِلِزٌ　فَعَلٰى .... حَيَدٰى　فُعَالٌ .... شُجَاعٌ　فَعَّالٌ .... وَضَّاعٌ

فُعُلٌ .... جُنُبٌ　فَعْلَاءُ .... حَمْرَاءُ　فَاعِلٌ .... طَاهِرٌ　فُعَّالٌ .... كُبَّارٌ

فَعِلٌ .... خَشِنٌ　فُعَلَاءُ .... عُشَرَاءُ　فَيْعِلٌ .... سَيِّدٌ　فَعِيْلٌ .... كَرِيْمٌ

فَعُلٌ .... نَدُسٌ　فَعْلَانٌ .... عَطْشَانٌ　فَيْعَلٌ .... صَيْقَلٌ　فُعَلَةٌ .... هُمَزَةٌ

فائدہ: **اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق**

۱۔ اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں معنی مصدری عارضی ہوتا ہے اور صفت مشبہ میں دائمی ہوتا ہے۔

۲۔ اسم فاعل فعل لازم اور متعدی دونوں سے بنتا ہے جبکہ صفت مشبہ صرف فعل لازم سے بنتی ہے۔

صفت مشبہ کی وجہ تسمیہ

صفت مشبہ کو صفت مشبہ اس لئے کہتے ہیں کیونکہ تثنیہ وجمع اور تذکیر وتانیث میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتی ہے۔

صفت مشبہ کی گردان

شَرِيْفٌ شَرِيْفَانِ شَرِيْفُوْنَ (جمع مکسر کے صیغے) (شُرَفَاءُ، شُرْفَانٌ، شِرْفَانٌ، شِرَافٌ، شُرُوْفٌ، شُرُفٌ، أَشْرَافٌ، أَشْرِفَاءُ، أَشْرِفَةٌ)۔ شَرِيْفَةٌ شَرِيْفَتَانِ شَرِيْفَاتٌ شَرَائِفُ شُرَيِّفٌ شُرَيِّفَةٌ۔

غیر صحیح کے متفرق أبواب کی صرف صغیر

مہموز کے أبواب کی صرف صغیر

١۔ ﴿باب نَصَرَ یَنْصُرُ﴾ ﴿فَعَلَ یَفْعُلُ﴾ ﴿مہموز الفاء﴾

أَمَرَ یَأْمُرُ أَمْرًا فَهُوَ اٰمِرٌ وَ أُمِرَ یُؤْمَرُ أَمْرًا فَذَاكَ مَأْمُوْرٌ، مَا أَمَرَ مَا أُمِرَ، لَا یَأْمُرُ لَا یُؤْمَرُ، لَنْ یَّأْمُرَ لَنْ یُّؤْمَرَ، لَمْ یَأْمُرْ لَمْ یُؤْمَرْ، لَیَأْمُرَنَّ لَیُؤْمَرَنَّ، لَیَأْمُرَنْ لَیُؤْمَرَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** مُرْ لِتُؤْمَرْ لِیَأْمُرْ لِیُؤْمَرْ، مُرَنَّ لِتُؤْمَرَنَّ لِیَأْمُرَنَّ لِیُؤْمَرَنَّ، مُرَنْ لِتُؤْمَرَنْ لِیَأْمُرَنْ لِیُؤْمَرَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَا تَأْمُرْ لَا تُؤْمَرْ لَا یَأْمُرْ لَا یُؤْمَرْ، لَا تَأْمُرَنَّ لَا تُؤْمَرَنَّ لَا یَأْمُرَنَّ لَا یُؤْمَرَنَّ، لَا تَأْمُرَنْ لَا تُؤْمَرَنْ لَا یَأْمُرَنْ لَا یُؤْمَرَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَأْمَرٌ مَأْمَرَانِ مَاٰمِرُ مُؤَیْمِرٌ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِئْمَرٌ مِئْمَرَانِ مَاٰمِرُ مُؤَیْمِرٌ، مِئْمَرَةٌ مِئْمَرَتَانِ مَاٰمِرُ مُؤَیْمِرَةٌ، مِئْمَارٌ مِئْمَارَانِ مَاٰمِیْرُ مُؤَیْمِیْرٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اٰمَرُ اٰمَرَانِ اٰمَرُوْنَ اَوَامِرُ اُوَیْمِرٌ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** أُمْرٰی أُمْرَیَانِ أُمْرَیَاتٌ أُمَرٌ أُمَیْرٰی **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اٰمَرَهُ وَ اٰمِرْ بِهٖ وَ أَمُرَ۔

٢۔ ﴿باب ضَرَبَ یَضْرِبُ﴾ ﴿فَعَلَ یَفْعِلُ﴾ ﴿مہموز العین﴾

زَئَرَ یَزْئِرُ زَئْرًا فَهُوَ زَائِرٌ وَ زُئِرَ یُزْئَرُ زَئْرًا فَذَاكَ مَزْئُوْرٌ، مَا زَئَرَ مَا زُئِرَ، لَا یَزْئِرُ لَا یُزْئَرُ، لَنْ یَّزْئِرَ لَنْ یُّزْئَرَ، لَمْ یَزْئِرْ لَمْ یُزْئَرْ، لَیَزْئِرَنَّ لَیُزْئَرَنَّ، لَیَزْئِرَنْ لَیُزْئَرَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِزْئِرْ لِتُزْئَرْ لِیَزْئِرْ لِیُزْئَرْ، اِزْئِرَنَّ لِتُزْئَرَنَّ لِیَزْئِرَنَّ لِیُزْئَرَنَّ، اِزْئِرَنْ لِتُزْئَرَنْ لِیَزْئِرَنْ لِیُزْئَرَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَا تَزْئِرْ لَا تُزْئَرْ لَا یَزْئِرْ لَا یُزْئَرْ، لَا تَزْئِرَنَّ لَا تُزْئَرَنَّ لَا یَزْئِرَنَّ لَا یُزْئَرَنَّ، لَا تَزْئِرَنْ لَا تُزْئَرَنْ لَا یَزْئِرَنْ لَا یُزْئَرَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ**

مـزئـرٌ مـزئـران مزائر مزيئرٌ، **وَالاٰلَةُ مِنهُ** مِـزئـرٌ مِـزئـران مزائر مزيئرٌ، مِزئرَةٌ مِـزئـرَتـانِ مَـزائـرُ مُـزيئِرَةٌ، مِزئَارٌ مِزئَارانِ مَزائِيرُ مُزيئِيرٌ، **وَافعَلُ التَّفضِيلِ اَلـمُذَكَّرُ مِنهُ** اَزئَـرُ اَزئَـرانِ اَزئَرُونَ اَزائِرُ اُزَيئِرٌ، **وَالـمُـؤنَـثُ مِنهُ** زُئـرٰی زُئرَيَانِ زُئرَيَاتٌ زُئَرٌ زُئَيرٰی، **وَفِعلُ التَّعجُبِ مِنهُ** مَااَزئَرَهُ وَ اَزئِربِهِ وَ زَئُرَ۔

۳۔ ﴿بابِ سَمِعَ يَسمَعُ﴾ ﴿فَعِلَ يَفعَلُ﴾ ﴿مہموز الفاء﴾

أَمِنَ يَـأمَـنُ أَمنًـا فَهُـوَ اٰمِـنٌ وَ أُمِـنَ يُـؤمَنُ أَمنًا فَذاكَ مَأمُونٌ، مَا أَمِنَ مَا أُمِنَ، لَايَـأمَـنُ لَا يُـؤمَـنُ، لَـن يَّـأمَـنَ لَن يُّؤمَنَ، لَم يَأمَن لَم يُؤمَن، لَيَأمَنَّ لَيُؤمَنَّ، لَيَـأمَـنَنْ لَيُؤمَنَنْ، **اَلامرُ مِنهُ** اِيـمَـن لِتُـؤمَـن لِيَـأمَن لِيُؤمَن، اِيمَنَنَّ لِتُؤمَنَنَّ لِيَـأمَـنَنَّ لِيُـؤمَـنَـنَّ، اِيـمَنَن لِتُؤمَنَن لِيَأمَنَن لِيُؤمَنَن، **وَالـنَّـهيُ عَنهُ** لَاتَـأمَن لَاتُـؤمَـن لَايَـأمَـن لَايُـؤمَـن، لَاتَـأمَـنَنَّ لَاتُـؤمَـنَنَّ لَايَأمَنَنَّ لَايُؤمَنَنَّ، لَاتَأمَنَن لَاتُـؤمَنَن لَايَأمَنَن لَايُؤمَنَن، **اَلظَّرفُ مِنهُ** مَـأمَنٌ مَأمَنَانِ مَأمِنُ مُأَيمِنٌ، **وَالاٰلَةُ مِنهُ** مِـئـمَـنٌ مِـئـمَـنَانِ مَأمِنُ مُؤَيمِنٌ، مِئمَنَةٌ مِئمَنَتَانِ مَأمِنُ مُؤَيمِنَةٌ، مِئمَانٌ مِـئمَانَانِ مَأمِينُ مُؤَيمِينٌ، **وَافعَلُ التَّفضِيلِ اَلمُذَكَّرُ مِنهُ** اٰمَنُ اٰمَنَانِ اٰمَنُونَ اَوَامِـنُ اُوَيمِنٌ، **وَالـمُـؤنَـثُ مِنهُ** أُمـنٰـی أُمـنَيَـانِ أُمـنَيَـاتٌ أُمَنٌ أُمَيـنٰی، **وَفِعلُ التَّعجُبِ مِنهُ** مَا اٰمَنَهُ وَ اٰمِن بِهِ وَ أَمُنَ۔

۴ (الف)۔ ﴿بابِ فَتَحَ يَفتَحُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفعَلُ﴾ ﴿مہموز العين﴾

سَـأَلَ يَسـئَـلُ سُـؤَالًا فَهُـوَ سَـائِـلٌ وَ سُئِلَ يُسئَلُ سُؤَالًا فَذاكَ مَسئُولٌ، مَاسَأَلَ مَـاسُئِلَ، لَا يَسـئَـلُ لَايُسئَـلُ، لَـن يَّسـئَـلَ لَـن يُّسئَلَ، لَم يَسئَلُ لَم يُسئَلُ، لَيَسـئَـلَـنَّ لَيُسـئَـلَـنَّ، لَيَسئَلَن لَيَسئَلَن، **اَلامـرُ مِـنهُ** اِسـئَـل لِتُسئَل لِيَسئَل لِيُسـئَـل، اِسـئَـلَـنَّ لِتُسـئَـلَـنَّ لِيَسـئَـلَـنَّ لِيُسـئَـلَنَّ، اِسئَلَن لِتُسئَلَن لِيَسئَلَن

لِيُسْئَلَنْ، وَالنَّهِىُ عَنْهُ لَاتَسْئَلْ لَاتُسْئَلْ لَايَسْئَلْ لَايُسْئَلْ، لَاتَسْئَلَنَّ لَاتُسْئَلَنَّ لَايَسْئَلَنَّ لَايُسْئَلَنَّ، لَاتَسْئَلَنْ لَاتُسْئَلَنْ لَايَسْئَلَنْ لَايُسْئَلَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَسْئَلٌ مَسْئَلَانِ مَسَائِلُ مُسَيْئِلٌ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِسْئَلٌ مِسْئَلَانِ مَسَائِلُ مُسَيْئِلٌ، مِسْئَلَةٌ مِسْئَلَتَانِ مَسَائِلُ مُسَيْئِلَةٌ، مِسْئَالٌ مِسْئَالَانِ مَسَائِيْلُ مُسَيْئِيْلٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَسْئَلُ اَسْئَلَانِ اَسْئَلُوْنَ اَسَائِلُ اُسَيْئِلٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** سُئْلٰى سُئْلَيَانِ سُئْلَيَاتٌ سُئَلٌ سُئَيْلٰى، وَ **فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَسْئَلَهُ وَ اَسْئِلْ بِهٖ وَ سَئُلَ۔

۴(ب)۔ ﴿باب فَتَحَ يَفْتَحُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعَلُ﴾ ﴿مہموز اللام﴾

قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ قَارِئٌ وَ قُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ، مَاقَرَأَ مَاقُرِئَ، لَا يَقْرَأُ لَايُقْرَأُ، لَنْ يَّقْرَأَ لَنْ يُّقْرَأَ، لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يُقْرَأْ، لَيَقْرَئَنَّ لَيُقْرَئَنَّ، لَيَقْرَئَنْ لَيُقْرَئَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِقْرَأْ لِتُقْرَأْ لِيَقْرَأْ لِيُقْرَأْ، اِقْرَأَنَّ لِتُقْرَأَنَّ لِيَقْرَأَنَّ لِيُقْرَأَنَّ، اِقْرَأَنْ لِتُقْرَأَنْ لِيَقْرَأَنْ لِيُقْرَأَنْ، **وَالنَّهِىُ عَنْهُ** لَاتَقْرَأْ لَاتُقْرَأْ لَايَقْرَأْ لَايُقْرَأْ، لَاتَقْرَأَنَّ لَاتُقْرَأَنَّ لَايَقْرَأَنَّ لَايُقْرَأَنَّ، لَاتَقْرَأَنْ لَاتُقْرَأَنْ لَايَقْرَأَنْ لَايُقْرَأَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَقْرَأٌ مَقْرَءَانِ مَقَارِئُ مُقَيْرِئٌ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِقْرَأٌ مِقْرَءَانِ مَقَارِئُ مُقَيْرِئٌ، مِقْرَئَةٌ مِقْرَئَتَانِ مَقَارِئُ مُقَيْرِئَةٌ، مِقْرَاءٌ مِقْرَائَانِ مَقَارِيْئُ مُقَيْرِيْئٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَقْرَأُ اَقْرَئَانِ اَقْرَئُوْنَ اَقَارِئُ اُقَيْرِئٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** قُرْئٰى قُرْئَيَانِ قُرْئَيَاتٌ قُرَءٌ قُرَيْئٰى، وَ **فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَقْرَئَهُ وَ اَقْرِئْ بِهٖ وَ قَرُؤَ۔

۵۔ ﴿بابِ اِفْتِعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِيْتِمَان﴾ ﴿مہموز الفاء﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِيْتَمَنَ يَأْتَمِنُ اِيْتِمَانًا فَهُوَ مُؤْتَمِنٌ وَ اُوْتُمِنَ يُؤْتَمَنُ اِيْتِمَانًا فَذَاكَ مُؤْتَمَنٌ،

مَا ایْتَمَنَ مَا اُوْتُمِنَ، لَایَأْتَمِنُ لَایُؤْتَمَنُ، لَنْ یَّأْتَمِنَ لَنْ یُّؤْتَمَنَ، لَمْ یَأْتَمِنْ لَمْ یُؤْتَمَنْ، لَیَأْتَمِنَنَّ لَیُؤْتَمَنَنَّ، لَیَأْتَمِنَنْ لَیُؤْتَمَنَنْ، **اَلْاَمْرُمِنْهُ** اِیْتَمِنْ لِتُؤْتَمَنْ لِیَأْتَمِنْ لِیُؤْتَمَنْ، اِیْتَمِنَنَّ لِتُؤْتَمَنَنَّ لِیَأْتَمِنَنَّ لِیُؤْتَمَنَنَّ، اِیْتَمِنَنْ لِتُؤْتَمَنَنْ لِیَأْتَمِنَنْ لِیُؤْتَمَنَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتَأْتَمِنْ لَاتُؤْتَمَنْ لَایَأْتَمِنْ لَایُؤْتَمَنْ، لَاتَأْتَمِنَنَّ لَاتُؤْتَمَنَنَّ لَایَأْتَمِنَنَّ لَایُؤْتَمَنَنَّ، لَاتَأْتَمِنَنْ لَاتُؤْتَمَنَنْ لَایَأْتَمِنَنْ لَایُؤْتَمَنَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُؤْتَمَنٌ مُؤْتَمَنَانِ مُؤْتَمَنَاتٌ۔

۶۔﴿باب اِسْتِفْعَال﴾﴿جیسے اَلْاِسْتِئْمَان﴾﴿مہموز الفاء﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِسْتَأْمَنَ یَسْتَأْمِنُ اِسْتِئْمَانًا فَهُوَ مُسْتَأْمِنٌ وَ اُسْتُؤْمِنَ یُسْتَأْمَنُ اِسْتِئْمَانًا فَذَاكَ مُسْتَأْمَنٌ، مَا اسْتَأْمَنَ مَا اسْتُؤْمِنَ، لَایَسْتَأْمِنُ لَایُسْتَأْمَنُ، لَنْ یَّسْتَأْمِنَ لَنْ یُّسْتَأْمَنَ، لَمْ یَسْتَأْمِنْ لَمْ یُسْتَأْمَنْ، لَیَسْتَأْمِنَنَّ لَیُسْتَأْمَنَنَّ، لَیَسْتَأْمِنَنْ لَیُسْتَأْمَنَنْ، **اَلْاَمْرُمِنْهُ** اِسْتَأْمِنْ لِتُسْتَأْمَنْ لِیَسْتَأْمِنْ لِیُسْتَأْمَنْ، اِسْتَأْمِنَنَّ لِتُسْتَأْمَنَنَّ لِیَسْتَأْمِنَنَّ لِیُسْتَأْمَنَنَّ، اِسْتَأْمِنَنْ لِتُسْتَأْمَنَنْ لِیَسْتَأْمِنَنْ لِیُسْتَأْمَنَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتَسْتَأْمِنْ لَاتُسْتَأْمَنْ لَایَسْتَأْمِنْ لَایُسْتَأْمَنْ، لَاتَسْتَأْمِنَنَّ لَاتُسْتَأْمَنَنَّ لَایَسْتَأْمِنَنَّ لَایُسْتَأْمَنَنَّ، لَاتَسْتَأْمِنَنْ لَاتُسْتَأْمَنَنْ لَایَسْتَأْمِنَنْ لَایُسْتَأْمَنَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُسْتَأْمَنٌ مُسْتَأْمَنَانِ مُسْتَأْمَنَاتٌ۔

۷۔ ﴿باب اِنْفِعَال﴾﴿جیسے اَلْاِنْكِسَار﴾﴿مہموز الفاء﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِنْئَطَرَ یَنْئَطِرُ اِنْئِطَارًا فَهُوَ مُنْئَطِرٌ، مَا انْئَطَرَ، لَایَنْئَطِرُ، لَنْ یَّنْئَطِرَ، لَمْ یَنْئَطِرْ، لَیَنْئَطِرَنَّ، لَیَنْئَطِرَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِنْئَطِرْ لِیَنْئَطِرْ، اِنْئَطِرَنَّ لِیَنْئَطِرَنَّ، اِنْئَطِرَنْ

لِیَنْئَطِرَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْہُ** لَاتَنْئَطِرْ لَایَنْئَطِرْ، لَا تَنْئَطِرَنَّ لَایَنْئَطِرَنَّ، لَاتَنْئَطِرَنْ لَایَنْئَطِرَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْہُ** مُنْئَطَرٌ، مُنْئَطَرَانِ، مُنْئَطَرَاتٌ۔

۸۔ ﴿باب اِفَّاعُل﴾ ﴿جیسے اَلْاِثَّاقُل﴾ ﴿مہموز اللام﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِدَّارَءَ یَدَّارَءُ اِدَّارُءًا فَھُوَ مُدَّارِئٌ، مَااِدَّارَءَ، لَایَدَّارَءُ، لَنْ یَدَّارَءَ، لَمْ یَدَّارَءْ، لَیَدَّارَأَنَّ، لَیَدَّارَأَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْہُ** اِدَّارَءْ لِیَدَّارَءْ، اِدَّارَأَنَّ لِیَدَّارَأَنَّ، اِدَّارَأَنْ لِیَدَّارَأَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْہُ** لَاتَدَّارَءْ لَایَدَّارَءْ، لَاتَدَّارَأَنَّ لَایَدَّارَأَنَّ، لَاتَدَّارَأَنْ لَایَدَّارَأَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْہُ** مُدَّارَءٌ مُدَّارَءَانِ مُدَّارَءَاتٌ۔

۹۔ ﴿باب اِفْعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِیْمَان﴾ ﴿مہموز الفاء﴾

﴿صرف صغیر﴾

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا فَھُوَ مُؤْمِنٌ وَاُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَانًا فَذَاكَ مُؤْمَنٌ، مَا اٰمَنَ مَااُوْمِنَ، لَایُؤْمِنُ لَایُؤْمَنُ، لَنْ یُّؤْمِنَ لَنْ یُّؤْمَنَ، لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمَنْ، لَیُؤْمِنَنَّ لَیُؤْمَنَنَّ، لَیُؤْمِنَنْ لَیُؤْمَنَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْہُ** اٰمِنْ لِتُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ، اٰمِنَنَّ لِتُؤْمَنَنَّ لِیُؤْمِنَنَّ لِیُؤْمَنَنَّ، اٰمِنَنْ لِتُؤْمَنَنْ لِیُؤْمِنَنْ لِیُؤْمَنَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْہُ** لَاتُؤْمِنْ لَاتُؤْمَنْ لَایُؤْمِنْ لَایُؤْمَنْ، لَاتُؤْمِنَنَّ لَاتُؤْمَنَنَّ لَایُؤْمِنَنَّ لَایُؤْمَنَنَّ، لَاتُؤْمِنَنْ لَاتُؤْمَنَنْ لَایُؤْمِنَنْ لَایُؤْمَنَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْہُ** مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ۔

۱۰۔ ﴿باب تَفَعْلُل﴾ ﴿جیسے اَلتَّلَأْلُؤ﴾ ﴿مہموز العین﴾

﴿صرف صغیر﴾

تَلَأْلَأَ یَتَلَأْلَأُ تَلَأْلُءًا فَھُوَ مُتَلَأْلِئٌ، مَاتَلَأْلَأَ، لَایَتَلَأْلَأُ، لَنْ یَّتَلَأْلَأَ، لَمْ یَتَلَأْلَأْ، لَیَتَلَأْلَأَنَّ، لَیَتَلَأْلَأَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْہُ** تَلَأْلَأْ لِیَتَلَأْلَأْ، تَلَأْلَأَنَّ لِیَتَلَأْلَأَنَّ، تَلَأْلَأَنْ

لِیَتَلَألَأَنِّ، وَالنَّہیُ عَنْهُ لَاتَتَلَألَأْ لَایَتَلَألَأْ، لَاتَتَلَألَأَنَّ لَایَتَلَألَأَنَّ، لَاتَتَلَألَأَنْ لَایَتَلَألَأَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَلَألَأٌ مُتَلَألَأَانِ مُتَلَألَأَاتٌ۔

مثال کے اَبواب کی صرف صغیر

۱(الف)۔ ﴿بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ﴾ ﴿فَعَلَ یَفْعِلُ﴾ ﴿مثالِ واوی﴾

وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وَ عِدَةً فَهُوَ وَاعِدٌ وَ وُعِدَ یُوْعَدُ وَعْدًا وَ عِدَةً فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ، مَا وَعَدَ مَاوُعِدَ،لَا یَعِدُ لَا یُوْعَدُ، لَنْ یَّعِدَ لَنْ یُّوْعَدَ، لَمْ یَعِدْ لَمْ یُوْعَدْ، لَیَعِدَنَّ لَیُوْعَدَنَّ، لَیَعِدَنْ لَیُوْعَدَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** عِدْ لِتُوْعَدْ لِیَعِدْ لِیُوْعَدْ، عِدَنَّ لِتُوْعَدَنَّ لِیَعِدَنَّ لِیُوْعَدَنَّ، عِدَنْ لِتُوْعَدَنْ لِیَعِدَنْ لِیُوْعَدَنْ، **وَالنَّہیُ عَنْهُ** لَاتَعِدْ لَاتُوْعَدْ لَایَعِدْ لَایُوْعَدْ، لَاتَعِدَنَّ لَاتُوْعَدَنَّ لَایَعِدَنَّ لَایُوْعَدَنَّ، لَاتَعِدَنْ لَاتُوْعَدَنْ لَایَعِدَنْ لَایُوْعَدَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ مُوَیْعِدٌ، **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِیْعَدٌ مِیْعَدَانِ مَوَاعِدُ مُوَیْعِدٌ، مِیْعَدَةٌ مِیْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مُوَیْعِدَةٌ، مِیْعَادٌ مِیْعَادَانِ مَوَاعِیْدُ مُوَیْعِیْدٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ اُوَیْعِدٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** وُعْدٰی وُعْدَیَانِ وُعْدَیَاتٌ وُعَدٌ وُعَیْدٰی، **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَااَوْعَدَهٗ وَ اَوْعِدْ بِهٖ وَ وَعُدَ۔

۱(ب)۔ ﴿بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ﴾ ﴿فَعَلَ یَفْعِلُ﴾ ﴿مثالِ یائی﴾

یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا فَهُوَ یَاسِرٌ وَ یُسِرَ یُوْسَرُ یُسْرًا فَذَاكَ مَیْسُوْرٌ، مَا یَسَرَ مَایُسِرَ،لَا یَیْسِرُ لَا یُوْسَرُ، لَنْ یَّیْسِرَ لَنْ یُّوْسَرَ، لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ، لَیَیْسِرَنَّ لَیُوْسَرَنَّ، لَیَیْسِرَنْ لَیُوْسَرَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِیْسِرْ لِتُوْسَرْ لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ، اِیْسِرَنَّ لِتُوْسَرَنَّ لِیَیْسِرَنَّ لِیُوْسَرَنَّ، اِیْسِرَنْ لِتُوْسَرَنْ لِیَیْسِرَنْ لِیُوْسَرَنْ، **وَالنَّہیُ عَنْهُ** لَاتَیْسِرْ لَاتُوْسَرْ لَایَیْسِرْ لَایُوْسَرْ، لَاتَیْسِرَنَّ لَاتُوْسَرَنَّ لَایَیْسِرَنَّ لَایُوْسَرَنَّ، لَاتَیْسِرَنْ لَاتُوْسَرَنْ لَایَیْسِرَنْ لَایُوْسَرَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیَاسِرُ مُیَیْسِرٌ،

وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ مَیَاسِرُ مُیَیْسِرٌ، مِیْسَرَۃٌ مِیْسَرَتَانِ مَیَاسِرُ مُیَیْسِرَۃٌ ، مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مَیَاسِیْرُ مُیَیْسِیْرٌ، وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْہُ اَیْسَرُ اَیْسَرَانِ اَیْسَرُوْنَ اَیَاسِرُ اُیَیْسِرٌ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ یُسْرٰی یُسْرَیَانِ یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ یُسَیْرٰی، وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَااَیْسَرَہٗ وَ اَیْسِرْ بِہٖ وَ یَسُرَ۔

۲(الف)۔ ﴿باب سَمِعَ یَسْمَعُ﴾ ﴿فَعِلَ یَفْعَلُ﴾ ﴿مثالِ واوی﴾

وَسِعَ یَسَعُ وَسْعًا فَھُوَ وَاسِعٌ وَ وُسِعَ یُوْسَعُ وَسْعًا فَذَاكَ مَوْسُوْعٌ، مَا وَسِعَ مَا وُسِعَ، لَایَسَعُ لَا یُوْسَعُ، لَنْ یَّسَعَ لَنْ یُّوْسَعَ، لَمْ یَسَعْ لَمْ یُوْسَعْ، لَیَسَعَنَّ لَیُوْسَعَنَّ، لَیَسَعَنْ لَیُوْسَعَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ سَعْ لِتُوْسَعْ لِیَسَعْ لِیُوْسَعْ، سَعَنَّ لِتُوْسَعَنَّ لِیَسَعَنَّ لِیُوْسَعَنَّ، سَعَنْ لِتُوْسَعَنْ لِیَسَعَنْ لِیُوْسَعَنْ، وَالنَّہْیُ عَنْہُ لَاتَسَعْ لَاتُوْسَعْ لَایَسَعْ لَایُوْسَعْ، لَاتَسَعَنَّ لَاتُوْسَعَنَّ لَایَسَعَنَّ لَایُوْسَعَنَّ، لَاتَسَعَنْ لَاتُوْسَعَنْ لَایَسَعَنْ لَایُوْسَعَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَوْسِعٌ مَوْسِعَانِ مَوَاسِعُ مُوَیْسِعٌ، وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِیْسَعٌ مِیْسَعَانِ مَوَاسِعُ مُوَیْسِعٌ، مِیْسَعَۃٌ مِیْسَعَتَانِ مَوَاسِعُ مُوَیْسِعَۃٌ، مِیْسَاعٌ مِیْسَاعَانِ مَوَاسِیْعُ مُوَیْسِیْعٌ، وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْہُ اَوْسَعُ اَوْسَعَانِ اَوْسَعُوْنَ اَوَاسِعُ اُوَیْسِعٌ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ وُسْعٰی وُسْعَیَانِ وُسْعَیَاتٌ وُسَعٌ وُسَیْعٰی، وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ مَا اَوْسَعَہٗ وَ اَوْسِعْ بِہٖ وَ وَسُعَ۔

۲(ب)۔ ﴿باب سَمِعَ یَسْمَعُ﴾ ﴿فَعِلَ یَفْعَلُ﴾ ﴿مثالِ واوی﴾

وَجِلَ یَوْجَلُ وَجْلًا فَھُوَ وَاجِلٌ وَ وُجِلَ یُوْجَلُ وَجْلًا فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ، مَا وَجِلَ مَا وُجِلَ، لَایَوْجَلُ لَا یُوْجَلُ، لَنْ یَّوْجَلَ لَنْ یُّوْجَلَ، لَمْ یَوْجَلْ لَمْ یُوْجَلْ، لَیَوْجَلَنَّ لَیُوْجَلَنَّ، لَیَوْجَلَنْ لَیُوْجَلَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِیْجَلْ لِتُوْجَلْ لِیَوْجَلْ لِیُوْجَلْ، اِیْجَلَنَّ لِتُوْجَلَنَّ لِیَوْجَلَنَّ لِیُوْجَلَنَّ، اِیْجَلَنْ لِتُوْجَلَنْ لِیَوْجَلَنْ لِیُوْجَلَنْ، وَالنَّہْیُ عَنْہُ لَاتَوْجَلْ لَاتُوْجَلْ لَایَوْجَلْ لَایُوْجَلْ، لَاتَوْجَلَنَّ لَاتُوْجَلَنَّ لَایَوْجَلَنَّ لَایُوْجَلَنَّ،

لَاتــوجَلَنَ لَاتُوجَلَنَ لَايوجَلَنَ لَايُوجَلَنَ، **اَلظَّرفُ مِنهُ** مَوجِلٌ مَوجِلَانِ مَوَاجِلُ مُـوَيجِلٌ، **وَالاٰلَةُ مِـنهُ** مِيجَـلٌ مِيجَلَانِ مَـوَاجِـلُ مُـوَيجِلٌ، مِيجَلَةٌ مِيجَلَتَانِ مَـوَاجِـلُ مُـوَيـجِـلَةٌ، مِيجَالٌ مِيجَالَانِ مَوَاجِيلُ مُوَيجِيلٌ، **وَافـعَـلُ التَّفضِيلِ اَلـمُذَكَّرُ مِنهُ** اَوجَـلُ اَوجَلَانِ اَوجَـلُونَ اَوَاجِلُ اُوَيجِلٌ، **وَالـمُـؤنَثُ مِنهُ** وُجلٰى وُجلَيَانِ وُجلَيَاتٌ وُجَلٌ وُجَيلٰى، **وَفِعلُ التَّعَجُبِ مِنهُ** مَـا اَوجَلَهُ وَ اَوجِل بِهِ وَ وَجُلَ۔

۳۔ ﴿باب فَتَح يَفتَحُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفعَلُ﴾ ﴿مثالِ واوی﴾

وَهَـبَ يَهَـبُ هِبَةً فَهُـوَ وَاهِـبٌ وَ وُهِـبَ يُوهَبُ هِبَةً فَذَاكَ مَوهُوبٌ، مَا وَهَبَ مَا وُهِـبَ، لَايَهَـبُ لَا يُـوهَـبُ، لَـن يَّهَـبَ لَن يُّوهَبَ، لَم يَهَبَ لَم يُوهَبَ، لَيَهَبَنَّ لَيُـوهَبَـنَّ، لَيَهَبَن لَيُوهَبَن، **اَلاَمـرُ مِـنهُ** هَـب لِتُـوهَـب لِيَهَـب لِيُوهَب، هَبَنَّ لِتُـوهَبَنَّ لِيَهَبَنَّ لِيُوهَبَنَّ، هَبَن لِتُوهَبَن لِيَهَبَن لِيُوهَبَن، **وَالنَّـهِىُ عَنهُ** لَاتَهَبُ لَاتُـوهَـبُ لَايَهَــبُ لَايُـوهَــبُ، لَاتَهَبَـنَّ لَاتُـوهَبَـنَّ لَايَهَبَنَّ لَايُوهَبَنَّ، لَاتَهَبَن لَاتُـوهَبَن لَايَهَبَن لَايُوهَبَن، **اَلـظَّرفُ مِنهُ** مَـوهِـبٌ مَوهِبَانِ مَوَاهِبُ مُوَيهِبٌ، **وَالاٰلَـةُ مِـنـهُ** مِيهَـبٌ مِيهَبَـانِ مَـوَاهِـبُ مُـوَيهِـبٌ، مِيهَبَةٌ مِيهَبَتَـانِ مَوَاهِبُ مُـوَيهِبَةٌ، مِيهَابٌ مِيهَابَانِ مَوَاهِيبُ مُوَيهِيبٌ، **وَافـعَـلُ التَّفضِيلِ اَلـمُذَكَّرُ مِنهُ** اَوهَبُ اَوهَبَانِ اَوهَبُونَ اَوَاهِبُ اُوَيهِبٌ، **وَالـمُؤنَثُ مِنهُ** وُهبٰى وُهبَيَانِ وُهبَيَاتٌ وُهَبٌ وُهَيبٰى، **وَفِعلُ التَّعَجُب مِنهُ** مَا اَوهَبَهُ وَ اَوهِب بِهِ وَ وَهُبَ۔

۴۔ ﴿باب كَرُم يَكرُمُ﴾ ﴿فَعُلَ يَفعُلُ﴾ ﴿مثالِ واوی﴾

وَسُمَ يَـوسُـمُ وَسَـامَةً فَهُـوَ وَسِيـمٌ ، مَـا وَسُمَ، لَايَـوسُمُ ، لَـن يَّوسُمَ ، لَم يَوسُم ، لَيَـوسُـمَنَّ ، لَيَوسُمَن، **اَلاَمـرُ مِنهُ** اُوسُـم لِيَـوسُـم ، اُوسُـمَنَّ لِيَوسُمَنَّ ، اُوسُمَن لِيَـوسُمَن، **وَالـنَّـهِىُ عَنهُ** لَاتَـوسُـم لَايَـوسُـم ، لَاتَـوسُمَنَّ لَايَوسُمَنَّ، لَاتَوسُمَن

لَایُوْسَمَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَوْسِمٌ مَوْسِمَانِ مَوَاسِمُ مُوَیْسِمٌ، **وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ** مِیْسَمٌ مِیْسَمَانِ مَوَاسِمُ مُوَیْسِمٌ، مِیْسَمَۃٌ مِیْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ مُوَیْسِمَۃٌ، مِیْسَامٌ مِیْسَامَانِ مَوَاسِیْمُ مُوَیْسِیْمٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْهُ** اَوْسَمُ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُوْنَ اَوَاسِمُ اُوَیْسِمٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** وُسْمٰی وُسْمَیَانِ وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ وُسَیْمٰی، **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَوْسَمَهٗ وَ اَوْسِمْ بِهٖ وَ وَسُمَ۔

۵۔ ﴿باب حَسِبَ یَحْسِبُ﴾ ﴿فَعِلَ یَفْعِلُ﴾ ﴿مثالِ واوی﴾

وَرِثَ یَرِثُ وِرَاثَۃً فَهُوَ وَارِثٌ وَ وُرِثَ یُوْرَثُ وِرَاثَۃً فَذَاكَ مَوْرُوْثٌ، مَا وَرِثَ مَاوُرِثَ،لَا یَرِثُ لَا یُوْرَثُ، لَنْ یَّرِثَ لَنْ یُّوْرَثَ، لَمْ یَرِثْ لَمْ یُوْرَثْ، لَیَرِثَنَّ لَیُوْرَثَنَّ، لَیَرِثَنْ لَیُوْرَثَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** رِثْ لِتُوْرَثْ لِیَرِثْ لِیُوْرَثْ، رِثَنَّ لِتُوْرَثَنَّ لِیَرِثَنَّ لِیُوْرَثَنَّ، رِثَنْ لِتُوْرَثَنْ لِیَرِثَنْ لِیُوْرَثَنْ، **وَالنَّهْیُ عَنْهُ** لَاتَرِثْ لَاتُوْرَثْ لَایَرِثْ لَایُوْرَثْ، لَاتَرِثَنَّ لَاتُوْرَثَنَّ لَایَرِثَنَّ لَایُوْرَثَنَّ، لَاتَرِثَنْ لَاتُوْرَثَنْ لَایَرِثَنْ لَایُوْرَثَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَوْرِثٌ مَوْرِثَانِ مَوَارِثُ مُوَیْرِثٌ، **وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ** مِیْرَثٌ مِیْرَثَانِ مَوَارِثُ مُوَیْرِثٌ، مِیْرَثَۃٌ مِیْرَثَتَانِ مَوَارِثُ مُوَیْرِثَۃٌ، مِیْرَاثٌ مِیْرَاثَانِ مَوَارِیْثُ مُوَیْرِیْثٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْهُ** اَوْرَثُ اَوْرَثَانِ اَوْرَثُوْنَ اَوَارِثُ اُوَیْرِثٌ، **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** وُرْثٰی وُرْثَیَانِ وُرْثَیَاتٌ وُرَثٌ وُرَیْثٰی، **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَااَوْرَثَهٗ وَ اَوْرِثْ بِهٖ وَ وَرُثَ۔

۶۔ ﴿بابِ اِفْتِعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِتِّفَاق﴾ ﴿مثالِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِتَّفَقَ یَتَّفِقُ اِتِّفَاقًا فَهُوَ مُتَّفِقٌ وَ اُتُّفِقَ یُتَّفَقُ اِتِّفَاقًا فَذَاكَ مُتَّفَقٌ، مَااتَّفَقَ مَااتُّفِقَ، لَایَتَّفِقُ لَایُتَّفَقُ، لَنْ یَّتَّفِقَ لَنْ یُّتَّفَقَ، لَمْ یَتَّفِقْ لَمْ یُتَّفَقْ، لَیَتَّفِقَنَّ لَیُتَّفَقَنَّ، لَیَتَّفِقَنْ لَیُتَّفَقَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِتَّفِقْ لِتُتَّفَقْ لِیَتَّفِقْ لِیُتَّفَقْ، اِتَّفِقَنَّ لِتُتَّفَقَنَّ لِیَتَّفِقَنَّ لِیُتَّفَقَنَّ،

اِتَّفِقَنْ لِتُتَّفَقَنْ لِيَتَّفِقَنْ لِيُتَّفَقَنْ، **وَالنَّهِىُ عَنْهُ** لَاتَتَّفِقْ لَاتُتَّفَقْ لَايَتَّفِقْ لَايُتَّفَقْ، لَاتَتَّفِقَنَّ لَاتُتَّفَقَنَّ لَايَتَّفِقَنَّ لَايُتَّفَقَنَّ، لَاتَتَّفِقَنْ لَاتُتَّفَقَنْ لَايَتَّفِقَنْ لَايُتَّفَقَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُتَّفَقٌ مُتَّفَقَانِ مُتَّفَقَاتٌ۔

۷(الف)۔﴿بابِ اِسْتِفْعَال﴾﴿جیسے اَلْاِسْتِيْقَاد﴾﴿مثالِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِسْتَوْقَدَ يَسْتَوْقِدُ اِسْتِيْقَادًا فَهُوَ مُسْتَوْقِدٌ وَاُسْتُوْقِدَ يُسْتَوْقَدُ اِسْتِيْقَادًا فَذَاكَ مُسْتَوْقَدٌ، مَااسْتَوْقَدَ مَااسْتُوْقِدَ، لَايَسْتَوْقِدُ لَا يُسْتَوْقَدُ، لَنْ يَسْتَوْقِدَ لَنْ يُسْتَوْقَدَ، لَمْ يَسْتَوْقِدْلَمْ يُسْتَوْقَدْ، لَيَسْتَوْقِدَنَّ لَيُسْتَوْقَدَنَّ، لَيَسْتَوْقِدَنْ لَيُسْتَوْقَدَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِسْتَوْقِدْ لِتُسْتَوْقَدْ لِيَسْتَوْقِدْ لِيُسْتَوْقَدْ، اِسْتَوْقِدَنَّ لِتُسْتَوْقَدَنَّ لِيَسْتَوْقِدَنَّ لِيُسْتَوْقَدَنَّ، اِسْتَوْقِدَنْ لِتُسْتَوْقَدَنْ لِيَسْتَوْقِدَنْ لِيُسْتَوْقَدَنْ، **وَالنَّهِىُ عَنْهُ** لَاتَسْتَوْقِدْ لَا تُسْتَوْقَدْ لَا يَسْتَوْقِدْ لَا يُسْتَوْقَدْ، لَا تَسْتَوْقِدَنَّ لَا تُسْتَوْقَدَنَّ لَا يَسْتَوْقِدَنَّ لَا يُسْتَوْقَدَنَّ، لَا تَسْتَوْقِدَنْ لَا تُسْتَوْقَدَنْ لَا يَسْتَوْقِدَنْ لَا يُسْتَوْقَدَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُسْتَوْقَدٌ مُسْتَوْقَدَانِ مُسْتَوْقَدَاتٌ۔

۷(ب)۔﴿بابِ اِسْتِفْعَال﴾﴿جیسے اَلْاِسْتِيْقَاظ﴾﴿مثالِ یائی﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِسْتَيْقَظَ يَسْتَيْقِظُ اِسْتِيْقَاظًا فَهُوَ مُسْتَيْقِظٌ وَاُسْتُوْقِظَ يُسْتَيْقَظُ اِسْتِيْقَاظًا فَذَاكَ مُسْتَيْقَظٌ، مَااسْتَيْقَظَ مَااسْتُوْقِظَ، لَايَسْتَيْقِظُ لَا يُسْتَيْقَظُ، لَنْ يَّسْتَيْقِظَ لَنْ يُّسْتَيْقَظَ، لَمْ يَسْتَيْقِظْ لَمْ يُسْتَيْقَظْ، لَيَسْتَيْقِظَنَّ لَيُسْتَيْقَظَنَّ، لَيَسْتَيْقِظَنْ لَيُسْتَيْقَظَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِسْتَيْقِظْ لِتُسْتَيْقَظْ لِيَسْتَيْقِظْ لِيُسْتَيْقَظْ، اِسْتَيْقِظَنَّ لِتُسْتَيْقَظَنَّ لِيَسْتَيْقِظَنَّ لِيُسْتَيْقَظَنَّ، اِسْتَيْقِظَنْ لِتُسْتَيْقَظَنْ لِيَسْتَيْقِظَنْ لِيُسْتَيْقَظَنْ، **وَالنَّهِىُ عَنْهُ** لَاتَسْتَيْقِظْ لَا تُسْتَيْقَظْ لَا يَسْتَيْقِظْ لَا يُسْتَيْقَظْ، لَا تَسْتَيْقِظَنَّ لَا تُسْتَيْقَظَنَّ لَا يَسْتَيْقِظَنَّ لَا يُسْتَيْقَظَنَّ، لَا تَسْتَيْقِظَنْ لَا تُسْتَيْقَظَنْ

لَا یَسۡتَیۡقِظۡنَ لَا یُسۡتَیۡقَظۡنَ، **اَلظَّرۡفُ مِنۡهُ** مُسۡتَیۡقَظٌ مُسۡتَیۡقَظَانِ مُسۡتَیۡقَظَاتٌ۔

۸۔ ﴿بابِ إِفۡعَال﴾ ﴿جیسے اَلۡاِیۡقَاد﴾ ﴿مثالِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

أَوۡقَدَ یُوۡقِدُ إِیۡقَادًا فَهُوَ مُوۡقِدٌ وَ أُوۡقِدَ یُوۡقَدُ إِیۡقَادًا فَذَاكَ مُوۡقَدٌ، مَا أَوۡقَدَ مَاأُوۡقِدَ، لَایُوۡقِدُ لَایُوۡقَدُ، لَنۡ یُّوۡقِدَ لَنۡ یُّوۡقَدَ، لَمۡ یُوۡقِدۡ لَمۡ یُوۡقَدۡ، لَیُوۡقِدَنَّ لَیُوۡقَدَنَّ، لَیُوۡقِدَنۡ لَیُوۡقَدَنۡ، **اَلۡاَمۡرُ مِنۡهُ** أَوۡقِدۡ لِتُوۡقَدۡ لِیُوۡقِدۡ لِیُوۡقَدۡ، أَوۡقِدَنَّ لِتُوۡقَدَنَّ لِیُوۡقِدَنَّ لِیُوۡقَدَنَّ، أَوۡقِدَنۡ لِتُوۡقَدَنۡ لِیُوۡقِدَنۡ لِیُوۡقَدَنۡ، **وَالنَّهۡیُ عَنۡهُ** لَاتُوۡقِدۡ لَاتُوۡقَدۡ لَایُوۡقِدۡ لَایُوۡقَدۡ، لَاتُوۡقِدَنَّ لَاتُوۡقَدَنَّ لَایُوۡقِدَنَّ لَایُوۡقَدَنَّ، لَاتُوۡقِدَنۡ لَاتُوۡقَدَنۡ لَایُوۡقِدَنۡ لَایُوۡقَدَنۡ، **اَلظَّرۡفُ مِنۡهُ** مُوۡقَدٌ مُوۡقَدَانِ مُوۡقَدَاتٌ۔

اجوف کے اَبواب کی صرف صغیر

ا(الف)۔ ﴿باب نَصَرَ یَنۡصُرُ﴾ ﴿فَعَلَ یَفۡعُلُ﴾ ﴿اجوفِ واوی﴾

قَالَ یَقُوۡلُ قَوۡلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَ قِیۡلَ یُقَالُ قَوۡلًا فَذَاكَ مَقُوۡلٌ، مَا قَالَ مَا قِیۡلَ، لَایَقُوۡلُ لَا یُقَالُ، لَنۡ یَّقُوۡلَ لَنۡ یُّقَالَ، لَمۡ یَقُلۡ لَمۡ یُقَلۡ، لَیَقُوۡلَنَّ لَیُقَالَنَّ، لَیَقُوۡلَنۡ لَیُقَالَنۡ، **اَلۡاَمۡرُ مِنۡهُ** قُلۡ لِتُقَلۡ لِیَقُلۡ لِیُقَلۡ، قُوۡلَنَّ لِتُقَالَنَّ لِیَقُوۡلَنَّ لِیُقَالَنَّ، قُوۡلَنۡ لِتُقَالَنۡ لِیَقُوۡلَنۡ لِیُقَالَنۡ، **وَالنَّهۡیُ عَنۡهُ** لَاتَقُلۡ لَاتُقَلۡ لَایَقُلۡ لَایُقَلۡ، لَاتَقُوۡلَنَّ لَاتُقَالَنَّ لَایَقُوۡلَنَّ لَایُقَالَنَّ، لَاتَقُوۡلَنۡ لَاتُقَالَنۡ لَایَقُوۡلَنۡ لَایُقَالَنۡ، **اَلظَّرۡفُ مِنۡهُ** مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ مُقَیِّلٌ **وَالۡاٰلَةُ مِنۡهُ** مِقۡوَلٌ مِقۡوَلَانِ مَقَاوِلُ مُقَیِّلٌ، مِقۡوَلَةٌ مِقۡوَلَتَانِ مَقَاوِلُ مُقَیِّلَةٌ، مِقۡوَالٌ مِقۡوَالَانِ مَقَاوِیۡلُ مُقَیِّیۡلٌ، **وَاَفۡعَلُ التَّفۡضِیۡلِ اَلۡمُذَکَّرُ مِنۡهُ** اَقۡوَلُ اَقۡوَلَانِ اَقۡوَلُوۡنَ اَقَاوِلُ اُقَیِّلٌ **وَالۡمُؤَنَّثُ مِنۡهُ** قُوۡلٰی قُوۡلَیَانِ قُوۡلَیَاتٌ قُوَلٌ قُوَیۡلٰی **وفِعۡلُ التَّعَجُّبِ مِنۡهُ** مَا اَقۡوَلَهٗ وَ اَقۡوِلۡ بِهٖ وَ قَوُلَ۔

ا(ب)۔ ﴿باب نَصَرَ يَنْصُرُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعُلُ﴾ ﴿اجوفِ يائى﴾

غَاطَ يَغُوطُ غَيطًا فَهُوَ غَائِطٌ وَ غِيطَ يُغَاطُ غَيطًا فَذاكَ مَغِيطٌ، مَا غَاطَ مَا غِيطَ، لَايَغُوطُ لَا يُغَاطُ، لَنْ يَّغُوطَ لَنْ يُّغَاطَ، لَمْ يَغُطْ لَمْ يُغَطْ، لَيَغُوطَنَّ لَيُغَاطَنَّ، لَيَغُوطَنْ لَيُغَاطَنْ، **اَلْامَرُ مِنْهُ** غُطْ لِتُغَطْ لِيَغُطْ لِيُغَطْ، غُوطَنَّ لِتُغَاطَنَّ لِيَغُوطَنَّ لِيُغَاطَنَّ، غُوطَنْ لِتُغَاطَنْ لِيَغُوطَنْ لِيُغَاطَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتَغُطْ لَاتُغَطْ لَايَغُطْ لَايُغَطْ، لَاتَغُوطَنَّ لَاتُغَاطَنَّ لَايَغُوطَنَّ لَايُغَاطَنَّ، لَاتَغُوطَنْ لَاتُغَاطَنْ لَايَغُوطَنْ لَايُغَاطَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَغَاطٌ مَغَاطَانِ مَغَا يِطُ مُغَيِّطٌ **وَالاٰلَةُ مِنْهُ** مِغْيَطٌ مِغْيَطَانِ مَغَايِطُ مُغَيِّطٌ، مِغْيَطَةٌ مِغْيَطَتَانِ مَغَايِطُ مُغَيِّطَةٌ، مِغْيَاطٌ مِغْيَاطَانِ مَغَايِيطُ مُغَيِّيطٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَغْيَطُ اَغْيَطَانِ اَغْيَطُونَ اَغَايِطُ اُغَيِّطٌ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** غُوطٰى غُوطَيَانِ غُوطَيَاتٌ غُيَطٌ غُيَيْطٰى **وفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَغْيَطَهُ وَ اَغْيِطْ بِهٖ وَ غَيُطَ۔

٢۔ ﴿باب ضَرَبَ يَضْرِبُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعِلُ﴾ ﴿اجوفِ يائى﴾

بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَ بِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا فَذَاكَ مَبِيْعٌ، مَا بَاعَ مَا بِيْعَ، لَايَبِيْعُ لَا يُبَاعُ، لَنْ يَّبِيْعَ لَنْ يُّبَاعَ، لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ، لَيَبِيْعَنَّ لَيُبَاعَنَّ، لَيَبِيْعَنْ لَيُبَاعَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** بِعْ لِتُبَعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ، بِيْعَنَّ لِتُبَاعَنَّ لِيَبِيْعَنَّ لِيُبَاعَنَّ، بِيْعَنْ لِتُبَاعَنْ لِيَبِيْعَنْ لِيُبَاعَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتَبِعْ لَاتُبَعْ لَايَبِعْ لَايُبَعْ، لَاتَبِيْعَنَّ لَاتُبَاعَنَّ لَايَبِيْعَنَّ لَايُبَاعَنَّ، لَاتَبِيْعَنْ لَاتُبَاعَنْ لَايَبِيْعَنْ لَايُبَاعَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبَا يِعُ مُبَيِّعٌ **وَالاٰلَةُ مِنْهُ** مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعٌ، مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعَةٌ، مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيعُ مُبَيِّيعٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَبْيَعُ اَبْيَعَانِ اَبْيَعُونَ اَبَايِعُ اُبَيِّعٌ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** بُوعٰى بُوعَيَانِ بُوعَيَاتٌ بُيَعٌ بُيَيْعٰى **وفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَبْيَعَهُ وَ اَبْيِعْ بِهٖ وَ بَيُعَ۔

۳۔ ﴿باب سَمِعَ يَسْمَعُ﴾ ﴿فَعِلَ يَفْعَلُ﴾ ﴿اجوفِ واوی﴾

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَ خِيفَ يُخَافُ خَوْفًا فَذَاكَ مَخُوْفٌ، مَا خَافَ مَا خِيْفَ، لَايَخَافُ لَا يُخَافُ، لَنْ يَّخَافَ لَنْ يُّخَافَ، لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ، لَيَخَافَنَّ لَيُخَافَنَّ، لَيَخَافَنْ لَيُخَافَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** خَفْ لِتُخَفْ لِيَخَفْ لِيُخَفْ، خَافَنَّ لِتُخَافَنَّ لِيَخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ، خَافَنْ لِتُخَافَنْ لِيَخَافَنْ لِيُخَافَنْ، **وَالنَّهِىُ عَنْهُ** لَاتَخَفْ لَاتُخَفْ لَايَخَفْ لَايُخَفْ، لَاتَخَافَنَّ لَاتُخَافَنَّ لَايَخَافَنَّ لَايُخَافَنَّ، لَاتَخَافَنْ لَاتُخَافَنْ لَايَخَافَنْ لَايُخَافَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ مُخَيِّفٌ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ مُخَيِّفٌ، مِخْوَفَةٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ مُخَيِّفَةٌ، مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِيْفُ مُخَيِّيْفٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ اُخَيِّفٌ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** خُوْفٰى خُوْفَيَانِ خُوْفَيَاتٌ خُوَفٌ خُوَيْفٰى **وفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَخْوَفَهٗ وَ اَخْوِفْ بِهٖ وَ خَوُفَ۔

۴۔ ﴿بابِ اِفْتِعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِحْتِيَاط﴾ ﴿اجوفِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِحْتَاطَ يَحْتَاطُ اِحْتِيَاطًا فَهُوَ مُحْتَاطٌ وَ اُحْتِيْطَ يُحْتَاطُ اِحْتِيَاطًا فَذَاكَ مُحْتَاطٌ، مَااحْتَاطَ مَااحْتِيْطَ، لَايَحْتَاطُ لَايُحْتَاطُ، لَنْ يَّحْتَاطَ لَنْ يُّحْتَاطَ، لَمْ يَحْتَطْ لَمْ يُحْتَطْ، لَيَحْتَاطَنَّ لَيُحْتَاطَنَّ، لَيَحْتَاطَنْ لَيُحْتَاطَنْ، **اَلْاَمْرُمِنْهُ** اِحْتَطْ لِتُحْتَطْ لِيَحْتَطْ لِيُحْتَطْ، اِحْتَاطَنَّ لِتُحْتَاطَنَّ لِيَحْتَاطَنَّ لِيُحْتَاطَنَّ، اِحْتَاطَنْ لِتُحْتَاطَنْ لِيَحْتَاطَنْ لِيُحْتَاطَنْ، **وَالنَّهِىُ عَنْهُ** لَاتَحْتَطْ لَاتُحْتَطْ لَايَحْتَطْ لَايُحْتَطْ، لَاتَحْتَاطَنَّ لَاتُحْتَاطَنَّ لَايَحْتَاطَنَّ لَايُحْتَاطَنَّ، لَاتَحْتَاطَنْ لَاتُحْتَاطَنْ لَايَحْتَاطَنْ لَايُحْتَاطَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُحْتَاطٌ مُحْتَاطَانِ مُحْتَاطَاتٌ۔

۵۔ ﴿باب اِسْتِفْعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِسْتِعَانَۃ﴾ ﴿اجوفِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ اِسْتِعَانَۃً فَھُوَ مُسْتَعِیْنٌ وَاُسْتُعِیْنَ یُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَۃً فَذَاكَ مُسْتَعَانٌ، مَااسْتَعَانَ مَااسْتُعِیْنَ، لَایَسْتَعِیْنُ لَا یُسْتَعَانُ، لَنْ یَّسْتَعِیْنَ لَنْ یُّسْتَعَانَ، لَمْ یَسْتَعِنْ لَمْ یُسْتَعَنْ، لَیَسْتَعِیْنَنَّ لَیُسْتَعَانَنَّ، لَیَسْتَعِیْنَنْ لَیُسْتَعَانَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْہُ** اِسْتَعِنْ لِتُسْتَعَنْ لِیَسْتَعِنْ لِیُسْتَعَنْ، اِسْتَعِیْنَنَّ لِتُسْتَعَانَنَّ لِیَسْتَعِیْنَنَّ لِیُسْتَعَانَنَّ، اِسْتَعِیْنَنْ لِتُسْتَعَانَنْ لِیَسْتَعِیْنَنْ لِیُسْتَعَانَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْہُ** لَاتَسْتَعِنْ لَا تُسْتَعَنْ لَا یَسْتَعِنْ لَا یُسْتَعَنْ، لَا تَسْتَعِیْنَنَّ لَا تُسْتَعَانَنَّ لَا یَسْتَعِیْنَنَّ لَا یُسْتَعَانَنَّ، لَا تَسْتَعِیْنَنْ لَا تُسْتَعَانَنْ لَا یَسْتَعِیْنَنْ لَا یُسْتَعَانَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْہُ** مُسْتَعَانٌ مُسْتَعَانَانِ مُسْتَعَانَاتٌ۔

۶۔ ﴿باب اِنْفِعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِنْقِیَاد﴾ ﴿اجوفِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

انْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا فَھُوَ مُنْقَادٌ، مَاانْقَادَ، لَایَنْقَادُ، لَنْ یَّنْقَادَ، لَمْ یَنْقَدْ، لَیَنْقَادَنَّ، لَیَنْقَادَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْہُ** اِنْقَدْ لِیَنْقَدْ، اِنْقَادَنَّ لِیَنْقَادَنَّ، اِنْقَادَنْ لِیَنْقَادَنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْہُ** لَاتَنْقَدْ لَایَنْقَدْ، لَاتَنْقَادَنَّ لَایَنْقَادَنَّ، لَاتَنْقَادَنْ لَایَنْقَادَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْہُ** مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ۔

۷۔ ﴿باب اِفْعِلَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِسْوِدَاد﴾ ﴿اجوفِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ اِسْوِدَادًا فَھُوَ مُسْوَدٌّ، مَااسْوَدَّ، لَایَسْوَدُّ، لَنْ یَّسْوَدَّ، لَمْ یَسْوَدَّ لَمْ یَسْوَدِّ لَمْ یَسْوَدِدْ، لَیَسْوَدَّنَّ، لَیَسْوَدَّنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْہُ** اِسْوَدَّ اِسْوَدِّ اِسْوَدِدْ لِیَسْوَدَّ لِیَسْوَدِّ لِیَسْوَدِدْ، اِسْوَدَّنَّ لِیَسْوَدَّنَّ، اِسْوَدَّنْ لِیَسْوَدَّنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْہُ** لَاتَسْوَدَّ لَاتَسْوَدِّ لَاتَسْوَدِدْ لَایَسْوَدَّ لَایَسْوَدِّ لَایَسْوَدِدْ، لَاتَسْوَدَّنَّ لَایَسْوَدَّنَّ، لَاتَسْوَدَّنْ

لَایَسْوَدَّنَ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُسْوَدٌّ مُسْوَدَّانِ مُسْوَدَّاتٌ۔

۸۔ ﴿باب إِفْعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِقَامَۃ﴾ ﴿اجوفِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

أَقَامَ يُقِيْمُ إِقَامَةً فَهُوَ مُقِيْمٌ وَ أُقِيْمَ يُقَامُ إِقَامَةً فَذَاكَ مُقَامٌ، مَا أَقَامَ مَا أُقِيْمَ، لَايُقِيْمُ لَايُقَامُ، لَنْ يُّقِيْمَ لَنْ يُّقَامَ، لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ، لَيُقِيْمَنَّ لَيُقَامَنَّ، لَيُقِيْمَنْ لَيُقَامَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** أَقِمْ لِتُقَمْ لِيُقِمْ لِيُقَمْ، أَقِيْمَنَّ لِتُقَامَنَّ لِيُقِيْمَنَّ لِيُقَامَنَّ، أَقِيْمَنْ لِتُقَامَنْ لِيُقِيْمَنْ لِيُقَامَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتُقِمْ لَاتُقَمْ لَايُقِمْ لَايُقَمْ، لَاتُقِيْمَنَّ لَاتُقَامَنَّ لَايُقِيْمَنَّ لَايُقَامَنَّ، لَاتُقِيْمَنْ لَاتُقَامَنْ لَايُقِيْمَنْ لَايُقَامَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ۔

ناقص کے اَبواب کی صرف صغیر

ا(الف)۔ ﴿باب نَصَرَ يَنْصُرُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعُلُ﴾ ﴿ناقصِ واوی﴾

دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً وَدَعْوَةً فَهُوَ دَاعٍ وَ دُعِيَ يُدْعٰى دُعَاءً وَدَعْوَةً فَذَاكَ مَدْعُوٌّ، مَا دَعَا مَا دُعِيَ، لَايَدْعُوْ لَا يُدْعٰى، لَنْ يَّدْعُوَ لَنْ يُّدْعٰى، لَمْ يَدْعُ لَمْ يُدْعَ، لَيَدْعُوَنَّ لَيُدْعَيَنَّ، لَيَدْعُوَنْ لَيُدْعَيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اُدْعُ لِتُدْعَ لِيَدْعُ لِيُدْعَ، اُدْعُوَنَّ لِتُدْعَيَنَّ لِيَدْعُوَنَّ لِيُدْعَيَنَّ، اُدْعُوَنْ لِتُدْعَيَنْ لِيَدْعُوَنْ لِيُدْعَيَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَدْعُ لَاتُدْعَ لَايَدْعُ لَايُدْعَ، لَاتَدْعُوَنَّ لَاتُدْعَيَنَّ لَايَدْعُوَنَّ لَايُدْعَيَنَّ، لَاتَدْعُوَنْ لَاتُدْعَيَنْ لَايَدْعُوَنْ لَايُدْعَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَدْعًى مَدْعَيَانِ مَدَاعٍ مُدَيْعٍ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِدْعًى مِدْعَيَانِ مَدَاعٍ مُدَيْعٍ، مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ مُدَيْعِيَةٌ، مِدْعَاءٌ مِدْعَائَانِ مَدَاعِيُّ مُدَيْعِيٌّ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَدْعٰى اَدْعَيَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ اُدَيْعٍ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** دُعْيٰى دُعْيَيَانِ دُعْيَيَاتٌ دُعًى دُعَيًّى **وَفِعْلُ**

التَّعَجُبِ مِنْهُ مَا اَدْعَاهُ وَ اَدْعِیْ بِهِ وَ دَعُوَ۔

ا(ب)۔ ﴿باب نَصَرَ يَنْصُرُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعُلُ﴾ ﴿ناقصِ یائی﴾

کَنَا يَکْنُوْ کِنَايَةً فَهُوَ کَانٍ وَ کُنِیَ يُکْنٰی کِنَايَةً فَذَاكَ مَکْنِیٌّ، مَا کَنَا مَا کُنِیَ، لَايَکْنُوْ لَا يُکْنٰی، لَنْ يَّکْنُوَ لَنْ يُّکْنٰی، لَمْ يَکْنُ لَمْ يُکْنَ، لَيَکْنُوَنَّ لَيُکْنَيَنَّ، لَيَکْنُوَنْ لَيُکْنَيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اُکْنُ لِتُکْنَ لِيَکْنُ لِيُکْنَ، اُکْنُوَنَّ لِتُکْنَيَنَّ لِيَکْنُوَنَّ لِيُکْنَيَنَّ، اُکْنُوَنْ لِتُکْنَيَنْ لِيَکْنُوَنْ لِيُکْنَيَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَکْنُ لَاتُکْنَ لَايَکْنُ لَايُکْنَ، لَاتَکْنُوَنَّ لَاتُکْنَيَنَّ لَايَکْنُوَنَّ لَايُکْنَيَنَّ، لَاتَکْنُوَنْ لَاتُکْنَيَنْ لَايَکْنُوَنْ لَايُکْنَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَکْنٰی مَکْنًی مَکْنَيَانِ مَکَانٍ مُکَيْنٍ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِکْنٰی مِکْنَيَانِ مَکَانٍ مُکَيْنٍ، مِکْنَاةٌ مِکْنَاتَانِ مَکَانٍ مُکَيْنِيَةٌ، مِکْنَاءٌ مِکْنَائَانِ مَکَانِیُّ مُکَيْنِیٌّ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْهُ** اَکْنٰی اَکْنَيَانِ اَکْنَوْنَ اَکَانٍ اُکَيْنٍ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** کُنْيٰی کُنْيَيَانِ کُنْيَيَاتُ کُنًی کُنَيِّی **وفِعْلُ التَّعَجُبِ مِنْهُ** مَا اَکْنَاهُ وَ اَکْنِیْ بِهِ وَ کَنُیَ۔

۲(الف)۔ ﴿باب ضَرَبَ يَضْرِبُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعِلُ﴾ ﴿ناقصِ واوی﴾

جَثٰی يَجْثِیْ جُثُوًّا فَهُوَ جَاثٍ وَجُثِیَ يُجْثٰی جُثُوًّا فَذَاكَ مَجْثِیٌّ، مَا جَثٰی مَا جُثِیَ، لَايَجْثِیْ لَا يُجْثٰی، لَنْ يَّجْثِیَ لَنْ يُّجْثٰی، لَمْ يَجْثِ لَمْ يُجْثَ، لَيَجْثِيَنَّ لَيُجْثَيَنَّ، لَيَجْثِيَنْ لَيُجْثَيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِجْثِ لِتُجْثَ لِيَجْثِ لِيُجْثَ، اِجْثِيَنَّ لِتُجْثَيَنَّ لِيَجْثِيَنَّ لِيُجْثَيَنَّ، اِجْثِيَنْ لِتُجْثَيَنْ لِيَجْثِيَنْ لِيُجْثَيَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَجْثِ لَاتُجْثَ لَايَجْثِ لَايُجْثَ، لَاتَجْثِيَنَّ لَاتُجْثَيَنَّ لَايَجْثِيَنَّ لَايُجْثَيَنَّ، لَاتَجْثِيَنْ لَاتُجْثَيَنْ لَايَجْثِيَنْ لَايُجْثَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَجْثًی مَجْثَيَانِ مَجَاثٍ مُجَيْثٍ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِجْثًی مِجْثَيَانِ مَجَاثٍ مُجَيْثٍ، مِجْثَاةٌ مِجْثَاتَانِ مَجَاثٍ

مُجَیْئِیَۃٌ، مِجْئَاءٌ مِجْئَائَانِ مَجَائِیُّ مُجَیْئِیٌّ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْهُ** اَجْئٰی اَجْئَیَانِ اَجْئَوْنَ اَجَاءٍ اُجَیْءٍ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** جُئْیٰی جُئْیَیَانِ جُئْیَیَاتٌ جُئًی جُئَیِّی **وفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَجْئَاهُ وَ اَجْئِیْ بِهٖ وَ جَئُوَ۔

۲(ب)۔ ﴿بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ﴾﴿فَعَلَ یَفْعِلُ﴾﴿ناقصِ یائی﴾

رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فَهُوَ رَامٍ وَ رُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فَذَاكَ مَرْمِیٌّ، مَا رَمٰی مَا رُمِیَ، لَایَرْمِیْ لَا یُرْمٰی، لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی، لَمْ یَرْمِ لَمْ یُرْمَ، لَیَرْمِیَنَّ لَیُرْمَیَنَّ، لَیَرْمِیَنْ لَیُرْمَیَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِرْمِ لِتَرْمِ لِیَرْمِ لِیُرْمَ، اِرْمِیَنَّ لِتَرْمِیَنَّ لِیَرْمِیَنَّ لِیُرْمَیَنَّ، اِرْمِیَنْ لِتَرْمِیَنْ لِیَرْمِیَنْ لِیُرْمَیَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَرْمِ لَاتُرْمَ لَایَرْمِ لَایُرْمَ، لَاتَرْمِیَنَّ لَاتُرْمَیَنَّ لَایَرْمِیَنَّ لَایُرْمَیَنَّ، لَاتَرْمِیَنْ لَاتُرْمَیَنْ لَایَرْمِیَنْ لَایُرْمَیَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ مُرَیْمٍ **وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ** مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَامٍ مُرَیْمٍ، مِرْمَاۃٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ مُرَیْمِیَۃٌ، مِرْمَاءٌ مِرْمَائَانِ مَرَامِیُّ مُرَیْمِیٌّ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْهُ** اَرْمٰی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ اُرَیْمٍ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** رُمْیٰی رُمْیَیَانِ رُمْیَیَاتٌ رُمًی رُمَیِّی **وفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَرْمَاهُ وَ اَرْمِیْ بِهٖ وَ رَمُوَ۔

۳۔ ﴿بابِ سَمِعَ یَسْمَعُ﴾﴿فَعِلَ یَفْعَلُ﴾﴿ناقصِ واوی﴾

رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا فَهُوَ رَاضٍ وَ رُضِیَ یُرْضٰی رِضْوَانًا فَذَاكَ مَرْضِیٌّ، مَا رَضِیَ مَا رُضِیَ، لَایَرْضٰی لَا یُرْضٰی، لَنْ یَّرْضٰی لَنْ یُّرْضٰی، لَمْ یَرْضَ لَمْ یُرْضَ، لَیَرْضَیَنَّ لَیُرْضَیَنَّ، لَیَرْضَیَنْ لَیُرْضَیَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِرْضَ لِتَرْضَ لِیَرْضَ لِیُرْضَ، اِرْضَیَنَّ لِتَرْضَیَنَّ لِیَرْضَیَنَّ لِیُرْضَیَنَّ، اِرْضَیَنْ لِتَرْضَیَنْ لِیَرْضَیَنْ لِیُرْضَیَنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَاتَرْضَ لَاتُرْضَ لَایَرْضَ لَایُرْضَ،

لَاتَـرْضَيْـنَّ لَاتُـرْضَيْـنَّ لَايَرْضَيْنَّ لَايُرْضَيْنَّ، لَاتَرْضَيْنَ لَاتُرْضَيْنَ لَايَرْضَيْنَ لَايُرْضَيْنَ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَرْضًى مَرْضَيَانِ مَرَاضٍ مُرَيْضٍ **وَالاٰلَةُ مِنْهُ** مِرْضًى مِـرْضَيَـانِ مَرَاضٍ مُرَيْضٍ، مِرْضَاةٌ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ مُرَيْضِيَةٌ، مِرْضَاءٌ مِـرْضَائَانِ مَرَاضِيُّ مُرَيْضِيٌّ، **وَاَفْـعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَرْضٰى اَرْضَيَانِ اَرْضَوْنَ اَرَاضٍ اُرَيْضٍ **وَالْـمُؤَنَّـثُ مِنْـهُ** رُضْيٰى رُضْيَيَـانِ رُضْيَيَـاتٌ رُضًى رُضَيِّى **وفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَرْضَاهُ وَ اَرْضِىْ بِهٖ وَ رَضُوَ۔

۴۔ ﴿باب فَتَحَ يَفْتَحُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعَلُ﴾ ﴿ناقصِ واوی﴾

مَـحٰـى يَـمْـحٰـى مَحْوًا فَهُوَ مَاحٍ وَ مُحِيَ يُمْحٰى مَحْوًا فَذَاكَ مَمْحِيٌّ، مَا مَحٰى مَا مُحِيَ، لَايَمْحٰى لَا يُمْحٰى، لَنْ يَّمْحٰى لَنْ يُّمْحٰى، لَمْ يَمْحَ لَمْ يُمْحَ، لَيَمْحَيَنَّ لَيُمْحَيَنَّ، لَيَمْحَيَنْ لَيُمْحَيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِمْحَ لِتُمْحَ لِيَمْحَ لِيُمْحَ، اِمْحَيَنَّ لِتُمْحَيَنَّ لِيَمْحَيَنَّ لِيُمْحَيَنَّ، اِمْحَيَنْ لِتُمْحَيَنْ لِيَمْحَيَنْ لِيُمْحَيَنْ، **وَالنَّهِىُ عَنْهُ** لَاتَمْحَ لَاتُمْحَ لَايَمْحَ لَايُمْحَ، لَاتَمْحَيَنَّ لَاتُمْحَيَنَّ لَايَمْحَيَنَّ لَايُمْحَيَنَّ، لَاتَمْحَيَنْ لَاتُمْحَيَنْ لَايَمْحَيَنْ لَايُمْحَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَمْحًى مَمْحَيَانِ مَمَاحٍ مُمَيْحٍ **وَالاٰلَةُ مِنْهُ** مِمْحًى مِمْحَيَانِ مَمَاحٍ مُمَيْحٍ، مِمْحَاةٌ مِمْحَاتَانِ مَمَاحٍ مُمَيْحِيَةٌ، مِمْحَاءٌ مِمْحَائَانِ مَمَاحِيُّ مُمَيْحِيٌّ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَمْحٰى اَمْحَيَانِ اَمْحَوْنَ اَمَاحٍ اُمَيْحٍ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** مُحْيٰى مُحْيَيَانِ مُحْيَيَاتٌ مُحًى مُحَيِّى **وفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَمْحَاهُ وَ اَمْحِىْ بِهٖ وَ مَحُوَ۔

۵۔ ﴿باب كَرُمَ يَكْرُمُ﴾ ﴿فَعُلَ يَفْعُلُ﴾ ﴿ناقصِ واوی﴾

رَخُوَ يَرْخُوْ رِخْوَةً فَهُوَ رَاخٍ، مَا رَخُوَ، لَايَرْخُوْ، لَنْ يَّرْخُوَ، لَمْ يَرْخُ، لَيَرْخُوَنَّ، لَيَرْخُوَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اُرْخُ لِيَرْخُ، اُرْخُوَنَّ لِيَرْخُوَنَّ، اُرْخُوَنْ لِيَرْخُوَنْ، **وَالنَّهِىُ**

عَـنهُ لَاتَـرخُ لَا يَـرخُ، لَاتَـرخُـونَّ لَا يَرخُونَّ، لَاتَرخُونَ لَا يَرخُونَ، **اَلـظَّـرفُ مِنهُ** مَـرخًى مَرخَيَانِ مَرَاخٍ مُرَيخٍ **وَالاٰلَةُ مِنهُ** مِـرخًى مِرخَيَانِ مَرَاخٍ مُرَيخٍ ، مِرخَاةٌ مِـرخَاتَانِ مَرَاخٍ مُرَيخِيَةٌ ، مِرخَاءٌ مِرخَائَانِ مَرَاخِيُّ مُرَيخِيٌّ ، **وَاَفعَلُ التَّفضِيلِ اَلـمُذَكَّرُ مِنهُ** اَرخٰـى اَرخَيَانِ اَرخَونَ اَرَاخٍ اُرَيخٍ **وَالْـمُؤَنَّثُ مِنهُ** رُخيٰى رُخيَيَانِ رُخيَيَاتٌ رُخًى رُخَيِّى **وفِعلُ التَّعَجُبِ مِنهُ** مَا اَرخَاهُ وَ اَرخِىْ بِهٖ وَ رَخُوَ۔

٦۔ ﴿باب اِفتِعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِرتِضَاء﴾ ﴿ناقص واوی﴾

اِرتَـضٰـى يَـرتَـضِـىْ اِرتِـضَـاءً فَهُـوَ مُـرتَضٍ وَ اُرتُضِىَ يُرتَضٰى اِرتِضَاءً فَذَاكَ مُـرتَـضًى، مَـا ارتَـضٰـى مَـا اُرتُضِىَ، لَا يَـرتَـضِىْ لَا يُـرتَـضٰـى، لَن يَّرتَضِىَ لَـن يُّـرتَـضٰـى، لَـم يَـرتَـضِ لَـم يُـرتَـضَ، لَـيَـرتَـضِيَـنَّ لَـيُـرتَضَيَنَّ، لَيَرتَضِيَن لَيُرتَضَيَن، **اَلْاَمرُ مِنهُ** اِرتَـضِ لِتُرتَضَ لِيَرتَضِ لِيُرتَضَ، اِرتَضِيَنَّ لِتُرتَضَيَنَّ لِيَـرتَـضِيَـنَّ لِيُـرتَـضَيَنَّ، اِرتَضِيَن لِتُرتَضَيَن لِيَرتَضِيَن لِيُرتَضَيَن، **وَالنَّہِیُ عَـنہ** لَاتَـرتَـضِ لَاتُـرتَـضَ لَا يَـرتَـضِ لَا يُـرتَضَ، لَاتَـرتَضِيَنَّ لَاتُـرتَضَيَنَّ لَا يَـرتَـضِيَـنَّ لَا يُـرتَـضَيَـنَّ، لَاتَـرتَـضِيَـن لَاتُرتَضَيَن لَا يَرتَضِيَن لَا يُرتَضَيَن، **اَلظَّرفُ مِنهُ** مُرتَضًى مُرتَضَيَانِ مُرتَضَيَاتٌ۔

٧۔ ﴿باب اِستِفعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِستِعلَاء﴾ ﴿ناقص واوی﴾

اِستَـعـلٰـى يَستَعلِىْ اِستِعلَاءً فَهُوَ مُستَعلٍ وَ اُستُعلِىَ يُستَعلٰى اِستِعلَاءً فَذَاكَ مُستَـعـلًـى، مَـا اِستَـعـلٰـى مَـا اُستُـعـلِـىَ، لَا يَستَـعـلِىْ لَا يُستَعلٰى، لَن يَّستَعلِىَ لَـن يُّستَـعـلٰـى، لَـم يَستَـعـلِ لَـم يُستَعلَ، لَيَستَعلِيَنَّ لَيُستَعلَيَنَّ، لَيَستَعلِيَن لَيُستَعـلَيَن، **اَلْاَمرُ مِـنـهُ** اِستَـعـلِ لِتُستَعلَ لِيَستَعلِ لِيُستَعلَ، اِستَعلِيَنَّ لِتُستَـعـلَيَنَّ لِيَستَعـلِيَنَّ لِيُستَعـلَيَنَّ، اِستَعـلِيَن لِتُستَعلَيَن لِيَستَعلِيَن

لِيُسْتَعْلَيْنَ، **وَالنَّهِيُ عَنْه** لَاتَسْتَعْلِ لَاتُسْتَعْلَ لَايَسْتَعْلِ لَايُسْتَعْلَ، لَاتَسْتَعْلِيَنَّ لَاتُسْتَعْلَيَنَّ لَايَسْتَعْلِيَنَّ لَايُسْتَعْلَيَنَّ، لَاتَسْتَعْلِيَنْ لَاتُسْتَعْلَيَنْ لَايَسْتَعْلِيَنْ لَايُسْتَعْلَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُسْتَعْلًى مُسْتَعْلَيَانِ مُسْتَعْلَيَاتٌ۔

۸۔ ﴿بابِ اِنفِعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِنْجِلَاء﴾ ﴿ناقصِ واوی﴾

اِنْجَلٰى يَنْجَلِىْ اِنْجِلَاءً فَهُوَ مُنْجَلٍ، مَااِنْجَلٰى، لَايَنْجَلِىْ، لَنْ يَّنْجَلِىَ، لَمْ يَنْجَلِ، لَيَنْجَلِيَنَّ، لَيَنْجَلِيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِنْجَلِ لِيَنْجَلِ، اِنْجَلِيَنَّ لِيَنْجَلِيَنَّ، اِنْجَلِيَنْ لِيَنْجَلِيَنْ، **وَالنَّهِيُ عَنْه** لَاتَنْجَلِ لَايَنْجَلِ، لَاتَنْجَلِيَنَّ لَايَنْجَلِيَنَّ، لَاتَنْجَلِيَنْ لَايَنْجَلِيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُنْجَلًى مُنْجَلَيَانِ مُنْجَلَيَاتٌ۔

۹۔ ﴿بابِ اِفْعِيْعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِحْلِيْلَاء﴾ ﴿ناقصِ واوی﴾

اِحْلَوْلٰى يَحْلَوْلِىْ اِحْلِيْلَاءً فَهُوَ مُحْلَوْلٍ وَ اُحْلُوْلِىَ يُحْلَوْلٰى اِحْلِيْلَاءً فَذَاكَ مُحْلَوْلًى، مَااِحْلَوْلٰى مَااُحْلُوْلِىَ، لَايَحْلَوْلِىْ لَايُحْلَوْلٰى، لَنْ يَّحْلَوْلِىَ لَنْ يُّحْلَوْلٰى، لَمْ يَحْلَوْلِ لَمْ يُحْلَوْلَ، لَيَحْلَوْلِيَنَّ لَيُحْلَوْلَيَنَّ، لَيَحْلَوْلِيَنْ لَيُحْلَوْلَيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِحْلَوْلِ لِتُحْلَوْلَ لِيَحْلَوْلِ لِيُحْلَوْلَ، اِحْلَوْلِيَنَّ لِتُحْلَوْلَيَنَّ لِيَحْلَوْلِيَنَّ لِيُحْلَوْلَيَنَّ، اِحْلَوْلِيَنْ لِتُحْلَوْلَيَنْ لِيَحْلَوْلِيَنْ لِيُحْلَوْلَيَنْ، **وَالنَّهِيُ عَنْه** لَاتَحْلَوْلِ لَاتُحْلَوْلَ لَايَحْلَوْلِ لَايُحْلَوْلَ، لَاتَحْلَوْلِيَنَّ لَاتُحْلَوْلَيَنَّ لَايَحْلَوْلِيَنَّ لَايُحْلَوْلَيَنَّ، لَاتَحْلَوْلِيَنْ لَاتُحْلَوْلَيَنْ لَايَحْلَوْلِيَنْ لَايُحْلَوْلَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُحْلَوْلًى مُحْلَوْلَيَانِ مُحْلَوْلَيَاتٌ۔

۱۰۔ ﴿بابِ إِفْعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِرْضَاء﴾ ﴿ناقصِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

أَرْضٰى يُرْضِىْ إِرْضَاءً فَهُوَ مُرْضٍ وَ أُرْضِىَ يُرْضٰى إِرْضَاءً فَذَاكَ مُرْضًى،

مَـا أرضٰـی مَاأُرضِیَ، لَا یُرضِی لَایُرضٰی، لَنْ یُّرضِیَ لَنْ یُّرضٰی، لَمْ یُرضِ لَمْ یُرضَ، لَیُرضِیَنَّ لَیُرضَیَنَّ، لَیُرضِیَنْ لَیُرضَیَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** أَرضِ لِتُرضَ لِیُرضِ لِیُرضَ، أَرضِیَنَّ لِتُرضَیَنَّ لِیُرضِیَنَّ لِیُرضَیَنَّ، أَرضِیَنْ لِتُرضَیَنْ لِیُرضِیَنْ لِیُرضَیَنْ، **وَالنَّہیُ عَنْہُ** لَاتُرضِ لَاتُرضَ لَایُرضِ لَایُرضَ، لَاتُرضِیَنَّ لَاتُرضَیَنَّ لَایُرضِیَنَّ لَایُرضَیَنَّ، لَاتُرضِیَنْ لَاتُرضَیَنْ لَایُرضِیَنْ لَایُرضَیَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْہُ** مُرضًی مُرضَیَانِ مُرضَیَاتٌ۔

۱۱۔ ﴿بابِ تَفْعِیل﴾ ﴿جیسے اَلتَّسْمِیَة﴾ ﴿ناقصِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

سَمّٰی یُسَمِّی تَسْمِیَةً فَھُوَ مُسَمٍّ وَ سُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَةً فَذَاكَ مُسَمًّی، مَا سَمّٰی مَا سُمِّیَ، لَا یُسَمِّی لَا یُسَمّٰی، لَنْ یُّسَمِّیَ لَنْ یُّسَمّٰی، لَمْ یُسَمِّ لَمْ یُسَمَّ، لَیُسَمِّیَنَّ لَیُسَمَّیَنَّ، لَیُسَمِّیَنْ لَیُسَمَّیَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْہُ** سَمِّ لِتُسَمَّ لِیُسَمِّ لِیُسَمَّ، سَمِّیَنَّ لِتُسَمَّیَنَّ لِیُسَمِّیَنَّ لِیُسَمَّیَنَّ، سَمِّیَنْ لِتُسَمَّیَنْ لِیُسَمِّیَنْ لِیُسَمَّیَنْ، **وَالنَّہیُ عَنْہُ** لَا تُسَمِّ لَا تُسَمَّ لَا یُسَمِّ لَا یُسَمَّ، لَا تُسَمِّیَنَّ لَا تُسَمَّیَنَّ لَا یُسَمِّیَنَّ لَا یُسَمَّیَنَّ، لَا تُسَمِّیَنْ لَا تُسَمَّیَنْ لَا یُسَمِّیَنْ لَا یُسَمَّیَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْہُ** مُسَمًّی مُسَمَّیَانِ مُسَمَّیَاتٌ۔

۱۲۔ ﴿بابِ مُفَاعَلَة﴾ ﴿جیسے اَلْمُنَاجَاۃ﴾ ﴿ناقصِ واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

نَاجٰی یُنَاجِی مُنَاجَاۃً فَھُوَ مُنَاجٍ وَ نُوجِیَ یُنَاجٰی مُنَاجَاۃً فَذَاكَ مُنَاجًی، مَا نَاجٰی مَا نُوجِیَ، لَایُنَاجِی لَایُنَاجٰی، لَنْ یُّنَاجِیَ لَنْ یُّنَاجٰی، لَمْ یُنَاجِ لَمْ یُنَاجَ، لَیُنَاجِیَنَّ لَیُنَاجَیَنَّ، لَیُنَاجِیَنْ لَیُنَاجَیَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْہُ** نَاجِ لِتُنَاجَ لِیُنَاجِ لِیُنَاجَ،

نَاجِيَنَّ لِتُنَاجَيَنَّ لِيُنَاجِيَنَّ لِيُنَاجِيَنَّ، نَاجِيَنْ لِتُنَاجِيَنْ لِيُنَاجِيَنْ لِيُنَاجِيَنْ، **وَالنَّهِيُ عَنْهُ** لَا تُنَاجِ لَا تُنَاجَ لَا يُنَاجِ لَا يُنَاجَ، لَا تُنَاجِيَنَّ لَا تُنَاجَيَنَّ لَا يُنَاجِيَنَّ لَا يُنَاجَيَنَّ، لَا تُنَاجِيَنْ لَا تُنَاجَيَنْ لَا يُنَاجِيَنْ لَا يُنَاجَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُنَاجًى مُنَاجَيَانِ مُنَاجَيَاتٌ۔

۱۳۔ ﴿بابِ تَفَعُّل﴾ ﴿جیسے اَلتَّجَلِّی﴾ ﴿ناقِص واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

تَجَلّٰی يَتَجَلّٰی تَجَلِّيًا فَهُوَ مُتَجَلٍّ وَ تُجُلِّيَ يُتَجَلّٰی تَجَلِّيًا فَذَاكَ مُتَجَلًّى، مَاتَجَلّٰی مَاتُجُلِّيَ، لَايَتَجَلّٰی لَايُتَجَلّٰی، لَنْ يَّتَجَلّٰی لَنْ يُّتَجَلّٰی، لَمْ يَتَجَلَّ لَمْ يُتَجَلَّ، لَيَتَجَلَّيَنَّ لَيُتَجَلَّيَنَّ، لَيَتَجَلَّيَنْ لَيُتَجَلَّيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** تَجَلَّ لِتُتَجَلَّ لِيَتَجَلَّ لِيُتَجَلَّ، تَجَلَّيَنَّ لِتُتَجَلَّيَنَّ لِيَتَجَلَّيَنَّ لِيُتَجَلَّيَنَّ، تَجَلَّيَنْ لِتُتَجَلَّيَنْ لِيَتَجَلَّيَنْ لِيُتَجَلَّيَنْ، **وَالنَّهِيُ عَنْه** لَاتَتَجَلَّ لَاتُتَجَلَّ لَايَتَجَلَّ لَايُتَجَلَّ، لَاتَتَجَلَّيَنَّ لَاتُتَجَلَّيَنَّ لَايَتَجَلَّيَنَّ لَايُتَجَلَّيَنَّ، لَاتَتَجَلَّيَنْ لَاتُتَجَلَّيَنْ لَايَتَجَلَّيَنْ لَايُتَجَلَّيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُتَجَلًّى مُتَجَلَّيَانِ مُتَجَلَّيَاتٌ۔

۱۴۔ ﴿بابِ تَفَاعُل﴾ ﴿جیسے اَلتَّنَاجِی﴾ ﴿ناقِص واوی﴾

﴿صرف صغیر﴾

تَنَاجٰی يَتَنَاجٰی تَنَاجِيًا فَهُوَ مُتَنَاجٍ وَ تُنُوجِيَ يُتَنَاجٰی تَنَاجِيًا فَذَاكَ مُتَنَاجًى، مَا تَنَاجٰی مَا تُنُوجِيَ، لَايَتَنَاجٰی لَايُتَنَاجٰی، لَنْ يَّتَنَاجٰی لَنْ يُّتَنَاجٰی، لَمْ يَتَنَاجَ لَمْ يُتَنَاجَ، لَيَتَنَاجَيَنَّ لَيُتَنَاجَيَنَّ، لَيَتَنَاجَيَنْ لَيُتَنَاجَيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** تَنَاجَ لِتُتَنَاجَ لِيَتَنَاجَ لِيُتَنَاجَ، تَنَاجَيَنَّ لِتُتَنَاجَيَنَّ لِيَتَنَاجَيَنَّ لِيُتَنَاجَيَنَّ، تَنَاجَيَنْ لِتُتَنَاجَيَنْ لِيَتَنَاجَيَنْ لِيُتَنَاجَيَنْ، **وَالنَّهِيُ عَنْهُ** لَا تَتَنَاجَ لَا تُتَنَاجَ لَا يَتَنَاجَ لَا يُتَنَاجَ،

لَا تَتَنَاجَيَنَّ لَا تُتَنَاجَيَنَّ لَا يَتَنَاجَيَنَّ لَا يُتَنَاجَيَنَّ، لَا تَتَنَاجَيَنْ لَا تُتَنَاجَيَنْ لَا يَتَنَاجَيَنْ لَا يُتَنَاجَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُتَنَاجًى مُتَنَاجَيَانِ مُتَنَاجَيَاتٌ۔

لفیف کے أبواب کی صرف صغیر

ا(الف)۔ ﴿بابِ ضَرَبَ يَضْرِبُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعِلُ﴾ ﴿لفیف مفروق﴾

وَقٰى يَقِىْ وِقَايَةً فَهُوَ وَاقٍ وَ وُقِىَ يُوْقٰى وِقَايَةً فَذَاكَ مَوْقِىٌّ، مَاوَقٰى مَاوُقِىَ، لَايَقِىْ لَايُوْقٰى، لَنْ يَّقِىَ لَنْ يُّوْقٰى، لَمْ يَقِ لَمْ يُوْقَ، لَيَقِيَنَّ لَيُوْقَيَنَّ، لَيَقِيَنْ لَيُوْقَيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** قِ لِتُوْقَ لِيَقِ لِيُوْقَ، قِيَنَّ لِتُوْقَيَنَّ لِيَقِيَنَّ لِيُوْقَيَنَّ، قِيَنْ لِتُوْقَيَنْ لِيَقِيَنْ لِيُوْقَيَنْ، **وَالنَّهْىُ عَنْهُ** لَاتَقِ لَاتُوْقَ لَايَقِ لَايُوْقَ، لَاتَقِيَنَّ لَاتُوْقَيَنَّ لَايَقِيَنَّ لَايُوْقَيَنَّ، لَاتَقِيَنْ لَاتُوْقَيَنْ لَايَقِيَنْ لَايُوْقَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَوْقًى مَوْقَيَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقٍ، **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِيْقًى مِيْقَيَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقٍ، مِيْقَاةٌ مِيْقَاتَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقِيَةٌ، مِيْقَاءٌ مِيْقَائَانِ مَوَاقِىٌّ مُوَيْقِىٌّ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَوْقٰى اَوْقَيَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ اُوَيْقٍ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** وُقْيٰى وُقْيَيَانِ وُقْيَيَاتٌ وُقًى وُقَيّٰى **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَوْقَاهُ وَ اَوْقِىْ بِهٖ وَ وَقُىَ۔

ا(ب)۔ ﴿بابِ ضَرَبَ يَضْرِبُ﴾ ﴿فَعَلَ يَفْعِلُ﴾ ﴿لفیف مقرون﴾

نَوٰى يَنْوِىْ نِيَّةً فَهُوَ نَاوٍ وَ نُوِىَ يُنْوٰى نِيَّةً فَذَاكَ مَنْوِىٌّ، مَانَوٰى مَانُوِىَ، لَايَنْوِىْ لَايُنْوٰى، لَنْ يَّنْوِىَ لَنْ يُّنْوٰى، لَمْ يَنْوِ لَمْ يُنْوَ، لَيَنْوِيَنَّ لَيُنْوَيَنَّ، لَيَنْوِيَنْ لَيُنْوَيَنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِنْوِ لِتُنْوَ لِيَنْوِ لِيُنْوَ، اِنْوِيَنَّ لِتُنْوَيَنَّ لِيَنْوِيَنَّ لِيُنْوَيَنَّ، اِنْوِيَنْ لِتُنْوَيَنْ لِيَنْوِيَنْ لِيُنْوَيَنْ، **وَالنَّهْىُ عَنْهُ** لَاتَنْوِ لَاتُنْوَ لَايَنْوِ لَايُنْوَ، لَاتَنْوِيَنَّ لَاتُنْوَيَنَّ لَايَنْوِيَنَّ لَايُنْوَيَنَّ، لَاتَنْوِيَنْ لَاتُنْوَيَنْ لَايَنْوِيَنْ لَايُنْوَيَنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَنْوًى مَنْوَيَانِ مَنَاوٍ مُنَيْوٍ، **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِنْوًى مِنْوَيَانِ مَنَاوٍ مُنَيْوٍ، مِنْوَاةٌ مِنْوَاتَانِ مَنَاوٍ

مُـنَـيْـوِيَةٌ، مِنْوَاءٌ مِنْوَائَانِ مَنَاوِیُّ مُنَيْوِیٌّ، **وَافْـعَـلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَنْوٰی اَنْـوَيَـانِ اَنْوَوْنَ اَنَاوٍ اُنَيْوٍ **وَالْـمُـؤَنَّثُ مِنْهُ** نُيّٰـی نُيَّيَـانِ نُيَّيَاتٌ نَوًی نُوَيِّی **وَفِعْلُ التَّعْجُبِ مِنْهُ** مَا اَنْوَاهُ وَ اَنْوِیْ بِهٖ وَ نَوُیَ۔

مضاعف کے اَبواب کی صرف صغیر

۱۔ ﴿باب نَصَرَ يَنْصُرُ﴾﴿فَعَلَ يَفْعُلُ﴾

مَـدَّ يَـمُـدُّ مَـدًّا فَهُـوَ مَـادٌّ وَ مُـدَّ يُـمَـدُّ مَدًّا فَذَاكَ مَمْدُوْدٌ مَامَدَّ مَامُدَّ، لَايَمُدُّ لَايُمَدُّ، لَنْ يَّمُدَّ لَنْ يُّمَدَّ، لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمَدُّ لَمْ يُمْدَدْ، لَيَـمُـدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ، لَيَمُدَّنْ لَيُمَدَّنْ، **اَلْاَمْـرُ مِنْهُ** مُدَّ مُدِّ مُـدُّ اُمْدُدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُـمْـدَدْ، لِيَـمُـدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدُّ لِيُمْدَدْ، مُدَّنَّ لِتُمَدَّنَّ لِيَمُدَّنَّ لِيُمَدَّنَّ، مُدَّنْ لِتُمَدَّنْ لِيَمُدَّنْ لِيُمَدَّنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتَـمُـدَّ لَاتَمُدِّ لَاتَمُدُّ لَاتَمْدُدْ، لَا تُـمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدُّ لَا تُمْدَدْ، لَا يَمُدَّ لَا يَمُدِّ لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمَدُّ لَايُمْدَدْ،لَا تَمُدَّنَّ لَا تُمَدَّنَّ لَا يَمُدَّنَّ لَا يُمَدَّنَّ، لَا تَمُدَّنْ لَا تُمَدَّنْ لَا يَمُدَّنْ لَا يُمَدَّنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌّ، **وَالاٰلَةُ مِنْهُ** مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌّ، مِمَدَّةٌ مِـمَـدَّتَـانِ مَـمَـادُّ مُـمَيْـدَّةٌ، مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِيْدُ مُمَيْدِيْدٌ، **وَافْـعَـلُ الـتَّـفْـضِيْلِ اَلْـمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَمَـدُّ اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ اُمَيْدٌّ **وَالْـمُؤَنَّثُ مِنْهُ** مُـدّٰی مُدَّيَانِ مُدَّيَاتٌ مُدَدٌ مُدَيْدٰی **وَفِعْلُ التَّعْجُبِ مِنْهُ** مَا اَمَدَّهٗ وَ اَمْدِدْبِهٖ وَ مَدُدَ۔

۲۔ ﴿باب ضَرَبَ يَضْرِبُ﴾﴿فَعَلَ يَفْعِلُ﴾

فَـرَّ يَفِرُّ فِرَارًا فَهُوَ فَارٌّ وَ فُرَّ يُفَرُّ فِرَارًا فَذَاكَ مَفْرُوْرٌ مَافَرَّ مَافُرَّ، لَايَفِرُّ لَايُفَرُّ، لَنْ يَّفِرَّ لَـنْ يُّـفَـرَّ، لَـمْ يَـفِـرَّ لَـمْ يَفِرِّ لَمْ يَفْرِرْ، لَمْ يُفَرَّ لَمْ يُفَرِّ لَمْ يُفْرَرْ، لَيَفِرَّنَّ لَيُفَرَّنَّ، لَيَفِرَّنْ لَيُفَرَّنْ،**اَلْاَمْرُ مِنْهُ** فِرَّفِرِّاِفْرِرْ، لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ، لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفْرِرْ، لِيُفَرَّ لِيُفَرِّ لِيُفْرَرْ،

فِـرَّنَ لِتُفَرَّنَّ لِيَفِرَّنَّ لِيُفَرَّنَّ، فِرَّنْ لِتُفَرَّنْ لِيَفِرَّنْ لِيُفَرَّنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتَفِرَّ لَاتَفِرِّ لَاتَـفْـرِرْ، لَا تُـفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ، لَا يَفِرَّ لَا يَفِرِّ لَا يَفْرِرْ، لَا يُفَرَّ لَا يُفَرِّ لَا يُفْرَرْ، لَا تَفِرَّنَّ لَا تُـفَـرَّنَّ لَا يَـفِرَّنَّ لَا يُفَرَّنَّ، لَا تَفِرَّنْ لَا تُفَرَّنْ لَا يَفِرَّنْ لَا يُفَرَّنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَفِرٌّ مَفِرَّانِ مَفَارُّ مُفَيْرٌّ، **وَالاٰلَةُ مِنْهُ** مِـفَـرٌّ مِفَرَّانِ مَفَارُّ مُفَيْرٌّ، مِفَرَّةٌ مِفَرَّتَانِ مَفَارُّ مُفَيْرَّةٌ، مِـفْـرَارٌ مِفْرَارَانِ مَفَارِيْرُ مُفَيْرِيْرٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَفَرُّ اَفَرَّانِ اَفَرُّوْنَ اَفَارُّ اُفَيْرٌّ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** فُرّٰى فُرَّيَانِ فُرَّيَاتٌ فُرَرٌ فُرَيْرٰى **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَفَرَّهُ وَ اَفْرِرْبِهِ وَ فَرُرَ۔

۳۔ ﴿باب سَمِعَ يَسْمَعُ﴾﴿فَعِلَ يَفْعَلُ﴾

مَـسَّ يَمَسُّ مَسًّا فَهُوَ مَاسٌّ وَ مُسَّ يُمَسُّ مَسًّا فَذَاكَ مَمْسُوْسٌ مَامَسَّ مَامُسَّ، لَايَـمَـسُّ لَايُمَسُّ، لَنْ يَّمَسَّ لَنْ يُّمَسَّ، لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسِّ لَمْ يَمْسَسْ، لَمْ يُمَسَّ لَـمْ يُمَسِّ لَمْ يُمْسَسْ، لَيَمَسَّنَّ لَيُمَسَّنَّ، لَيَمَسَّنْ لَيُمَسَّنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ، لِيَمَسَّ لِيَمَسِّ لِيَمْسَسْ، لِيُمَسَّ لِيُمَسِّ لِيُمْسَسْ، مَسَّنَّ لِتُمَسَّنَّ لِيَمَسَّنَّ لِيُمَسَّنَّ، مَسَّنْ لِتُمَسَّنْ لِيَمَسَّنْ لِيُمَسَّنْ، **وَالنَّہِیُ عَنْهُ** لَاتَمَسَّ لَاتَمَسِّ لَاتَمْسِسْ، لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ، لَا يَمَسَّ لَا يَـمَـسِّ لَا يَمْسَسْ، لَا يُمَسَّ لَا يُمَسِّ لَايُمْسَسْ، لَا تَمَسَّنَّ لَا تُمَسَّنَّ لَا يَمَسَّنَّ لَا يُـمَسَّنَّ، لَا تَمَسَّنْ لَا تُمَسَّنْ لَا يَمَسَّنْ لَا يُمَسَّنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَمَسٌّ مَمَسَّانِ مَـمَاسُّ مُمَيْسٌّ، **وَالاٰلَةُ مِنْهُ** مِـمَـسٌّ مِـمَسَّانِ مَمَاسُّ مُمَيْسٌّ، مِمَسَّةٌ مِمَسَّتَانِ مَـمَاسُّ مُمَيْسَّةٌ، مِمْسَاسٌ مِمْسَاسَانِ مَمَاسِيْسُ مُمَيْسِيْسٌ، **وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَمَسُّ اَمَسَّانِ اَمَسُّوْنَ اَمَاسُّ اُمَيْسٌّ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** مُسّٰى مُسَّيَانِ مُسَّيَاتٌ مُسَسٌ مُسَيْسٰى **وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَمَسَّهُ وَ اَمْسِسْ بِهِ وَ مَسُسَ۔

۴۔ ﴿بابِ اِفْتِعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِخْتِصَاص﴾

اِخْتَصَّ يَخْتَصُّ اِخْتِصَاصًا فَهُوَ مُخْتَصٌّ وَ اُخْتُصَّ يُخْتَصُّ اِخْتِصَاصًا فَذَاكَ مُخْتَصٌّ مَا اخْتَصَّ مَا اخْتُصَّ، لَا يَخْتَصُّ لَا يُخْتَصُّ، لَنْ يَّخْتَصَّ لَنْ يُّخْتَصَّ، لَمْ يَخْتَصَّ لَمْ يَخْتَصِّ لَمْ يَخْتَصِصْ، لَمْ يُخْتَصَّ لَمْ يُخْتَصِّ لَمْ يُخْتَصَصْ، لَيَخْتَصَّنَّ لَيُخْتَصَّنَّ، لَيَخْتَصَّنْ لَيُخْتَصَّنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِخْتَصَّ اِخْتَصِّ اِخْتَصِصْ، لِتُخْتَصَّ لِتُخْتَصِّ لِتُخْتَصَصْ، لِيَخْتَصَّ لِيَخْتَصِّ لِيَخْتَصِصْ، لِيُخْتَصَّ لِيُخْتَصِّ لِيُخْتَصَصْ، اِخْتَصَّنَّ لِتُخْتَصَّنَّ لِيَخْتَصَّنَّ لِيُخْتَصَّنَّ، اِخْتَصَّنْ لِتُخْتَصَّنْ لِيَخْتَصَّنْ لِيُخْتَصَّنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَا تَخْتَصَّ لَا تَخْتَصِّ لَا تَخْتَصِصْ، لَا تُخْتَصَّ لَا تُخْتَصِّ لَا تُخْتَصَصْ، لَا يَخْتَصَّ لَا يَخْتَصِّ لَا يَخْتَصِصْ، لَا يُخْتَصَّ لَا يُخْتَصِّ لَا يُخْتَصَصْ، لَا تَخْتَصَّنَّ لَا تُخْتَصَّنَّ لَا يَخْتَصَّنَّ لَا يُخْتَصَّنَّ، لَا تَخْتَصَّنْ لَا تُخْتَصَّنْ لَا يَخْتَصَّنْ لَا يُخْتَصَّنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُخْتَصٌّ مُخْتَصَّانِ مُخْتَصَّاتٌ۔

۵۔ ﴿بابِ اِفْعَال﴾ ﴿جیسے اَلْاِمْدَاد﴾

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا فَهُوَ مُمِدٌّ وَ اُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا فَذَاكَ مُمَدٌّ مَا اَمَدَّ مَا اُمِدَّ ، لَا يُمِدُّ لَا يُمَدُّ، لَنْ يُّمِدَّ لَنْ يُّمَدَّ، لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ، لَيُمِدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ، لَيُمِدَّنْ لَيُمَدَّنْ، **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ، اَمِدَّنَّ لِتُمَدَّنَّ لِيُمِدَّنَّ لِيُمَدَّنَّ، اَمِدَّنْ لِتُمَدَّنْ لِيُمِدَّنْ لِيُمَدَّنْ، **وَالنَّهِیُ عَنْهُ** لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ، لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ، لَا يُمِدَّ لَا يُمِدِّ لَا يُمْدِدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ، لَا تُمِدَّنَّ لَا تُمَدَّنَّ لَا يُمِدَّنَّ لَا يُمَدَّنَّ، لَا تُمِدَّنْ لَا تُمَدَّنْ لَا يُمِدَّنْ لَا يُمَدَّنْ، **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٌ۔

غیر صحیح کے متفرق أبواب کی صرف کبیر

۱۔ ﴿مثال واوی﴾ ﴿باب ضَرَبَ یَضْرِبُ﴾

۱۔ ماضی مطلق مثبت معروف:

وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا وَعَدَتْ وَعَدَتَا وَعَدْنَ وَعَدْتَّ وَعَدْتُّمَا وَعَدْتُّمْ وَعَدْتِّ وَعَدْتُّمَا وَعَدْتُّنَّ وَعَدْتُّ وَعَدْنَا۔

۲۔ ماضی مطلق منفی معروف:

مَا وَعَدَ مَا وَعَدَا مَا وَعَدُوْا مَا وَعَدَتْ مَا وَعَدَتَا مَا وَعَدْنَ مَا وَعَدْتَّ مَا وَعَدْتُّمَا مَا وَعَدْتُّمْ مَا وَعَدْتِّ مَا وَعَدْتُّمَا مَا وَعَدْتُّنَّ مَا وَعَدْتُّ مَا وَعَدْنَا۔

۳۔ ماضی مطلق مثبت مجہول:

وُعِدَ وُعِدَا وُعِدُوْا وُعِدَتْ وُعِدَتَا وُعِدْنَ وُعِدْتَّ وُعِدْتُّمَا وُعِدْتُّمْ وُعِدْتِّ وُعِدْتُّمَا وُعِدْتُّنَّ وُعِدْتُّ وُعِدْنَا۔

۴۔ ماضی مطلق منفی مجہول:

مَا وُعِدَ مَا وُعِدَا مَا وُعِدُوْا مَا وُعِدَتْ مَا وُعِدَتَا مَا وُعِدْنَ مَا وُعِدْتَّ مَا وُعِدْتُّمَا مَا وُعِدْتُّمْ مَا وُعِدْتِّ مَا وُعِدْتُّمَا مَا وُعِدْتُّنَّ مَا وُعِدْتُّ مَا وُعِدْنَا۔

۵۔ مضارع مثبت معروف:

یَعِدُ یَعِدَانِ یَعِدُوْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ یَعِدْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ تَعِدُوْنَ تَعِدِیْنَ تَعِدَانِ تَعِدْنَ اَعِدُ نَعِدُ۔

۶۔ مضارع منفی معروف:

لَا یَعِدُ لَا یَعِدَانِ لَا یَعِدُوْنَ لَا تَعِدُ لَا تَعِدَانِ لَا یَعِدْنَ لَا تَعِدُ لَا تَعِدَانِ لَا تَعِدُوْنَ

لَا تَعِدِیْنَ لَا تَعِدَانِ لَا تَعِدْنَ لَا اَعِدُ لَا نَعِدُ۔

۷۔مضارع مثبت مجہول:

یُوْعَدُ یُوْعَدَانِ یُوْعَدُوْنَ تُوْعَدُ تُوْعَدَانِ یُوْعَدْنَ تُوْعَدُ تُوْعَدَانِ تُوْعَدُوْنَ تُوْعَدِیْنَ تُوْعَدَانِ تُوْعَدْنَ اُوْعَدُ نُوْعَدُ۔

۸۔مضارع منفی مجہول:

لَا یُوْعَدُ لَا یُوْعَدَانِ لَا یُوْعَدُوْنَ لَا تُوْعَدُ لَا تُوْعَدَانِ لَا یُوْعَدْنَ لَا تُوْعَدُ لَاتُوْعَدَانِ لَا تُوْعَدُوْنَ لَا تُوْعَدِیْنَ لَا تُوْعَدَانِ لَا تُوْعَدْنَ لَا اُوْعَدُ لَا نُوْعَدُ۔

۹۔نفی تاکید بلن معروف:

لَنْ یَّعِدَ لَنْ یَّعِدَا لَنْ یَّعِدُوْا لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ یَّعِدْنَ لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدُوْا لَنْ تَعِدِیْ لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدْنَ لَنْ اَعِدَ لَنْ نَعِدَ۔

۱۰۔نفی تاکید بلن مجہول:

لَنْ یُّوْعَدَ لَنْ یُّوْعَدَا لَنْ یُّوْعَدُوْا لَنْ تُوْعَدَ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ یُّوْعَدْنَ لَنْ تُوْعَدَ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ تُوْعَدُوْا لَنْ تُوْعَدِیْ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ تُوْعَدْنَ لَنْ اُوْعَدَ لَنْ نُوْعَدَ۔

۱۱۔نفی جحد بلم معروف:

لَمْ یَعِدْ لَمْ یَعِدَا لَمْ یَعِدُوْا لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا لَمْ یَعِدْنَ لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا لَمْ تَعِدُوْا لَمْ تَعِدِیْ لَمْ تَعِدَا لَمْ تَعِدْنَ لَمْ اَعِدْ لَمْ نَعِدْ۔

۱۲۔نفی جحد بلم مجہول:

لَمْ یُوْعَدْ لَمْ یُوْعَدَا لَمْ یُوْعَدُوْا لَمْ تُوْعَدْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ یُوْعَدْنَ لَمْ تُوْعَدْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ تُوْعَدُوْا لَمْ تُوْعَدِیْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ تُوْعَدْنَ لَمْ اُوْعَدْ لَمْ نُوْعَدْ۔

۱۳۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف:

لَیَعِدَنَّ لَیَعِدَانِّ لَیَعِدُنَّ لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَانِّ لَیَعِدْنَانِّ لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَانِّ لَتَعِدُنَّ لَتَعِدِنَّ

لَتَعِدَانِّ لَتَعِدْنَانِّ لَاَعِدَنَّ لَنَعِدَنَّ۔

۱۴۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول:

لَيُوْعَدَنَّ لَيُوْعَدَانِّ لَيُوْعَدُنَّ لَتُوْعَدَنَّ لَتُوْعَدَانِّ لَيُوْعَدْنَانِّ لَتُوْعَدَنَّ لَتُوْعَدَانِّ لَتُوْعَدُنَّ لَتُوْعَدِنَّ لَتُوْعَدَانِّ لَتُوْعَدْنَانِّ لَاُوْعَدَنَّ لَنُوْعَدَنَّ۔

۱۵۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف:

لَيَعِدَنْ لَيَعِدُنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدُنْ لَتَعِدِنْ لَاَعِدَنْ لَنَعِدَنْ۔

۱۶۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول:

لَيُوْعَدَنْ لَيُوْعَدُنْ لَتُوْعَدَنْ لَتُوْعَدَنْ لَتُوْعَدُنْ لَتُوْعَدِنْ لَاُوْعَدَنْ لَنُوْعَدَنْ۔

۱۷۔امر حاضر معروف:

عِدْ عِدَا عِدُوْ عِدِیْ عِدَا عِدْنَ۔

۱۸۔امر حاضر مجہول:

لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِتُوْعَدُوْا لِتُوْعَدِیْ لِتُوْعَدُوْا لِتُوْعَدْنَ۔

۱۹۔امر غائب معروف:

لِيَعِدْ لِيَعِدَا لِيَعِدُوْا لِتَعِدْ لِتَعِدَا لِيَعِدْنَ لِاَعِدْ لِنَعِدْ۔

۲۰۔امر غائب مجہول:

لِيُوْعَدْ لِيُوْعَدَا لِيُوْعَدُوْا لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِيُوْعَدْنَ لِاُوْعَدْ لِنُوْعَدْ۔

۲۱۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

عِدَنَّ عِدَانِّ عِدُنَّ عِدِنَّ عِدَانِّ عِدْنَانِّ۔

۲۲۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِتُوْعَدَنَّ لِتُوْعَدَانِّ لِتُوْعَدُنَّ لِتُوْعَدِنَّ لِتُوْعَدَانِّ لِتُوْعَدْنَانِّ۔

۲۳۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِيَعِدَنَّ لِيَعِدَانِّ لِيَعِدُنَّ لِتَعِدَنَّ لِتَعِدَانِّ لِيَعِدْنَانِّ لِاَعِدَنَّ لِنَعِدَنَّ۔

۲۴۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِيُوْعَدَنَّ لِيُوْعَدَانِّ لِيُوْعَدُنَّ لِتُوْعَدَنَّ لِتُوْعَدَانِّ لِيُوْعَدْنَانِّ لِاُوْعَدَنَّ لِنُوْعَدَنَّ۔

۲۵۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

عِدَنْ عِدُنْ عِدِنْ۔

۲۶۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِتُوْعَدَنْ لِتُوْعَدُنْ لِتُوْعَدِنْ۔

۲۷۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيَعِدَنْ لِيَعِدُنْ لِتَعِدَنْ لِاَعِدَنْ لِنَعِدَنْ۔

۲۸۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيُوْعَدَنْ لِيُوْعَدُنْ لِتُوْعَدَنْ لِاُوْعَدَنْ لِنُوْعَدَنْ۔

۲۹۔نہی حاضر معروف:

لَاتَعِدْ لَاتَعِدَا لَاتَعِدُوْا لَاتَعِدِىْ لَاتَعِدَا لَاتَعِدْنَ۔

۳۰۔نہی حاضر مجہول:

لَاتُوْعَدْ لَاتُوْعَدَا لَاتُوْعَدُوْا لَاتُوْعَدِىْ لَاتُوْعَدَا لَاتُوْعَدْنَ۔

۳۱۔نہی غائب معروف:

لَايَعِدْ لَايَعِدَا لَايَعِدُوْا لَاتَعِدْ لَاتَعِدَا لَايَعِدْنَ لَااَعِدْ لَانَعِدْ۔

۳۲۔نہی غائب مجہول:

لَايُوْعَدْ لَايُوْعَدَا لَايُوْعَدُوْا لَاتُوْعَدْ لَاتُوْعَدَا لَايُوْعَدْنَ لَااُوْعَدْ لَانُوْعَدْ۔

۳۳۔ نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَاتَعِدَنَّ لَاتَعِدَانِّ لَاتَعِدُنَّ لَاتَعِدِنَّ لَاتَعِدَانِّ لَاتَعِدْنَانِّ۔

۳۴۔ نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَاتُوْعَدَنَّ لَاتُوْعَدَانِّ لَاتُوْعَدُنَّ لَاتُوْعَدِنَّ لَاتُوْعَدَانِّ لَاتُوْعَدْنَانِّ۔

۳۵۔ نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَایَعِدَنَّ لَایَعِدَانِّ لَایَعِدُنَّ لَاتَعِدَنَّ لَاتَعِدَانِّ لَایَعِدْنَانِّ لَااَعِدَنَّ لَانَعِدَنَّ۔

۳۶۔ نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَایُوْعَدَنَّ لَایُوْعَدَانِّ لَایُوْعَدُنَّ لَاتُوْعَدَنَّ لَاتُوْعَدَانِّ لَایُوْعَدْنَانَّ لَااُوْعَدَنَّ لَانُوْعَدَنَّ۔

۳۷۔ نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَاتَعِدَنْ لَاتَعِدُنْ لَاتَعِدِنْ۔

۳۸۔ نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَاتُوْعَدَنْ لَاتُوْعَدُنْ لَاتُوْعَدِنْ۔

۳۹۔ نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَایَعِدَنْ لَایَعِدُنْ لَاتَعِدَنْ لَااَعِدَنْ لَانَعِدَنْ۔

۴۰۔ نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَایُوْعَدَنْ لَایُوْعَدُنْ لَاتُوْعَدَنْ لَااُوْعَدَنْ لَانُوْعَدَنْ۔

۴۱۔ اسمِ فاعل:

وَاعِدٌ وَاعِدَانِ وَاعِدُوْنَ وَاعِدَةٌ وَاعِدَتَانِ وَاعِدَاتٌ۔

۴۲۔ اسمِ مفعول:

مَوْعُوْدٌ مَوْعُوْدَانِ مَوْعُوْدُوْنَ مَوْعُوْدَةٌ مَوْعُوْدَتَانِ مَوْعُوْدَاتٌ۔

۴۳۔اسمِ ظرف:

مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ۔

۴۴۔اسمِ آلہ (صغری):

مِيْعَدٌ مِيْعَدَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ۔

اسمِ آلہ (وسطی):

مِيْعَدَةٌ مِيْعَدتَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدَةٌ۔

اسمِ آلہ (کبری):

مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ مُوَيْعِيْدٌ۔

۴۵۔اسمِ تفضیل (مذکر):

اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ اُوَيْعِدُ۔

اسمِ تفضیل (مؤنث):

وُعْدٰى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وُعَدٌ وُعَيْدٰى۔

فعلِ تعجّب:

مَااَوْعَدَهُ وَ اَوْعِدْ بِهِ وَ وَعُدَ۔

۲۔ ﴿اجوف واوی﴾ ﴿باب نَصَرَ يَنْصُرُ﴾

۱۔ماضی مطلق مثبت معروف:

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا۔

۲۔ماضی مطلق منفی معروف:

مَا قَالَ مَا قَالَا مَا قَالُوْا مَا قَالَتْ مَا قَالَتَا مَا قُلْنَ مَا قُلْتَ مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُمْ مَا قُلْتِ مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُنَّ مَا قُلْتُ مَا قُلْنَا۔

۳۔ماضی مطلق مثبت مجہول:

قِيْلَ قِيْلَا قِيْلُوْا قِيْلَتْ قِيْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا۔

۴۔ماضی مطلق منفی مجہول:

مَا قِيْلَ مَا قِيْلَا مَا قِيْلُوْا مَا قِيْلَتْ مَا قِيْلَتَا مَا قُلْنَ مَا قُلْتَ مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُمْ مَا قُلْتِ مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُنَّ مَا قُلْتُ مَا قُلْنَا۔

۵۔مضارع مثبت معروف:

يَقُوْلُ يَقُوْلَانِ يَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ يَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِيْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ۔

۶۔مضارع منفی معروف:

لَا يَقُوْلُ لَا يَقُوْلَانِ لَا يَقُوْلُوْنَ لَا تَقُوْلُ لَا تَقُوْلَانِ لَا يَقُلْنَ لَا تَقُوْلُ لَا تَقُوْلَانِ لَا تَقُوْلُوْنَ لَاتَقُوْلِيْنَ لَا تَقُوْلَانِ لَا تَقُلْنَ لَا اَقُوْلُ لَا نَقُوْلُ۔

۷۔مضارع مثبت مجہول:

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِيْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ۔

۸۔مضارع منفی مجہول:

لَا يُقَالُ لَا يُقَالَانِ لَا يُقَالُوْنَ لَا تُقَالُ لَا تُقَالَانِ لَا يُقَلْنَ لَا تُقَالُ لَا تُقَالَانِ لَاتُقَالُوْنَ لَا تُقَالِيْنَ لَاتُقَالَانِ لَا تُقَلْنَ لَا اُقَالُ لَا نُقَالُ۔

۹۔نفی تاکید بلن معروف:

لَنْ يَّقُوْلَ لَنْ يَّقُوْلَا لَنْ يَّقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ يَّقُلْنَ لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا

لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِیْ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُلْنَ لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَقُوْلَ۔

۱۰۔نفی تاکید بلن مجہول:

لَنْ یُّقَالَ لَنْ یُّقَالَا لَنْ یُّقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ یُّقَلْنَ لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِیْ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ اُقَالَ لَنْ نُقَالَ۔

۱۱۔نفی جحد بلم معروف:

لَمْ یَقُلْ لَمْ یَقُوْلَا لَمْ یَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ یَقُلْنَ لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِیْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ۔

۱۲۔نفی جحد بلم مجہول:

لَمْ یُقَلْ لَمْ یُقَالَا لَمْ یُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ یُقَلْنَ لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوْا لَمْ تُقَالِیْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ۔

۱۳۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف:

لَیَقُوْلَنَّ لَیَقُوْلَانِّ لَیَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَیَقُلْنَانِّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلِنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَاَقُوْلَنَّ لَنَقُوْلَنَّ۔

۱۴۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول:

لَیُقَالَنَّ لَیُقَالَانِّ لَیُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَیُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَاُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ۔

۱۵۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف:

لَیَقُوْلَنْ لَیَقُوْلُنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلُنْ لَتَقُوْلِنْ لَاَقُوْلَنْ لَنَقُوْلَنْ۔

۱۶۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول:

لَیُقَالَنْ لَیُقَالُنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالُنْ لَتُقَالِنْ لَاُقَالَنْ لَنُقَالَنْ۔

۱۷۔امر حاضر معروف:

قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِیْ قُوْلَا قُلْنَ۔

۱۸۔امر حاضر مجہول:

لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِیْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ۔

۱۹۔امر غائب معروف:

لِیَقُلْ لِیَقُوْلَا لِیَقُوْلُوْا لِتَقُلْ لِتَقُوْلَا لِیَقُلْنَ لِاَقُلْ لِنَقُلْ ۔

۲۰۔امر غائب مجہول:

لِیُقَلْ لِیُقَالَا لِیُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِیُقَلْنَ لِاُقَلْ لِنُقَلْ۔

۲۱۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ۔

۲۲۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَالُنَّ لِتُقَالِنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَلْنَانِّ۔

۲۳۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِیَقُوْلَنَّ لِیَقُوْلَانِّ لِیَقُوْلُنَّ لِتَقُوْلِنَّ لِتَقُوْلَانِّ لِیَقُلْنَانِّ لِأَقُوْلَنَّ لِنَقُوْلَنَّ۔

۲۴۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِیُقَالَنَّ لِیُقَالَانِّ لِیُقَالُنَّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِیُقَلْنَانِّ لِاُقَالَنَّ لِنُقَالَنَّ۔

۲۵۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

قُوْلَنْ قُوْلُنْ قُوْلِنْ۔

۲۶۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِتُقَالَنْ لِتُقَالُنْ لِتُقَالِنْ۔

۲۷۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيَقُوْلَنْ لِيَقُوْلُنْ لِتَقُوْلَنْ لِاَقُوْلَنْ لِنَقُوْلَنْ۔

۲۸۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيُقَالَنْ لِيُقَالُنْ لِتُقَالَنْ لِاُقَالَنْ لِنُقَالَنْ۔

۲۹۔نہی حاضر معروف:

لَاتَقُلْ لَاتَقُوْلَا لَاتَقُوْلُوْا لَاتَقُوْلِىْ لَاتَقُوْلَا لَاتَقُلْنَ۔

۳۰۔نہی حاضر مجہول:

لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِىْ لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ۔

۳۱۔نہی غائب معروف:

لَا يَقُلْ لَا يَقُوْلَا لَا يَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا يَقُلْنَ لَا اَقُلْ لَا نَقُلْ ۔

۳۲۔نہی غائب مجہول:

لَا يُقَلْ لَا يُقَالَا لَا يُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا يُقَلْنَ لَا اُقَلْ لَا نُقَلْ۔

۳۳۔نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلِنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُلْنَانِّ۔

۳۴۔نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَا تُقَالَنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا تُقَالُنَّ لَا تُقَالِنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا تُقَلْنَانِّ۔

۳۵۔نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَا يَقُوْلَنَّ لَا يَقُوْلَانِّ لَا يَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا يَقُلْنَانِّ لَا اَقُوْلَنَّ لَا نَقُوْلَنَّ۔

۳۶۔نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَا يُقَالَنَّ لَا يُقَالَانِّ لَا يُقَالُنَّ لَا تُقَالَنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا يُقَلْنَانِّ لَا اُقَالَنَّ لَا نُقَالَنَّ۔

۳۷۔ نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَاتَقُوْلَنْ لَاتَقُوْلُنْ لَاتَقُوْلِنْ۔

۳۸۔ نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَاتُقَالَنْ لَاتُقَالُنْ لَاتُقَالِنْ۔

۳۹۔ نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَایَقُوْلَنْ لَایَقُوْلُنْ لَاتَقُوْلَنْ لَااَقُوْلَنْ لَانَقُوْلَنْ۔

۴۰۔ نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَایُقَالَنْ لَایُقَالُنْ لَاتُقَالَنْ لَااُقَالَنْ لَانُقَالَنْ۔

۴۱۔ اسمِ فاعل:

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ۔

۴۲۔ اسمِ مفعول:

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ۔

۴۳۔ اسمِ ظرف:

مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ مُقَيِّلٌ۔

۴۴۔ اسمِ آلہ (صغریٰ):

مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ مُقَيِّلٌ۔

اسمِ آلہ (وسطیٰ):

مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ مُقَيِّلَةٌ۔

اسمِ آلہ (کبریٰ):

مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِيْلُ مُقَيِّيْلٌ۔

۴۵۔اسمِ تفضیل (مذکر):

اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ اُقَیِّلٌ۔

اسمِ تفضیل (مؤنث):

قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ قُوَیْلٰی۔

فعلِ تعجّب:

مَا اَقْوَلَهُ وَ اَقْوِلْ بِهٖ وَ قَوُلَ۔

۳۔ ﴿اجوف یائی﴾﴿باب ضَرَبَ یَضْرِبُ﴾

۱۔ماضی مطلق مثبت معروف:

بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا۔

۲۔ماضی مطلق منفی معروف:

مَا بَاعَ مَا بَاعَا مَا بَاعُوْا مَا بَاعَتْ مَا بَاعَتَا مَا بِعْنَ مَا بِعْتَ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُمْ مَا بِعْتِ مَابِعْتُمَا مَا بِعْتُنَّ مَا بِعْتُ مَا بِعْنَا۔

۳۔ماضی مطلق مثبت مجہول:

بِیْعَ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعَتْ بِیْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا۔

۴۔ماضی مطلق منفی مجہول:

مَا بِیْعَ مَا بِیْعَا مَا بِیْعُوْا مَا بِیْعَتْ مَا بِیْعَتَا مَا بِعْنَ مَا بِعْتَ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُمْ مَا بِعْتِ مَابِعْتُمَا مَا بِعْتُنَّ مَا بِعْتُ مَا بِعْنَا۔

۵۔مضارع مثبت معروف:

یَبِیْعُ یَبِیْعَانِ یَبِیْعُوْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ یَبِعْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعِیْنَ تَبِیْعَانِ تَبِعْنَ اَبِیْعُ نَبِیْعُ۔

۶۔مضارع منفی معروف:

لَا یَبِیْعُ لَا یَبِیْعَانِ لَا یَبِیْعُوْنَ لَا تَبِیْعُ لَا تَبِیْعَانِ لَا یَبِعْنَ لَا تَبِیْعُ لَا تَبِیْعَانِ لَاتَبِیْعُوْنَ لَاتَبِیْعِیْنَ لَا تَبِیْعَانِ لَا تَبِعْنَ لَا اَبِیْعُ لَا نَبِیْعُ۔

۷۔مضارع مثبت مجہول:

یُبَاعُ یُبَاعَانِ یُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ یُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِیْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ اُبَاعُ نُبَاعُ۔

۸۔مضارع منفی مجہول:

لَا یُبَاعُ لَا یُبَاعَانِ لَا یُبَاعُوْنَ لَا تُبَاعُ لَا تُبَاعَانِ لَا یُبَعْنَ لَا تُبَاعُ لَا تُبَاعَانِ لَاتُبَاعُوْنَ لَاتُبَاعِیْنَ لَا تُبَاعَانِ لَا تُبَعْنَ لَا اُبَاعُ لَا نُبَاعُ۔

۹۔نفی تاکید بلن معروف:

لَنْ یَّبِیْعَ لَنْ یَّبِیْعَا لَنْ یَّبِیْعُوْا لَنْ تَبِیْعَ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ یَّبِعْنَ لَنْ تَبِیْعَ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ تَبِیْعُوْا لَنْ تَبِیْعِیْ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ تَبِعْنَ لَنْ اَبِیْعَ لَنْ نَبِیْعَ۔

۱۰۔نفی تاکید بلن مجہول:

لَنْ یُّبَاعَ لَنْ یُّبَاعَا لَنْ یُّبَاعُوْا لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ یُّبَعْنَ لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَاعُوْا لَنْ تُبَاعِیْ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَعْنَ لَنْ اُبَاعَ لَنْ نُبَاعَ۔

۱۱۔نفی جحد بلم معروف:

لَمْ یَبِعْ لَمْ یَبِیْعَا لَمْ یَبِیْعُوْا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ یَبِعْنَ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ تَبِیْعُوْا لَمْ تَبِیْعِیْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ تَبِعْنَ لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ۔

۱۲۔نفی جحد بلم مجہول:

لَمْ یُبَعْ لَمْ یُبَاعَا لَمْ یُبَاعُوْا لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ یُبَعْنَ لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَاعُوْا لَمْ تُبَاعِیْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ۔

۱۳۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف:

لَیَبِیْعَنَّ لَیَبِیْعَانِّ لَیَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَیَبِعْنَانِّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعِنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِعْنَانِّ لَاَبِیْعَنَّ لَنَبِیْعَنَّ۔

۱۴۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول:

لَیُبَاعَنَّ لَیُبَاعَانِّ لَیُبَاعُنَّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَیُبَعْنَانِّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ لَتُبَاعِنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ لَاُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ۔

۱۵۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف:

لَیَبِیْعَنْ لَیَبِیْعُنْ لَتَبِیْعَنْ لَتَبِیْعَنْ لَتَبِیْعُنْ لَتَبِیْعِنْ لَاَبِیْعَنْ لَنَبِیْعَنْ۔

۱۶۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول:

لَیُبَاعَنْ لَیُبَاعُنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعُنْ لَتُبَاعِنْ لَاُبَاعَنْ لَنُبَاعَنْ۔

۱۷۔امر حاضر معروف:

بِعْ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعِیْ بِیْعَا بِعْنَ۔

۱۸۔امر حاضر مجہول:

لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا لِتُبَاعِیْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ۔

۱۹۔امر غائب معروف:

لِیَبِعْ لِیَبِیْعَا لِیَبِیْعُوْا لِتَبِعْ لِتَبِیْعَا لِیَبِعْنَ لِاَبِعْ لِنَبِعْ۔

۲۰۔امر غائب مجہول:

لِیُبَعْ لِیُبَاعَا لِیُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِیُبَعْنَ لِاُبَعْ لِنُبَعْ۔

۲۱۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

بِيُعَنَّ بِيُعَانِّ بِيُعُنَّ بِيُعِنَّ بِيُعَانِّ بِعُنَانِّ۔

۲۲۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبَاعُنَّ لِتُبَاعِنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبعُنَانِّ۔

۲۳۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِيَبِيُعَنَّ لِيَبِيُعَانِّ لِيَبِيُعُنَّ لِتَبِيُعَنَّ لِتَبِيُعَانِّ لِيَبِعُنَانِّ لِاَبِيُعَنَّ لِنَبِيُعَنَّ۔

۲۴۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِيُبَاعَنَّ لِيُبَاعَانِّ لِيُبَاعُنَّ لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِيُبعُنَانِّ لِاُبَاعَنَّ لِنُبَاعَنَّ۔

۲۵۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

بِيُعَنْ بِيُعُنْ بِيُعِنْ۔

۲۶۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِتُبَاعَنْ لِتُبَاعُنْ لِتُبَاعِنْ۔

۲۷۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيَبِيُعَنْ لِيَبِيُعُنْ لِتَبِيُعَنْ لِاَبِيُعَنْ لِنَبِيُعَنْ۔

۲۸۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيُبَاعَنْ لِيُبَاعُنْ لِتُبَاعَنْ لِاُبَاعَنْ لِنُبَاعَنْ۔

۲۹۔نہی حاضر معروف:

لَا تَبِعْ لَا تَبِيُعَا لَا تَبِيُعُوا لَا تَبِيُعِى لَا تَبِيُعَا لَا تَبِعْنَ۔

۳۰۔نہی حاضر مجہول:

لَاتُبَعْ لَاتُبَاعَا لَاتُبَاعُوا لَاتُبَاعِى لَاتُبَاعَا لَاتُبَعْنَ۔

۳۱۔ نہی غائب معروف:

لَا یَبِعْ لَا یَبِیْعَا لَا یَبِیْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا لَا یَبِعْنَ لَا اَبِعْ لَا نَبِعْ۔

۳۲۔ نہی غائب مجہول:

لَا یُبَعْ لَا یُبَاعَا لَا یُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا یُبَعْنَ لَا اُبَعْ لَا نُبَعْ۔

۳۳۔ نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَاتَبِیْعَنَّ لَاتَبِیْعَانِّ لَاتَبِیْعُنَّ لَاتَبِیْعِنَّ لَاتَبِیْعَانِّ لَاتَبِعْنَانِّ۔

۳۴۔ نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَا تُبَاعَنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَاعُنَّ لَا تُبَاعِنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَعْنَانِّ۔

۳۵۔ نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَایَبِیْعَنَّ لَایَبِیْعَانِّ لَایَبِیْعُنَّ لَاتَبِیْعَنَّ لَاتَبِیْعَانِّ لَایَبِعْنَانِّ لَااَبِیْعَنَّ لَانَبِیْعَنَّ۔

۳۶۔ نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَایُبَاعَنَّ لَایُبَاعَانِّ لَایُبَاعُنَّ لَاتُبَاعَنَّ لَاتُبَاعَانِّ لَایُبَعْنَانِّ لَااُبَاعَنَّ لَانُبَاعَنَّ۔

۳۷۔ نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَاتَبِیْعَنْ لَاتَبِیْعُنْ لَاتَبِیْعِنْ۔

۳۸۔ نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَاتُبَاعَنْ لَاتُبَاعُنْ لَاتُبَاعِنْ۔

۳۹۔ نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَایَبِیْعَنْ لَایَبِیْعُنْ لَاتَبِیْعَنْ لَااَبِیْعَنْ لَانَبِیْعَنْ۔

۴۰۔ نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَایُبَاعَنْ لَایُبَاعُنْ لَاتُبَاعَنْ لَااُبَاعَنْ لَانُبَاعَنْ۔

۴۱۔اسمِ فاعل:

بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ۔

۴۲۔اسمِ مفعول:

مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبِيْعُوْنَ مَبِيْعَةٌ مَبِيْعَتَانِ مَبِيْعَاتٌ۔

۴۳۔اسمِ ظرف:

مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبَا يِعُ مُبَيِّعٌ۔

۴۴۔اسمِ آلہ (صغریٰ):

مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعٌ۔

اسمِ آلہ (وسطیٰ):

مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعَةٌ۔

اسمِ آلہ (کبریٰ):

مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ مُبَيِّيْعٌ۔

۴۵۔اسمِ تفضیل (مذکر):

اَبْيَعُ اَبْيَعَانِ اَبْيَعُوْنَ اَبَايِعُ اُبَيِّعٌ۔

اسمِ تفضیل (مؤنث):

بُوْعٰى بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ بُيَيْعٰى۔

فعلِ تعجّب:

مَا اَبْيَعَهُ وَ اَبْيِعْ بِهِ وَ بَيُعَ۔

۴۔ ﴿ناقص واوی﴾ ﴿باب نَصَرَ يَنْصُرُ﴾

۱۔ماضی مطلق مثبت معروف:

دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا

دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا۔

۲۔ماضی مطلق منفی معروف:

مَا دَعَا مَا دَعَوَا مَا دَعَوْا مَا دَعَتْ مَا دَعَتَا مَا دَعَوْنَ مَا دَعَوْتَ مَا دَعَوْتُمَا مَادَعَوْتُمْ مَادَعَوْتِ مَا دَعَوْتُمَا مَا دَعَوْتُنَّ مَا دَعَوْتُ مَا دَعَوْنَا۔

۳۔ماضی مطلق مثبت مجہول:

دُعِیَ دُعِیَا دُعُوْا دُعِیَتْ دُعِیَتَا دُعِیْنَ دُعِیْتَ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُمْ دُعِیْتِ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُنَّ دُعِیْتُ دُعِیْنَا۔

۴۔ماضی مطلق منفی مجہول:

مَا دُعِیَ مَا دُعِیَا مَا دُعُوْا مَا دُعِیَتْ مَا دُعِیَتَا مَا دُعِیْنَ مَا دُعِیْتَ مَا دُعِیْتُمَا مَا دُعِیْتُمْ مَادُعِیْتِ مَا دُعِیْتُمَا مَا دُعِیْتُنَّ مَا دُعِیْتُ مَا دُعِیْنَا۔

۵۔مضارع مثبت معروف:

یَدْعُوْ یَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِیْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ۔

۶۔مضارع منفی معروف:

لَا یَدْعُوْ لَا یَدْعُوَانِ لَا یَدْعُوْنَ لَا تَدْعُوْ لَا تَدْعُوَانِ لَا یَدْعُوْنَ لَا تَدْعُوْ لَاتَدْعُوَانِ لَا تَدْعُوْنَ لَا تَدْعِیْنَ لَا تَدْعُوَانِ لَا تَدْعُوْنَ لَا اَدْعُوْ لَا نَدْعُوْ۔

۷۔مضارع مثبت مجہول:

یُدْعٰی یُدْعَیَانِ یُدْعَوْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ یُدْعَیْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَیْنَ تُدْعَیَانِ تُدْعَیْنَ اُدْعٰی نُدْعٰی۔

۸۔مضارع منفی مجہول:

لَا یُدْعٰی لَا یُدْعَیَانِ لَا یُدْعَوْنَ لَا تُدْعٰی لَا تُدْعَیَانِ لَا یُدْعَیْنَ لَا تُدْعٰی

لَا تُدْعَیَانِ لَا تُدْعَوْنَ لَا تُدْعَیْنَ لَا تُدْعَیَانِ لَا تُدْعَیْنَ لَا اُدْعٰی لَا نُدْعٰی۔

۹۔نفی تاکید بلن معروف:

لَنْ یَّدْعُوَ لَنْ یَّدْعُوَا لَنْ یَّدْعُوْا لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ یَّدْعُوْنَ لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْا لَنْ تَدْعِیْ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوَ۔

۱۰۔نفی تاکید بلن مجہول:

لَنْ یُّدْعٰی لَنْ یُّدْعَیَا لَنْ یُّدْعَوْا لَنْ تُدْعٰی لَنْ تُدْعَیَا لَنْ یُّدْعَیْنَ لَنْ تُدْعٰی لَنْ تُدْعَیَا لَنْ تُدْعَوْ لَنْ تُدْعَیْ لَنْ تُدْعَیَا لَنْ تُدْعَیْنَ لَنْ اُدْعٰی لَنْ نُدْعٰی۔

۱۱۔نفی جحد بلم معروف:

لَمْ یَدْعُ لَمْ یَدْعُوَا لَمْ یَدْعُوْا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ یَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِیْ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ۔

۱۲۔نفی جحد بلم مجہول:

لَمْ یُدْعَ لَمْ یُدْعَیَا لَمْ یُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَیَا لَمْ یُدْعَیْنَ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَوْ لَمْ تُدْعَیْ لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَیْنَ لَمْ اُدْعَ لَمْ نُدْعَ۔

۱۳۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف:

لَیَدْعُوَنَّ لَیَدْعُوَانِّ لَیَدْعُنَّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَیَدْعُوْنَانِّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُنَّ لَتَدْعِنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوْنَانِّ لَاَدْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ۔

۱۴۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول:

لَیُدْعَیَنَّ لَیُدْعَیَانِّ لَیُدْعَوُنَّ لَتُدْعَیَنَّ لَتُدْعَیَانِّ لَیُدْعَیْنَانِّ لَتُدْعَیَنَّ لَتُدْعَیَانِّ لَتُدْعَوُنَّ لَتُدْعَیِنَّ لَتُدْعَیَانِّ لَتُدْعَیْنَانِّ لَاُدْعَیَنَّ لَنُدْعَیَنَّ۔

۱۵۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف:

لَیَدْعُوَنْ لَیَدْعُنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعِنْ لَاَدْعُوَنْ لَنَدْعُوَنْ۔

۱۶۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول:

لَیُدْعَینْ لَیُدْعَوُنْ لَتُدْعَینْ لَتُدْعَینْ لَتُدْعَوُنْ لَتُدْعِینْ لَاُدْعَینْ لَنُدْعَینْ۔

۱۷۔امر حاضر معروف:

اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِیْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ۔

۱۸۔امر حاضر مجہول:

لِتُدْعَ لِتُدْعَیَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَیْ لِتُدْعَیَا لِتُدْعَیْنَ۔

۱۹۔امر غائب معروف:

لِیَدْعُ لِیَدْعُوَا لِیَدْعُوْا لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِیَدْعُوْنَ لِاَدْعُ لِنَدْعُ۔

۲۰۔امر غائب مجہول:

لِیُدْعَ لِیُدْعَیَا لِیُدْعَوْا لِتُدْعَ لِتُدْعَیَا لِیُدْعَیْنَ لِاُدْعَ لِنُدْعَ۔

۲۱۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

اُدْعُوَنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُنَّ اُدْعِنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُوْنَانِّ۔

۲۲۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِتُدْعَینَّ لِتُدْعَیَانِّ لِتُدْعَوُنَّ لِتُدْعَینَّ لِتُدْعَیَانِّ لِتُدْعَیْنَانِّ۔

۲۳۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِیَدْعُوَنَّ لِیَدْعُوَانِّ لِیَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِیَدْعُوْنَانِّ لِاَدْعُوَنَّ لِنَدْعُوَنَّ۔

۲۴۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِیُدْعَینَّ لِیُدْعَیَانِّ لِیُدْعَوُنَّ لِتُدْعَینَّ لِتُدْعَیَانِّ لِیُدْعَیْنَانِّ لِاُدْعَینَّ لِنُدْعَینَّ۔

۲۵۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

اُدْعُوَنْ اُدْعُنْ اُدْعِنْ۔

۲۶۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِتُدْعَیِنْ لِتُدْعَوُنْ لِتُدْعَیِنْ۔

۲۷۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِیَدْعُوَنْ لِیَدْعُنْ لِتَدْعُوَنْ لِاَدْعُوَنْ لِنَدْعُوَنْ۔

۲۸۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِیُدْعَیَنْ لِیُدْعَوُنْ لِتُدْعَیَنْ لِاُدْعَیَنْ لِنُدْعَیَنْ۔

۲۹۔نہی حاضر معروف:

لَاتَدْعُ لَاتَدْعُوَا لَاتَدْعُوْا لَاتَدْعِیْ لَاتَدْعُوَا لَاتَدْعُوْنَ۔

۳۰۔نہی حاضر مجہول:

لَا تُدْعَ لَا تُدْعَیَا لَا تُدْعَوْا لَا تُدْعَیْ لَا تُدْعَیَا لَا تُدْعَیْنَ۔

۳۱۔نہی غائب معروف:

لَا یَدْعُ لَا یَدْعُوَا لَا یَدْعُوْا لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا یَدْعُوْنَ لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ۔

۳۲۔نہی غائب مجہول:

لَا یُدْعَ لَا یُدْعَیَا لَا یُدْعَوْا لَا تُدْعَ لَا تُدْعَیَا لَا یُدْعَیْنَ لَا اُدْعَ لَا نُدْعَ۔

۳۳۔نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَاتَدْعُوَنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَاتَدْعُنَّ لَاتَدْعِنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَاتَدْعُوْنَانِّ۔

۳۴۔نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَاتُدْعَیَنَّ لَاتُدْعَیَانِّ لَاتُدْعَوُنَّ لَاتُدْعَیِنَّ لَاتُدْعَیَانِّ لَاتُدْعَیْنَانِّ۔

۳۵۔نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَایَدْعُوَنَّ لَایَدْعُوَانِّ لَایَدْعُنَّ لَاتَدْعُوَنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَایَدْعُوْنَانِّ لَااَدْعُوَنَّ لَانَدْعُوَنَّ۔

۳۶۔ نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَایُدْعَیَنَّ لَایُدْعَیَانِّ لَایُدْعَوُنَّ لَاتُدْعَیَنَّ لَاتُدْعَیَانِّ لَایُدْعَیْنَانِّ لَااُدْعَیَنَّ لَانُدْعَیَنَّ۔

۳۷۔ نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَاتَدْعُوَنْ لَاتَدْعُنْ لَاتَدْعِنْ۔

۳۸۔ نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَاتُدْعَیَنْ لَاتُدْعَوُنْ لَاتُدْعَیِنْ۔

۳۹۔ نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَایَدْعُوَنْ لَایَدْعُنْ لَاتَدْعُوَنْ لَااَدْعُوَنْ لَانَدْعُوَنْ۔

۴۰۔ نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَایُدْعَیَنْ لَایُدْعَوُنْ لَاتُدْعَیَنْ لَااُدْعَیَنْ لَانُدْعَیَنْ۔

۴۱۔ اسمِ فاعل:

دَاعٍ دَاعِیَانِ دَاعُوْنَ دَاعِیَةٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ۔

۴۲۔ اسمِ مفعول:

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ۔

۴۳۔ اسمِ ظرف:

مَدْعً مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ۔

۴۴۔ اسمِ آلہ (صغریٰ):

مِدْعً مِدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ۔

اسمِ آلہ (وسطیٰ):

مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعِیَةٌ۔

اسمِ آلہ(کبری):

مِدْعَاءٌ مِدْعَائَانِ مَدَاعِیُّ مُدَیْعِیٌّ۔

۴۵۔اسمِ تفضیل (مذکر):

اَدْعٰی اَدْعَیَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ اُدَیْعٍ۔

اسمِ تفضیل (مؤنث):

دُعْیٰی دُعْیَیَانِ دُعْیَیَاتٌ دُعًی دُعَیِّی۔

فعلِ تعجّب:

مَا اَدْعَاهُ وَ اَدْعِیْ بِهٖ وَ دَعُوَ۔

۵۔ ﴿ناقص یائی﴾﴿باب ضَرَبَ یَضْرِبُ﴾

۱۔ماضی مطلق مثبت معروف:

رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ رَمَیْتَ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ رَمَیْتُ رَمَیْنَا۔

۲۔ماضی مطلق منفی معروف:

مَا رَمٰی مَا رَمَیَا مَا رَمَوْا مَا رَمَتْ مَا رَمَتَا مَا رَمَیْنَ مَا رَمَیْتَ مَا رَمَیْتُمَا مَارَمَیْتُمْ مَا رَمَیْتِ مَا رَمَیْتُمَا مَا رَمَیْتُنَّ مَا رَمَیْتُ مَا رَمَیْنَا۔

۳۔ماضی مطلق مثبت مجہول:

رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ رُمِیْتُ رُمِیْنَا۔

۴۔ماضی مطلق منفی مجہول:

مَا رُمِیَ مَا رُمِیَا مَا رُمُوْا مَا رُمِیَتْ مَا رُمِیَتَا مَا رُمِیْنَ مَا رُمِیْتَ مَا رُمِیْتُمَا مَارُمِیْتُمْ مَارُمِیْتِ مَا رُمِیْتُمَا مَا رُمِیْتُنَّ مَا رُمِیْتُ مَا رُمِیْنَا۔

۵۔مضارع مثبت معروف:

یَـرْمِـیْ یَـرْمِـیَـانِ یَـرْمُـوْنَ تَـرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ اَرْمِیْ نَرْمِیْ۔

۶۔مضارع منفی معروف:

لَا یَرْمِیْ لَا یَرْمِیَانِ لَا یَرْمُوْنَ لَا تَرْمِیْ لَا تَرْمِیَانِ لَا یَرْمِیْنَ لَا تَرْمِیْ لَا تَرْمِیَانِ لَا تَرْمُوْنَ لَاتَرْمِیْنَ لَا تَرْمِیَانِ لَا تَرْمِیْنَ لَا اَرْمِیْ لَا نَرْمِیْ۔

۷۔مضارع مثبت مجہول:

یُـرْمٰـی یُـرْمَـیَـانِ یُـرْمَـوْنَ تُـرْمٰی تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمٰی نُرْمٰی۔

۸۔مضارع منفی مجہول:

لَا یُرْمٰی لَا یُرْمَیَانِ لَا یُرْمَوْنَ لَا تُرْمٰی لَا تُرْمَیَانِ لَا یُرْمَیْنَ لَا تُرْمٰی لَا تُرْمَیَانِ لَا تُرْمَوْنَ لَاتُرْمَیْنَ لَا تُرْمَیَانِ لَا تُرْمَیْنَ لَا اُرْمٰی لَا نُرْمٰی۔

۹۔نفی تاکید بلن معروف:

لَـنْ یَّـرْمِـیَ لَـنْ یَّـرْمِـیَـا لَـنْ یَّـرْمُـوْا لَـنْ تَـرْمِـیَ لَـنْ تَرْمِیَا لَنْ یَّرْمِیْنَ لَنْ تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیْ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمِیْنَ لَنْ اَرْمِیَ لَنْ نَرْمِیَ۔

۱۰۔نفی تاکید بلن مجہول:

لَـنْ یُّـرْمٰـی لَـنْ یُّـرْمَـیَـا لَـنْ یُّـرْمَـوْا لَـنْ تُـرْمٰـی لَـنْ تُرْمَیَا لَنْ یُّرْمَیْنَ لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَوْا لَنْ تُرْمَیْ لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَیْنَ لَنْ اُرْمٰی لَنْ نُرْمٰی۔

۱۱۔نفی جحد بلم معروف:

لَـمْ یَـرْمِ لَـمْ یَـرْمِـیَـا لَـمْ یَـرْمُـوْا لَـمْ تَـرْمِ لَـمْ تَـرْمِـیَـا لَـمْ یَرْمِیْنَ لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمُوْا لَمْ تَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمِیْنَ لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ۔

۱۲۔نفی جحد بلم مجہول:

لَمْ یُرْمَ لَمْ یُرْمَیَا لَمْ یُرْمَوْا لَمْ تُرْمَ لَمْ یُرْمَیْنَ لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَوْا لَمْ تُرْمَیْ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَیْنَ لَمْ اُرْمَ لَمْ نُرْمَ۔

۱۳۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف:

لَیَرْمِیَنَّ لَیَرْمِیَانِّ لَیَرْمُنَّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَیَرْمِیْنَانِّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمُنَّ لَتَرْمِنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمِیْنَانِّ لَاَرْمِیَنَّ لَنَرْمِیَنَّ۔

۱۴۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول:

لَیُرْمَیَنَّ لَیُرْمَیَانِّ لَیُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَیُرْمَیْنَانِّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیِنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَیْنَانِّ لَاُرْمَیَنَّ لَنُرْمَیَنَّ۔

۱۵۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف:

لَیَرْمِیَنْ لَیَرْمُنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمُنْ لَتَرْمِنْ لَاَرْمِیَنْ لَنَرْمِیَنْ۔

۱۶۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول:

لَیُرْمَیَنْ لَیُرْمَوُنْ لَتُرْمَیَنْ لَتُرْمَیَنْ لَتُرْمَوُنْ لَتُرْمَیِنْ لَاُرْمَیَنْ لَنُرْمَیَنْ۔

۱۷۔امر حاضر معروف:

اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ۔

۱۸۔امر حاضر مجہول:

لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا لِتُرْمَوْا لِتُرْمَیْ لِتُرْمَیَا لِتُرْمَیْنَ۔

۱۹۔امر غائب معروف:

لِیَرْمِ لِیَرْمِیَا لِیَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِیَا لِیَرْمِیْنَ لِاَرْمِ لِنَرْمِ۔

۲۰۔امر غائب مجہول:

لِیُرْمَ لِیُرْمَیَا لِیُرْمَوْا لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا لِتُرْمَیْنَ لِاُرْمَ لِنُرْمَ۔

۲۱۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

اِرْمِيَنَّ اِرْمِيَانِّ اِرْمُنَّ اِرْمِنَّ اِرْمِيَانِّ اِرْمِيْنَانِّ۔

۲۲۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيِنَّ لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَيْنَانِّ۔

۲۳۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِيَرْمِيَنَّ لِيَرْمِيَانِّ لِيَرْمُنَّ لِتَرْمِيَنَّ لِتَرْمِيَانِّ لِيَرْمِيْنَانِّ لِاَرْمِيَنَّ لِنَرْمِيَنَّ۔

۲۴۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِيُرْمَيَنَّ لِيُرْمَيَانِّ لِيُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ لِيُرْمَيْنَانِّ لِاُرْمَيَنَّ لِنُرْمَيَنَّ۔

۲۵۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

اِرْمِيَنْ اِرْمُنْ اِرْمِنْ۔

۲۶۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِتُرْمَيَنْ لِتُرْمَوُنْ لِتُرْمَيِنْ۔

۲۷۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيَرْمِيَنْ لِيَرْمُنْ لِتَرْمِيَنْ لِاَرْمِيَنْ لِنَرْمِيَنْ۔

۲۸۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيُرْمَيَنْ لِيُرْمَوُنْ لِتُرْمَيَنْ لِاُرْمَيَنْ لِنُرْمَيَنْ۔

۲۹۔نہی حاضر معروف:

لَاتَرْمِ لَاتَرْمِيَا لَاتَرْمُوْا لَاتَرْمِىْ لَاتَرْمِيَا لَاتَرْمِيْنَ۔

۳۰۔نہی حاضر مجہول:

لَاتُرْمَ لَاتُرْمَيَا لَاتُرْمَوْا لَاتُرْمَىْ لَاتُرْمَيَا لَاتُرْمَيْنَ۔

۳۱۔ نہی غائب معروف:

لَا یَرْمِ لَا یَرْمِیَا لَا یَرْمُوْا لَا تَرْمِ لَا تَرْمِیَا لَا یَرْمِیْنَ لَا اَرْمِ لَا نَرْمِ۔

۳۲۔ نہی غائب مجہول:

لَا یُرْمَ لَا یُرْمَیَا لَا یُرْمَوْا لَا تُرْمَ لَا تُرْمَیَا لَا تُرْمَیْنَ لَا اُرْمَ لَا نُرْمَ۔

۳۳۔ نہی حاضر معروف مؤکد با نون تاکید ثقیلہ:

لَا تَرْمِیَنَّ لَا تَرْمِیَانِّ لَا تَرْمُنَّ لَا تَرْمِنَّ لَا تَرْمِیَانِّ لَا تَرْمِیْنَانِّ۔

۳۴۔ نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ:

لَا تُرْمَیَنَّ لَا تُرْمَیَانِّ لَا تُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَیِنَّ لَا تُرْمَیَانِّ لَا تُرْمَیْنَانِّ۔

۳۵۔ نہی غائب معروف مؤکد با نون تاکید ثقیلہ:

لَا یَرْمِیَنَّ لَا یَرْمِیَانِّ لَا یَرْمُنَّ لَا تَرْمِیَنَّ لَا تَرْمِیَانِّ لَا یَرْمِیْنَانِّ لَا اَرْمِیَنَّ لَا نَرْمِیَنَّ۔

۳۶۔ نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ:

لَا یُرْمَیَنَّ لَا یُرْمَیَانِّ لَا یُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَیَنَّ لَا تُرْمَیَانِّ لَا یُرْمَیْنَانِّ لَا اُرْمَیَنَّ لَا نُرْمَیَنَّ۔

۳۷۔ نہی حاضر معروف مؤکد با نون تاکید خفیفہ:

لَا تَرْمِیَنْ لَا تَرْمُنْ لَا تَرْمِنْ۔

۳۸۔ نہی حاضر مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ:

لَا تُرْمَیَنْ لَا تُرْمَوُنْ لَا تُرْمَیِنْ۔

۳۹۔ نہی غائب معروف مؤکد با نون تاکید خفیفہ:

لَا یَرْمِیَنْ لَا یَرْمُنْ لَا تَرْمِیَنْ لَا اَرْمِیَنْ لَا نَرْمِیَنْ۔

۴۰۔ نہی غائب مجہول مؤکد با نون تاکید خفیفہ:

لَا یُرْمَیَنْ لَا یُرْمَوُنْ لَا تُرْمَیَنْ لَا اُرْمَیَنْ لَا نُرْمَیَنْ۔

۴۱۔اسمِ فاعل:

رَامٍ رَامِیَانِ رَامُوْنَ رَامِیَةٌ رَامِیَتَانِ رَامِیَاتٌ۔

۴۲۔اسمِ مفعول:

مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ مَرْمِیُّوْنَ مَرْمِیَّةٌ مَرْمِیَّتَانِ مَرْمِیَّاتٌ۔

۴۳۔اسمِ ظرف:

مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرا مٍ مُرَیْمٍ۔

۴۴۔اسمِ آلہ(صغریٰ):

مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَامٍ مُرَیْمٍ۔

اسمِ آلہ(وسطیٰ):

مِرْمَاةٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ مُرَیْمِیَةٌ۔

اسمِ آلہ(کبریٰ):

مِرْمَاءٌ مِرْمَائَانِ مَرَامِیٌّ مُرَیْمِیٌّ۔

۴۵۔اسمِ تفضیل (مذکر):

اَرْمٰی اَرْمَیَانِ ارْمَوْنَ اَرَامٍ اُرَیْمٍ۔

اسمِ تفضیل (مؤنث):

رُمْیٰی رُمْیَیَانِ رُمْیَیَاتٌ رُمًی رُمَیّٰی۔

فعلِ تعجّب:

مَا اَرْمَاهُ وَ اَرْمِیْ بِهٖ وَ رُمَیَ۔

۶۔﴿مضاعف﴾﴿باب نَصَرَ یَنْصُرُ﴾

۱۔ماضی مطلق مثبت معروف:

مَدَّ مَدَّا مَدُّوْا مَدَّتْ مَدَّتَا مَدَدْنَ مَدَدْتَّ مَدَدْتُّمَا مَدَدْتُّمْ مَدَدْتِّ مَدَدْتُّمَا مَدَدْتُّنَّ

مَدَدُتُّ مَدَدُنَا۔

۲۔ماضی مطلق منفی معروف:

مَا مَدَّ مَا مَدَّا مَا مَدُّوا مَا مَدَّتْ مَا مَدَّتَا مَا مَدَدُنَ مَا مَدَدُتَّ مَا مَدَدُتُّمَا مَا مَدَدُتُّمْ مَا مَدَدُتِّ مَا مَدَدُتُّمَا مَا مَدَدُتُّنَّ مَا مَدَدُتُّ مَا مَدَدُنَا۔

۳۔ماضی مطلق مثبت مجہول:

مُدَّ مُدَّا مُدُّوا مُدَّتْ مُدَّتَا مُدِدُنَ مُدِدُتَّ مُدِدُتُّمَا مُدِدُتُّمْ مُدِدُتِّ مُدِدُتُّمَا مُدِدُتُّنَّ مُدِدُتُّ مُدِدُنَا۔

۴۔ماضی مطلق منفی مجہول:

مَا مُدَّ مَا مُدَّا مَا مُدُّوا مَا مُدَّتْ مَا مُدَّتَا مَا مُدِدُنَ مَا مُدِدُتَّ مَا مُدِدُتُّمَا مَا مُدِدُتُّمْ مَا مُدِدُتِّ مَا مُدِدُتُّمَا مَا مُدِدُتُّنَّ مَا مُدِدُتُّ مَا مُدِدُنَا۔

۵۔مضارع مثبت معروف:

يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّوْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ يَمْدُدُنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّوْنَ تَمُدِّيْنَ تَمُدَّانِ تَمْدُدُنَ اَمُدُّ نَمُدُّ۔

۶۔مضارع منفی معروف:

لَا يَمُدُّ لَا يَمُدَّانِ لَا يَمُدُّوْنَ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدَّانِ لَا يَمْدُدُنَ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدَّانِ لَا تَمُدُّوْنَ لَا تَمُدِّيْنَ لَا تَمُدَّانِ لَا تَمْدُدُنَ لَا اَمُدُّ لَا نَمُدُّ۔

۷۔مضارع مثبت مجہول:

يُمَدُّ يُمَدَّانِ يُمَدُّوْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ يُمْدَدُنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّوْنَ تُمَدِّيْنَ تُمَدَّانِ تُمْدَدُنَ اُمَدُّ نُمَدُّ۔

۸۔مضارع منفی مجہول:

لَا يُمَدُّ لَا يُمَدَّانِ لَا يُمَدُّوْنَ لَا تُمَدُّ لَا تُمَدَّانِ لَا يُمْدَدُنَ لَا تُمَدُّ لَا تُمَدَّانِ لَا تُمَدُّوْنَ

لَا تُمَدِّیْنَ لَا تُمَدَّانِ لَا تُمْدَدْنَ لَا اُمَدُّ لَا نُمَدُّ۔

۹۔نفی تاکید بلن معروف:

لَنْ یَّمُدَّ لَنْ یَّمُدَّا لَنْ یَّمُدُّوْا لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لَنْ یَّمْدُدْنَ لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمُدُّوْا لَنْ تَمُدِّیْ لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمْدُدْنَ لَنْ اَمُدَّ لَنْ نَمُدَّ۔

۱۰۔نفی تاکید بلن مجہول:

لَنْ یُّمَدَّ لَنْ یُّمَدَّا لَنْ یُّمَدُّوْا لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا لَنْ یُّمْدَدْنَ لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمَدُّوْا لَنْ تُمَدِّیْ لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمْدَدْنَ لَنْ اُمَدَّ لَنْ نُمَدَّ۔

۱۱۔نفی جحد بلم معروف:

لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمْدُدْ لَمْ یَمُدَّا لَمْ یَمُدُّوْا لَمْ تَمُدَّ لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمُدُّ لَمْ تَمْدُدْ لَمْ تَمُدَّا لَمْ یَمْدُدْنَ لَمْ تَمُدَّ لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمُدُّ لَمْ تَمْدُدْ لَمْ تَمُدَّا لَمْ تَمُدُّوْا لَمْ تَمُدِّیْ لَمْ تَمُدَّالَمْ تَمْدُدْنَ لَمْ اَمُدَّ لَمْ اَمُدِّ لَمْ اَمُدُّ لَمْ اَمْدُدْ لَمْ نَمُدَّ لَمْ نَمُدِّ لَمْ نَمُدُّ لَمْ نَمْدُدْ۔

۱۲۔نفی جحد بلم مجہول:

لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمَدُّ لَمْ یُمْدَدْ لَمْ یُمَدَّا لَمْ یُمَدُّوْا لَمْ تُمَدَّ لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمَدُّ لَمْ تُمْدَدْ لَمْ تُمَدَّا لَمْ یُمْدَدْنَ لَمْ تُمَدَّ لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمَدُّ لَمْ تُمْدَدْ لَمْ تُمَدَّا لَمْ تُمَدُّوْا لَمْ تُمَدِّیْ لَمْ تُمَدَّالَمْ تُمْدَدْنَ لَمْ اُمَدَّ لَمْ اُمَدِّ لَمْ اُمَدُّ لَمْ اُمْدَدْ لَمْ نُمَدَّ لَمْ نُمَدِّ لَمْ نُمَدُّ لَمْ نُمْدَدْ۔

۱۳۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف:

لَیَمُدَّنَّ لَیَمُدَّانِّ لَیَمُدُّنَّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَیَمْدُدْنَانِّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَتَمُدُّنَّ لَتَمُدِّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَتَمْدُدْنَانِّ لَاَمُدَّنَّ لَنَمُدَّنَّ۔

۱۴۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول:

لَیُمَدَّنَّ لَیُمَدَّانِّ لَیُمَدُّنَّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَیُمْدَدْنَانِّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَتُمَدُّنَّ لَتُمَدِّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَتُمْدَدْنَانِّ لَاُمَدَّنَّ لَنُمَدَّنَّ۔

۱۵۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف:

لَيَمُدَّنْ لَيَمُدُّنْ لَتَمُدَّنْ لَتَمُدَّنْ لَتَمُدُّنْ لَتَمُدِّنْ لَاَمُدَّنْ لَنَمُدَّنْ۔

۱۶۔مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول:

لَيُمَدَّنْ لَيُمَدُّنْ لَتُمَدَّنْ لَتُمَدَّنْ لَتُمَدُّنْ لَتُمَدِّنْ لَاُمَدَّنْ لَنُمَدَّنْ۔

۱۷۔امر حاضر معروف:

مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ مُدَّا مُدُّوْا مُدِّیْ مُدَّا اُمْدُدْنَ۔

۱۸۔امر حاضر مجہول:

لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِتُمَدُّوْا لِتُمَدِّیْ لِتُمَدَّا لِتُمْدَدْنَ۔

۱۹۔امر غائب معروف:

لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيَمُدَّا لِيَمُدُّوْا لِتَمُدَّ لِتَمُدِّ لِتَمُدُّ لِتَمْدُدْ لِتَمُدَّا لِيَمْدُدْنَ لِاَمُدَّ لِاَمُدِّ لِاَمُدُّ لِاَمْدُدْ لِنَمُدَّ لِنَمُدِّ لِنَمُدُّ لِنَمْدُدْ۔

۲۰۔امر غائب مجہول:

لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدُّ لِيُمْدَدْ لِيُمَدَّا لِيُمَدُّوْا لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِيُمْدَدْنَ لِاُمَدَّ لِاُمَدِّ لِاُمَدُّ لِاُمْدَدْ لِنُمَدَّ لِنُمَدِّ لِنُمَدُّ لِنُمْدَدْ۔

۲۱۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

مُدَّنَّ مُدَّانِّ مُدُّنَّ مُدِّنَّ مُدَّانِّ اُمْدُدْنَانِّ۔

۲۲۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِتُمَدَّنَّ لِتُمَدَّانِّ لِتُمَدُّنَّ لِتُمَدِّنَّ لِتُمَدَّانِّ لِتُمْدَدْنَانِّ۔

۲۳۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِيَمُدَّنَّ لِيَمُدَّانِّ لِيَمُدُّنَّ لِتَمُدَّنَّ لِتَمُدَّانِّ لِيَمْدُدْنَانِّ لِاَمُدَّنَّ لِنَمُدَّنَّ۔

۲۴۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لِيُمَدَّنَّ لِيُمَدَّانِّ لِيُمَدُّنَّ لِتُمَدَّنَّ لِتُمَدَّانِّ لِيُمْدَدْنَانِّ لِاُمَدَّنَّ لِنُمَدَّنَّ۔

۲۵۔امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

مُدَّنْ مُدُّنْ مُدِّنْ۔

۲۶۔امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِتُمَدَّنْ لِتُمَدُّنْ لِتُمَدِّنْ۔

۲۷۔امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيَمُدَّنْ لِيَمُدُّنْ لِتَمُدَّنْ لِاَمُدَّنْ لِنَمُدَّنْ۔

۲۸۔امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لِيُمَدَّنْ لِيُمَدُّنْ لِتُمَدَّنْ لِاُمَدَّنْ لِنُمَدَّنْ۔

۲۹۔نہی حاضر معروف:

لَاتَمُدَّ لَاتَمُدِّ لَاتَمُدُّ لَاتَمْدُدْ لَاتَمُدَّا لَاتَمُدُّوْا لَاتَمُدِّیْ لَاتَمُدَّا لَاتَمْدُدْنَ۔

۳۰۔نہی حاضر مجہول:

لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدُّ لَا تُمْدَدْ لَا تُمَدَّا لَا تُمَدُّوْا لَا تُمَدِّیْ لَا تُمَدَّا لَا تُمْدَدْنَ۔

۳۱۔نہی غائب معروف:

لَا يَمُدَّ لَا يَمُدِّ لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ لَا يَمُدَّا لَا يَمُدُّوْا لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَاتَمُدَّا لَا يَمْدُدْنَ لَا اَمُدَّ لَا اَمُدِّ لَا اَمُدُّ لَا اَمْدُدْ لَا نَمُدَّ لَا نَمُدِّ لَا نَمُدُّ لَا نَمْدُدْ۔

۳۲۔نہی غائب مجہول:

لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمَدُّ لَايُمْدَدْ لَا يُمَدَّا لَا يُمَدُّوْا لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدُّ لَا تُمْدَدْ لَاتُمَدَّا لَا يُمْدَدْنَ لَا اُمَدَّ لَا اُمَدِّ لَا اُمَدُّ لَا اُمْدَدْ لَا نُمَدَّ لَا نُمَدِّ لَا نُمَدُّ لَا نُمْدَدْ۔

۳۳۔ نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَا تَمُدَّنَّ لَا تَمُدَّانِّ لَا تَمُدُّنَّ لَا تَمُدِّنَّ لَا تَمُدَّانِّ لَا تَمْدُدْنَانِّ۔

۳۴۔ نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَا تُمَدَّنَّ لَا تُمَدَّانِّ لَا تُمَدُّنَّ لَا تُمَدِّنَّ لَا تُمَدَّانِّ لَا تُمْدَدْنَانِّ۔

۳۵۔ نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَا يَمُدَّنَّ لَا يَمُدَّانِّ لَا يَمُدُّنَّ لَا تَمُدَّنَّ لَا تَمُدَّانِّ لَا يَمْدُدْنَانِّ لَا اَمُدَّنَّ لَا نَمُدَّنَّ۔

۳۶۔ نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ:

لَا يُمَدَّنَّ لَا يُمَدَّانِّ لَا يُمَدُّنَّ لَا تُمَدَّنَّ لَا تُمَدَّانِّ لَا يُمْدَدْنَانِّ لَا اُمَدَّنَّ لَا نُمَدَّنَّ۔

۳۷۔ نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَا تَمُدَّنْ لَا تَمُدُّنْ لَا تَمُدِّنْ۔

۳۸۔ نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَا تُمَدَّنْ لَا تُمَدُّنْ لَا تُمَدِّنْ۔

۳۹۔ نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَا يَمُدَّنْ لَا يَمُدُّنْ لَا تَمُدَّنْ لَا اَمُدَّنْ لَا نَمُدَّنْ۔

۴۰۔ نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ:

لَا يُمَدَّنْ لَا يُمَدُّنْ لَا تُمَدَّنْ لَا اُمَدَّنْ لَا نُمَدَّنْ۔

۴۱۔ اسمِ فاعل:

مَادٌّ مَادَّانِ مَادُّوْنَ مَادَّةٌ مَادَّتَانِ مَادَّاتٌ۔

۴۲۔ اسمِ مفعول:

مَمْدُوْدٌ مَمْدُوْدَانِ مَمْدُوْدُوْنَ مَمْدُوْدَةٌ مَمْدُوْدَتَانِ مَمْدُوْدَاتٌ۔

۴۳۔اسمِ ظرف:

مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادٌّ مُمَيُدٌّ۔

۴۴۔اسمِ آلہ(صغریٰ):

مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادٌّ مُمَيُدٌّ۔

اسمِ آلہ(وسطیٰ):

مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادٌّ مُمَيُدَّةٌ

اسمِ آلہ(کبریٰ):

مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِيْدُ مُمَيْدِيْدٌ۔

۴۵۔اسمِ تفضیل (مذکر):

اَمَدٌّ اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادٌّ اُمَيُدٌّ۔

اسمِ تفضیل (مؤنث):

مُدّٰی مُدَّيَانِ مُدَّيَاتٌ مُدَدٌ مُدَيْدٰی۔

فعلِ تعجّب:

مَا أَمَدَّهُ وَ أَمْدِدْ بِهِ وَ مَدُدَ۔

﴿واللّٰه أعلم بالصواب و إليه المرجع والمأب﴾

وہ کتابیں جن سے دورانِ تالیف استفادہ کیا گیا

﴿۱﴾ تسہیل الصرف .... ﴿مولانا قاری صدیق احمد باندوی صاحب﴾

﴿۲﴾ درسی کاپی .... ﴿استاذ محترم مولانا ضیاء اللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ﴾

﴿۳﴾ علم الصرف .... ﴿مولانا مشتاق احمد چرتھاوَلی صاحب﴾

﴿۴﴾ تعلیم الصرف .... ﴿أساتذہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ (علامہ بنوری ٹاؤن)﴾

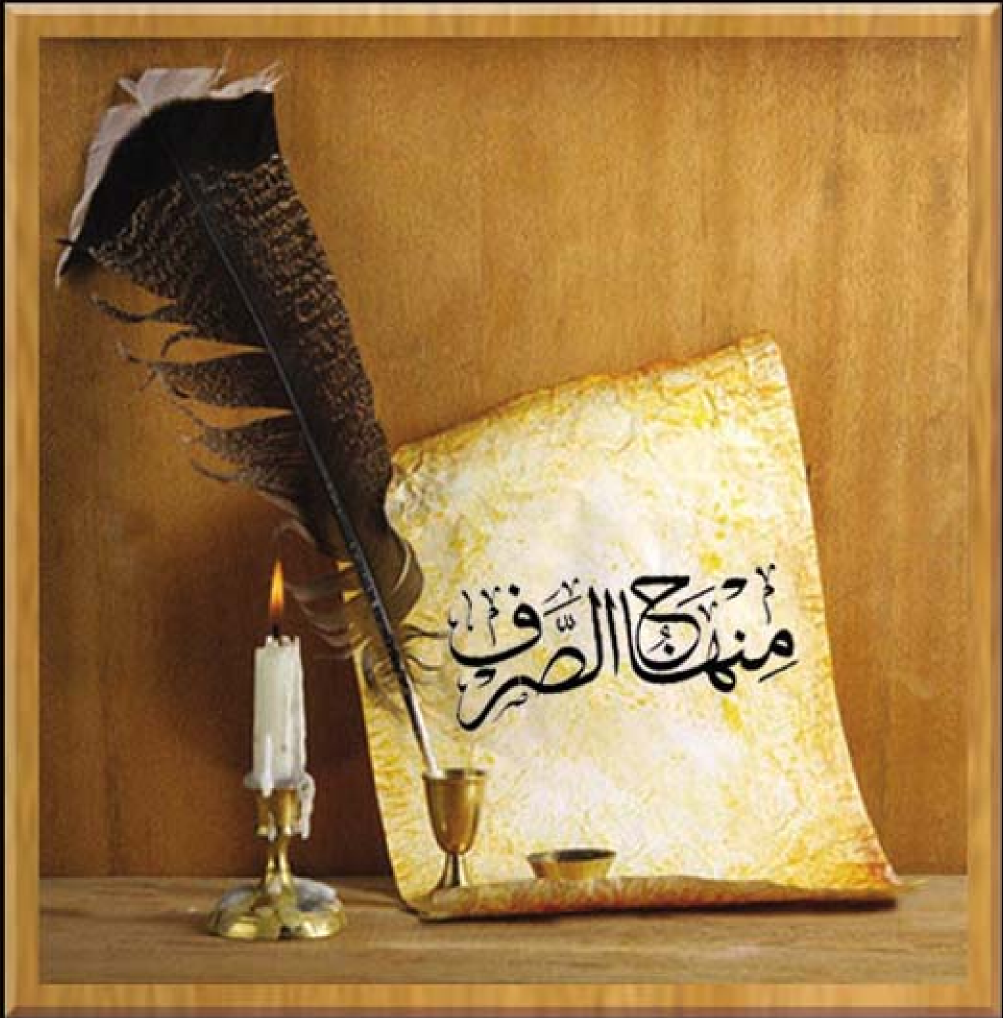
﴿۵﴾ علم الصیغہ .... ﴿مولانا مفتی عنایت اللہ صاحب﴾

﴿۶﴾ ابواب الصرف .... ﴿مولانا خدا بخش ملتانی صاحب﴾

﴿۷﴾ درس ارشاد الصرف .... ﴿مفتی احمد ممتاز صاحب دامت برکاتہم العالیہ﴾

﴿۸﴾ المناهج الكافية فى شرح الشافية .... ﴿الشیخ زکریّا بن محمد الانصاری﴾

﴿۹﴾ ارشاد الصرف .... ﴿مولانا خدا بخش صاحب﴾



ملنے کا پتہ: مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية

نور محمدی مسجد نزد لیاری ٹیلیفون ایکسچینج بغدادی کراچی

مدرسة مِنهاج العُلوم الإسلامية اکیڈمی

﴿انگلش عربی میڈیم﴾ سابقہ ساگر ہسپتال، نزد کھجور بازار، کراچی

رابطہ نمبر: 0302-2860145, 0321-2975815